587

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम साइंस आफ आफिसियल लेजस प्रेस

लेखक लोर्ड कोइर्नी

प्रकाशन वर्ष 1928

आगत संख्या 587

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

587

587.U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CHECKED 1973

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

587

بمنہ وکرمہ

سائنس آف فیشل اکسپریشن

یعنی

نیا طریقۂ تشخیص

مصنفہ

لوئی کوہنی

2/4

جسکا ترجمہ بزبانِ اردو

سرو تریہ کرشن سروپ بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ وکیل ہائیکورٹ الہ آباد و گورنمنٹ پلیڈر مرادآباد۔ ساکن بجنور نے انگریزی کی اُس گیارہویں طبع سے کیا جسکو مسٹر کینتہ رونیر نے جرمن کی چودہویں طبع سے ترجمہ کیا تھا

یہ کتاب جرمنی فرانسیسی اسپینش اٹلین سوڈیش رومنین اور تیلیگو مین بھی شائع ہو چکی ہے
اسمین تصاویر بکثرت دیگئی ہین

ACC. 598

587.U

شرما پریس مرادآباد مین باہتمام پنڈت رام گوپال شرما چھپکر شائع ہوئی
سنہ ۱۹۰۸ء

بارِ اول ہزار جلد۔ قیمت فی جلد چار روپیہ علاوہ محصول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

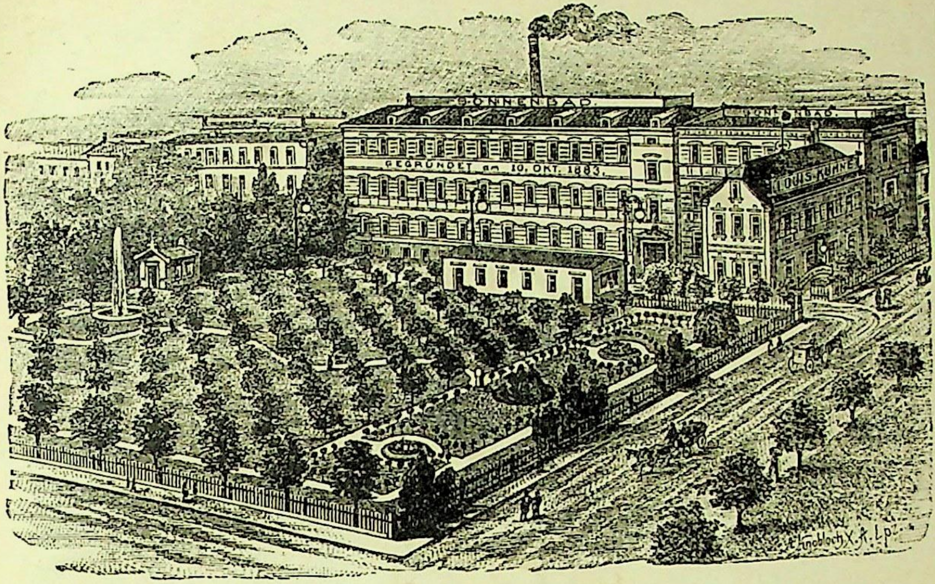

تصویر مکان کارخانہ

✣ لوئی کوہنی صاحب ✣

سب قوموں کے ادمون کے لئے وہ جگہ

جہانکہ نئے علم شفابخشی کے ذریعہ سے بغیر ادویات و بغیر اعمال جراحی علاج ہوتا ہے

۱۵-۱۷ و ۲۳-۲۴ فلاس پلیٹز

لیپزگ - جرمنی

۱۰-اکتوبر سنہ ۱۸۸۳ع کو قایم ہوا - سنہ ۱۸۹۲ع سنہ ۱۹۰۱ع و سنہ ۱۹۰۴ع مین
اسکی توسیع کی گئی

Cover and Pictures printed by Shiv Lal Ganeshi Lal
at the Lakshmi Narayan Press, Moradabad.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جرمن زبان مین کتاب ہذا کی طبع اوّل کا

دیباچہ

اس موجودہ جلد مین مین عوام کے روبرو سالہا سال کے غور وفکر اور اپنے مطالعہ کے نتائج پیش کرتا ہون - برسون سے میرے احباب اور پیروکاران اس امر پر زور دیتے رہے ہین کہ سائنس آف فیشل اکسپریشن پر مین ایک کتاب تحریر کرون - آخرکار وہ کتاب اب چونکہ شائع ہوئی ہی مجھے امید قوی ہی کہ اوسکو لوگ بدل قبول کرین گے +

اس کام کے ختم کرنے مین مجھے بہت سی مشکلات کو طے کرنا پڑا ہے - ایسے اشخاص کو تلاش کرنا پڑا ہی کہ جو اپنی شبیہ کے شائع کئے جانیکی اجازت دیوین - ایسے نقشہ نویسون کی اوّلاً فکر ہوئی جو کہ ہمارے منشا کو سمجھ لیوین - اور لکڑی کے کام کھودنے والے ایسے اشخاص کی تلاش کرنا پڑی کہ جو اصل تصویرون کی ہو بہو نقل کردیوین + میرا بڑھا ہوا مطب مجھے دیگر کامون مین شریک ہونے کے لئے وقت نہین دیتا ہے - پس ہفتون ایسے گزرے کہ کتاب کو ہاتھ بھی نہین لگایا گیا + لیکن یہ جملہ مشکلات طے ہوگئی ہین - کتاب اب ختم ہوگئی ہی - پس قبل اسکے کہ کتاب عوام مین پیش کیجاتے مجھے یہ چند الفاظ بطور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہید کے کہنے ہین +

مین اپنے ناظرین سے درخواست کرتا ہون کہ اس سائنس آف فیشل اکسپریشن کا مطالعہ بلا کسی طرفداری کے خیال کے کرین اور اس امر پر کہ اسکی قیمت کیا ہی اُسوقت تک اپنی راے نہ دیوین جب تک خود اونکو اس علم مین کچھ تجربہ نہو جاے + بدقسمتی سے یہ امر ذرا آسان نہین ہی کہ اس نئی طریقہ تشخیص کو صرف اس کتاب سے ہی صاف صاف سمجھ لیا جاے کیونکہ صرف شکل نہ کہ رنگ اور نہ مختلف حصص جسم کی حرکات کی تصویر کہینچی جا سکتی ہی + لیکن قدرے استقلال کے ساتھ سچے طالب علم کو کامیابی حاصل ہوگی + میرا خیال اس طرف گیا تھا کہ اس کتاب مین رنگین تصاویر لگادون لیکن فوراً بوجوہات خاص بہے مجھے معلوم ہوا کہ رنگ اُس درجہ کمال کے ساتھ نہین چھاپے جا سکتے جو کہ اس موقعہ پر درکار ہے اگر اونسے کوئی واقعی کام نکالنا مقصود ہے + پس مین نے اسکا خیال چھوڑ دیا - اور درحقیقت تندرست رنگ کا شناخت کرنا بمقابلہ خاص خاص مختلف شکلون کی شناخت کرنے کے زیادہ آسان ہے - اور اس کتاب مین آخرالذکر (مختلف صورتین جنمین خاص خاص باتین دکھلائی گئی ہین) بہت زیادہ دکھلئی ہین - جبکہ یہ اشکال پورے طور سے ایک مرتبہ بخوبی سمجھہ لی گئین تو (یہ سمجھنا چاہیے کہ) سائنس آف فیشل اکسپریشن کے سمجھنے کے لئے ایک بہت ہی ضروری بات حاصل ہوگئی + مین ہر شخص کو صرف اس امر کی ترغیب ہی دیسکتا ہون کہ وہ اس نئے طریقہ تشخیص کے مطالعہ مین اپنے آپ کو محنت کے ساتھ لگاوے اور جسقدر جلد کہ ممکن ہو اپنے آپ ہی عملی مشاہدے کرنا شروع کردیوے +

موجودہ کتاب اُس سوال کا بھی جواب دیتی ہی جو کہ مجھسے اکثر کیا جایا کرتا ہے یعنی کہ مین نے سائنس آف فیشل اکسپریشن کو کسطرح سے قایم کیا - اس کتاب مین دکھلایا گیا ہی کہ مسلسل مشاہدات نے - غور و تحقیقات نے مجھے اُن نتایج تک پہنچایا ہی جو کہ اوسمین بیان کئے گئے ہین +

۱۸۹۳ء سے مینے اس سائنس آف فیشل اکسپریشن کو اپنے مطب مین استعمال کیا ہے - اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۸۸۸ء سے برابر اس مضمون پر مقررہ اوقات مین تعلیم دے رہا ہون + میرے تعلیمی تجربہ نے میرے نزدیک یہ ثابت کردیا ہی کہ صحیح نگاہ رکھنے والا ہر شخص اس نئی تشخیص کو سیکھ سکتا ہی اور یہ کہ کسی خاص قسم کی ذہانت کی اسمین کچھ بھی ضرورت نہین ہی + جماعتون کو اس طریق پر تعلیم دینے سے اس سائینس آف فیشل اکسپریشن کے اصول سے کچھ حد تک عام لوگون کو واقفیت ہو گئی ہے +

اس قسم کی کوششون کی کمی نہین رہی ہی کہ میرے اس استحقاق پر حجت کیجاوے جو مجھے اس امر مین حاصل ہے کہ میری دریافت سب سے پہلی ہی۔ چنانچہ ایک پروفیسر اور شاہی طبیب نے اپنی ایک کتاب مین (جو کہ اوسنے لپزگ یونیورسٹی کی میڈیکل فیکلٹی کے نذر کی تھی) میری دریافت کو اپنے ہی دماغ کی نکلی ہوئی بات شائع کی ہے اور اوسی کے ساتھ۔ زیادہ تر لفظ بہ لفظ میرے ان لکچرون کو نقل کیا ہی جو کہ مینے اپنے طلبا کو دئے تھے +

ممکن ہی کہ کسی نہ کسی وقت ایسے اشخاص موجود رہے ہون جنھون نے کہ جسم کی ظاہری صورت دیکھکر اندرونی حالت کے تشخیص کرنے کی کوشش کی ہو لیکن اونکی کوششون نے بہر حال کوئی عملی خصوصیت نہین حاصل کی۔

میری خواہش ہمیشہ یہی رہی ہی کہ کوئی بات ایسی نکالون کہ جو ہر شخص کے لئے قابل عمل اور کارآمد ہو۔ آیا اسمین مجھے کامیابی ہوئی یا نہین اسکا فیصلہ مین ناظرین پر چھوڑتا ہون +

لوئی کوہنی

لپزگ مئی ۱۸۹۵ء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جرمن زبان کی نوین طبع کے متعلّق

دیباچہ

مُلک جرمنی مین اور باہر مُلکون مین جو درجہ مقبولیت کہ اس کتاب کو ہر درجہ کے لوگون مین حاصل ہوا ہی اوسّے مجھے ترغیب ہوئی ہے کہ مَین جلد جلد اس کتاب کو چھپواؤن - چنانچہ یہ اب نوین بار چھپتی ہے + وہ امیدین جنکا اظہار کہ مَین نے اُسوقت کیا تھا جبکہ کتاب ہذا اول مرتبہ شائع ہوئی تھی بغیر پُوری ہوے نہین رہین - اور اِس موقع پر مَین بخوشی اپنے احباب اور پیروان کی مہربانی کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ اُنھون نے میری کتاب کو پسند کیا اور اُسکا اظہار کیا - نیز اونکی اس امداد کا جسکی وجہ سے کہ یہ زیادہ مشہور ہوئی +

ناظرین کو شاید یہ امر باعثِ مسرّت ہو کہ اُس عام خواہش کے پورا کرنے کے لئے یہ کتاب اب انگریزی - اسپنش - ڈینش اور ٹمیلگو زبانون مین بھی چھپی ہے +

آخرش سچ اپنے تئین ہر جگہ پہونچانے مین کامیاب ہونا چاہیئے - میری آرزو ہے کہ یہ نئی طبع اس کام مین مدد دیوے -

لوئی کوہنی

لپزگ ۲۵ - جولائی ۱۹۰۰؁ع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ مترجم

پیارے ناظرین :- یہ ترجمہ اُردو بھی اُس خواہش کے پُورا کرنے کے لئے ہوا ہے کہ جسکا اظہار بہت سے خریداران کتاب نیا علم شفابخشی کی جانب سے ہوا تھا + نیز اُس ضرورت کے پُورا کرنے کے لئے جو کہ مجھے خود محسوس ہوئی یعنی کہ وہ کام جو کہ مینے کتاب نیا علم شفابخشی کے ذریعہ سے کرنا چاہا تھا وہ بغیر اس کتاب کے ادھورا رہ جاتا۔ پس آرزو یہی ہے کہ یہ کتاب اپنی غرض پُوری کرے +

مجھے اس ترجمہ مین جو امداد منشی ہرنراین صاحب سید رقانونگو شاہجہانپور کے ترجمہ سے جو کہ اُنھون نے میرے پاس تحفتہً بھیجا تھا ملی ہے وہ بیش قیمت ہے اور اُسکا مین تہِ دل سے مشکور ہون - اسمین زیادہ تر حصہ اونکے ہی ترجمہ کا میری جانب سے نظر ثانی کیا ہوا ہے +

مین اس کتاب کو جلد نذر شائقین کرنا چاہتا تھا اور خیال تھا کہ ابتدائے سنہ ۱۹۰۶ع اوّل درجہ وسط سنہ ۶ع مین کتاب ہذا چھپکر طیار ہو جاوے گی - مگر بوجوہات چند جسمین کہ عدیم الفرصتی بھی ایک سبب ہوئی ایسا نہو سکا - پس مین اُن شائقین سے جو کہ آرزومند تھے اور جن کے لئے اسقدر دیر باعثِ تکلیف ہوئی خواستگار معافی ہون +

الراقم آپکا خیرخواہ

سروتریہ کرشن سروپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ
۱	تمہید	۱
۲	دیگر طریقہاے تشخیص	۵
۳	سائنس آف فیشل اکسپریشن کی اصلیت -	۱۷
۴	تندرست آدمی	۱۸
۵	تندرست شخص کی تصویر -	۲۴
۶	جسم مین مادہ فاسد کا بار	۲۷
۷	جسم مین مادہ فاسد کی موجودگی سے کیا کیا تبدیلیان ہوتی ہین -	۴۱
۸	الف - بار پیشین	۴۴
۹	ب - بار پہلو یعنے داہنے یا بائین جانب یا ہر دو جانب کا بار مادہ فاسد -	۵۶
۱۰	ج - پشت کی جانب کا بار مادہ فاسد -	۵۹
۱۱	د - مخلوط بار مادہ فاسد -	۷۰
۱۲	اعضاے اندرونی کا مرض -	۸۱
۱۳	تشخیص عملی -	۱۰۵
۱۴	اخراج بار مادہ فاسد -	۱۲۴
۱۵	قوت حیات کا بڑھانا -	۱۳۷
۱۶	کس طور سے ہماری غذا جزو بدن ہونی چاہیئے -	۱۳۹
۱۷	ہمکو کیا کھانا چاہیئے -	۱۴۲
۱۸	ہمکو کس مقام مین کھانا چاہیئے -	۱۵۹
۱۹	ہمکو کب کھانا چاہیئے -	۱۶۰
۲۰	سائنس آف فیشل اکسپریشن کا فزی نالوجی سے تعلق	۱۶۷
۲۱	نتیجہ -	۱۶۹

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہید

نیا علم شفابخشی کا طریقہ تشخیص یہ سائنس آف فیشیل اکسپریشن ہے اور اس جدید طریقہ تشخیص کو وہی لوگ بخوبی سمجھ سکین گے جو کتاب آخر الذکر کے اصولون پر اچھی طرح حاوی ہو چکے ہین لہذا ہر شخص کو جو کہ سائنس آف فیشیل اکسپریشن کو سیکھنا اور ذہن نشین کرنا چاہتا ہے مین ہدایت کرتا ہون کہ وہ اپنے آپ سے یہ سوال کرے کہ- آیا وہ نیا علم شفابخشی کے اصولون سے بخوبی واقف ہی یا نہین ؟

اور جن اصولون پر کہ نیا علم شفابخشی مبنی ہی اونپر وہ واقعی حاوی ہوگیا ہی یا نہین ؟

اب اس جگہ اس نئے علم شفابخشی کے بڑے بڑے اصولون کو بیان کرتا ہون اونکا بخوبی ذہن نشین کرنا ازبس ضروری ہے اگر زیادہ صراحت کی ضرورت ہو تو اپنی دستی کتاب نیا علم شفابخشی کی جانب ناظرین کی توجہ دلائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاتی ہے۔

(۱) **مرض کا سبب واحد ہی گو وہ انواع و اقسام کی اشکال اور مختلف** درجہ کی سختی کے ساتھ نمودار ہو + اور انحصار جسم کے اوس خاص حصہ کا جسمین کہ مرض نمودار ہوتا ہے اور نیز انحصار اوسکی ظاہری شکل کا جو کہ مرض اختیار کرتا ہے۔ موروثی اثرون۔ عمر۔ پیشہ۔ مسکن۔ غذا۔ آب و ہوا وغیرہ پر ہوتا ہے۔

(۲) **جسم مین مادّہ فاسد کے موجود ہونے سے مرض پیدا ہوتا ہے** + ایسا مادّہ ابتداءً پیڑو کے منفذون کے آس پاس اکٹھا ہوتا ہے اور پھر وہان سے جسم کے مختلف حصّون خصوصًا سر و گردن مین تقسیم ہوجاتا ہے + **یہ ناقص مادّہ جسم کی صورت کو بدل دیتا ہی** اور اس تبدیلی سے مرض کی سختی کا اندازہ ہوسکتا ہے + (چنانچہ) سائنس آف فیشیل اکسپرشن کی بنیاد اسی بات پر قایم کی گئی ہی + پس مادّہ فاسد کے اس طریق پر اکٹھا ہونے سے منکر ہونا گویا سائنس آف فیشیل اکسپرشن کی صداقت پر معترض ہونا ہی۔ لیکن یہ بات کہ شکل کی تبدیلیون سے جسم کی حالت و کیفیت فی الواقع تحقیق ہوسکتی ہی بمشکل واقعی حجّت مین لائے جانے کے قابل ہے۔ اور دراصل یہی قوی ترین ثبوت میرے کلّ اصول متعلقہ مرض کی صداقت کا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳۳) بغیر بخار کے کوئی مرض اور بغیر مرض کے کوئی بخار نہین ہوتا۔

جسم کے اندر مادہ فاسد کے داخل ہونے اور وہان اکٹھا ہونے سے اعضا اور مادّہ ناقص کے درمیان کشاکشی شروع ہو جاتی ہے۔ اور یہی اندرونی حرکت یا رگڑ ہے جس سے کہ بخار پیدا ہوتا ہی + چنانچہ ہر شخص کو اسکا تجربہ ہے کہ جب کبھی کسی غیر شی کا چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا بھی جسم مین داخل ہو جاتا ہے مثلاً اونگلی مین پھانس کا لگنا۔ تو وہ تمام جسم مین فوراً بیچینی اور بے آرامی پیدا کر دیتا ہے۔ ایک قسم کا بخار شروع ہو جاتا ہے جو اوس وقت تک جب تک کہ غیر شی نکل نہ جاوے رفع نہین ہوتا + اسی صورت سے جسم کے اندر کا مادّہ فاسد بخار پیدا کر دیتا ہے + ابتدا مین یہ بخار اکثر بہت ہی خفیف ہوتا ہے اور اوسکی رفتار اندر ہی اندر ہوتی ہی (یہ بخار مزمن ہی)۔ لیکن اگر بدن مین کوئی تبدیلیان دفعتہً پیدا ہو جاوین یا موسم کے تبادلہ یا دماغی جوش سے مادّہ فاسد زور شور سے سڑنے لگے تو ممکن ہی کہ بخار زور کے ساتھ نمودار ہو جاے پس کسی مرض کے بارے مین یہ کہنا کہ اوس کے ساتھ بخار نہین ہی ہمیشہ غلطی کی بات ہے +

اصول ہاے نیا علم شفا بخشی کے اس تھوڑے سے خلاصہ کے بعد اب مین ذیل کے سوال کے طرف رجوع ہوتا ہون۔ یعنی کہ **سائنس آف فیشیل اکسپریشن** کیا چیز ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سائنس آف فیشیل اکسپریشن وہ علم ہی جسمین بیرونی صورت سے بدن کی اندرونی حالت تشخیص کیجاتی ہے - اور جو کچھ بیان ہو چکا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ ہمکو جو کام کرنا ہے وہ ذیل کے کامون سے کم یا زیادہ نہین ہے یعنی

(۱) یہ دیکھنا ہے کہ جسم کس حد تک مادّہ فاسد سے بھرا ہوا ہے اور وہ مادّہ بدن کے کِن کِن حصص مین اکٹھا ہوا ہے۔

(۲) جو علامات کہ پیدا ہوئی ہین اور جن کا آیندہ پیدا ہونا لازمی ہی اُن سے نتائج اخذ کرنا +

لیکن سائنس آف فیشیل اکسپریشن کا یہ کام نہین ہے کہ وہ بدن کے ہر اندرونی و بیرونی تبدیلی کو صراحت کے ساتھ بیان کرے اور بیماری کے مختلف اشکال کو تجویز کرے اور ہر ایک مرض کے لئے مثل علم طب کے خاص نام بتلائے + بلکہ برعکس اوس کے مدِّنظر یہ بات ہے کہ جسم کی تندرستی اور علالت دریافت کرنے کی غرض سے کُل نظام بدن کی جانچ کرے اور بحالت علالت تحقیق کرے کہ مرض کہان تک ترقی پا گیا یا کہان تک ترقی پانیوالا ہی اور اوسکی صحت کی کیا توقع ہے +

اور اس سائنس آف فیشیل اکسپریشن کی بڑی قیمت خاص اسی بات مین ہی کہ اسکی وجہ سے ہمارے لئے یہ بات ممکن معلوم ہوتی ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ کل جسم کی حالت کی جانچ کرسکیں اور یہ تجویز کرسکیں کہ آیا ہمارا مریض سخت بیمار ہے یا آسانی صحت پاسکتا ہے + تاکہ ہم اس طریقہ تشخیص (یعنی سائنس آف فیشیل ایکسپریشن) کی قیمت کو صاف طور سے جانچ سکیں ہم کو دیگر طریقہائے علاج کے طریقہائے تشخیص پر مختصر طور سے نکتہ چینی کرنے دیجئے +

دیگر طریقہائے تشخیص

الوپیتھی یعنی وہ علاج جو پسندیدہ سلطانِ وقت ہی اور جو ابتک عام طور پر سربرآوردہ ہو رہا ہے باریک تشخیص کی بہت ہی قدر کرتا ہے + اسی غرض کے لئے (اسمین) علم تشریح کا خصوصاً مردہ جسم یعنی نعش کو چیر پھاڑ کر کے - کامل مطالعہ کیا جاتا ہے + اس حکمت کے حکیم[1] کو لازم ہے کہ وہ ہر جزو بدن کا نام جانے اور ہر عضو کے صحیح مقام سے واقف ہو اور نیز یہ سمجھے کہ اندرونی اعضا کی حالت کا اونکے افعال سے کسطرح اندازہ کرنا چاہیئے اسی لئے وہ جسم کو اوسکی اندرونی حالت جاننے کے لئے اونگلیوں سے ٹھوکتا ہے - جسم کو ملائمت سے چھوکر اسکا حال دریافت کرتا ہی - اور اعضائے جسم کی

نوٹ [1] یعنی الوپیتھک کے طریقہ سے علاج کرنے والے حکیم کو ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آواز کو کان سے سُنتا ہی (مثلاً پھیپھڑون اور دل کی آواز کو) اور اِن مشاہدات سے اعضا کی حالت کو معلوم کرتا ہے + اِس جانچ مین کامل اطمینان حاصل کرنے کے لیئے بہت زیادہ تعداد مین نہایت پُرصنعت آلات ایجاد کیئے گئے ہین اور واقعی ہر شخص کو انسان کی اُس ذہانت پر جس سے کہ ایجادین عمل مین آتی ہین۔ اور دستکاری کی صنعت پر جنسے کہ ان آلات کے نازک پرزے تجویز اور ساخت کیئے گئے ہین فی الحقیقت کمال حیرت ہوتی ہے + فی زمانہ علاوہ تھرمامیٹر یعنی آلہ مقیاس الحر کے خوردبین نے بھی بڑے بڑے کام انجام دیئے ہین کیونکہ جب سے بےسیلائی کی بابت یہ خیال ہوا ہے کہ وہ جملہ امراض کا سبب ہوتے ہین اہلِ علم سرگرمی سے ان جاندارونکی تلاش اور جستجو کر رہے ہین +

پس مشرّح طبّی امتحان مجموعہ ہے متعدد مختلف مشاہدات کا جو کسی نہ کسی طرح ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہین + یہ امتحان قریب قریب ذیل کے طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ اوّلاً حکیم مریض سے ہر قسم کے سوالات کرتا ہے پھر زبان اور پھر نبض دیکھتا ہے اور سینہ و پشت کو اونگلیون سے ٹھوکتا ہی اور آواز سُنتا ہی تاکہ پھیپھڑون اور دل کی حالت و کیفیت معلوم کرے +

نوٹ سلہ یہ نباتاتی ایسے چھوٹے چھوٹے جسم ہین جو کہ صرف خوردبین کی ہی امداد سے دیکھے جا سکتے ہین انکی شکل مثل لکڑی کے سیدھی ہوتی ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعد ازان جگر و معدہ کے آس پاس کے مقام کو ملائمت سے دبا دبا کر دیکھا جاتا ہے اور آلات تناسل کی جانچ کی جاتی ہے اور عورات کے آلات تناسل کا معائنہ اندرونی بذریعہ اسپیکیولم[1] کیا جاتا ہے + خون کی حرارت تھرمامیٹر سے معلوم کری جاتی ہی + خون و لعاب دہن و تھوک و پیشاب و پاخانہ تک خوردبین سے جانچے جا سکتے ہین - اور شاید کھال کے ذرّات اور گوشت کے پٹھے بھی اسی طرح جانچے جا سکتے ہین + ممکن ہے کہ اس عام جانچ کے بعد جدا جدا اعضا کا مفصّل معائنہ کیا جاوے مثلاً آنکھ و کان کا گو کہ معمولاً یہ آخر الذکر معائنہ اسپیشلسٹ[2] سے کرایا جاتا ہے - اور (ملاحظہ فرمائیے کہ) ڈاکٹر کی آخری رائے کیا ہوتی ہے ؟ - مریض سے کہدیا جاتا ہے کہ فلان عضو پورے طور سے تندرست ہی اور فلان عضو پر مرض کا تھوڑا سا اثر پڑا ہے - اور فلان عضو شاید اور بھی زیادہ خراب حالت مین ہی + (مگر) کوئی رائے پورے جسم کی حالت یا مزاج کی بابت یا اُس قوّت کی بابت جس سے بدن خود تندرستی کی کوشش کرتا ہے شاذونادر ہی دیجاتی ہے + یا اگر کبھی (عام قاعدہ سے مستثنٰی ہوکر) ایسی رائے کا اظہار کیا بھی جاتا ہی تو یہ اظہار رائے امتحانات

نوٹ ۱؎ ایک قسم کے آلہ کو کہتے ہین جس کے ذریعہ سے کسی عضو کو اندر سے دیکھ سکتے ہین مثلاً کان - ناک وغیرہ کو ۱۲

نوٹ ۲؎ اوس طبیب کو کہتے ہین جو کہ کسی خاص عضو کے امراض کے علاج مین مہارت رکھتا ہو - مثلاً آنکھ کے ڈاکٹر - دانت کے ڈاکٹر وغیرہ وغیرہ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مذکور کے باعث اسقدر نہین ہوتا ہی جسقدر کہ اُس عام خیال کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ مریض کی ظاہری شکل وصورت اور شاید خود مریض کے بیانات سے قایم کیا گیا ہو + وجہ یہ کہ حکیم بھی مثل کسی دیگر شخص کے (مثلاً بیمار دار عورات کے) جو تیمار داری مین زیادہ تر مصروف رہتا ہے برسون کے دوران مین اپنی قوّت مشاہدہ مین ایک قسم کی تیزی حاصل کرلیتا ہے +

پس اس خاص طریقۂ تشخیص کی کیا وقعت ہوسکتی ہی ؟ مین تو ضرور اس بات کو تسلیم کرنے سے قاصر ہون کہ اوسکی وہی قیمت ہی جو کہ عموماً اوسکی قیمت ہونا بتلائی جاتی ہے +

اولاً یہ طریق تشخیص ناقابل اطمینان ہی صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اگر چند حکیمون سے کوئی شخص اپنا امتحان کرائے تو اُس کو تعجب ہوگا جبکہ وہ اونکے (امتحانات) کے مختلف نتائج کو سُنے گا + سربرآوردہ حکما کی تشخیص بھی بسا اوقات ایک دوسرے کے بیحد خلاف ہوتی ہے اور اگر مادّہ فاسد جسم مین کسی خاص عضو کے اِردگرد اکٹھا نہین ہوا ہے تو حکیم اس تعجّب خیز نتیجہ پر پہونچتا ہے کہ مریض[له] بالکل تندرست ہے حالانکہ وہ خود اپنے آپ کو فی الواقع پورا پورا بیمار اور برلب گور پہونچا ہوا معلوم کرتا ہے +

نوٹ له یعنی مریض ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ حالت خصوصاً اُن مریضون کی ہوتی ہی جوکہ اعصابی امراض مین گرفتار ہوتے ہین اور حکما کی مذکورہ بالا قسم کی راے سنکر اکثر مایوس ہو جاتے ہین کیونکہ وہ خود اچھی طرح جانتے ہین کہ وے سخت بیمار ہین۔ ڈاکٹری تشخیص کی یہہ غیر اطمینانی نیچرل ہی کیونکہ (اس طریقۂ علاج پر پُورا پُورا) اعتقاد رکھنے والے اطبّا نے **مرض کی نیچر یعنی خاصیّت** سے آگاہی حاصل نہین کی ہے +

ثانیاً۔ ڈاکٹری تشخیص مین کوئی بُنیاد معقول علاج کی نہین ہے یہانتک کہ اُن موقعون پر بھی جہانکہ تشخیص بالیقین ہو سکتی ہے وہان بھی (معقول علاج کی بنیاد) ندارد ہی+ وہ کوئی ایسی بُنیاد جسپر قدم رکھا جاے مہیّا نہین کرسکتے کیونکہ ایلوپیتھک ڈاکٹر اس بات کو فرض کرکے آگے بڑھتا ہے کہ جسم کا ہر مفرد حصّہ اوسکے باقی ماندہ حصّون سے بے تعلق ہوکر بطور خود اکثر مرض کے زیر اثر آتا ہی اور پس اوسی کے مطابق (وہ ڈاکٹر) علاج تجویز کرتا ہے +

اُن کثیر التعداد ثبوتون سے جو میرے پاس موجود ہین ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے معالجے کیسے اور کسقدر بیکار بلکہ اکثر مُضر ہوتے ہین + اس موقعہ پر دو مین خاص تمثیلین پیش کرتا ہون۔

(۱) ایک شخص **مسٹر۔اے**۔ زبان کی بہت بڑھی ہوی سوجن مین مبتلا تھا + چونکہ اسکا امتحان بآسانی ہوگیا۔ حکیم کو اسکی تشخیص مین کچھ دشواری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ ہوئی + علاج فقط زبان کا ہی کیا گیا - کیونکہ ڈاکٹر نے صرف اوسی کو جاے مرض تصور کیا - لیکن نتیجہ بالکل ناقابلِ اطمینان ہوا کیونکہ بدقسمت مریض روز بروز بگڑتا گیا اور اوسکی زبان کا ورم بڑھتا گیا حتّٰی کہ وہ اپنی زبان کو مطلق جنبش نہ دے سکتا تھا + اب اس حالت پر پہونچ کر مسٹر-اے کے مرض کی تشخیص اصول ہاے سائنس آف فیشیل اکسپریشین کے مطابق مینے کی اور جو علاج مینے بتایا اُس سے پوری کامیابی ہوئی +

(۲) مقام برلن کے ایک گھرانے مین ایک بچہ مہینوں بیمار پڑا رہا اور اُسکا حکیم جو ایک مشہور پروفیسر تھا مدت دراز تک یہ بھی فیصلہ نہ کرسکا کہ اوس کو واقعی کیا بیماری ہے + آخرکار خوردبین کے ذریعہ سے امتحانات کرنے سے اوسنے یہ طے کیا کہ ایک خاص قسم کے بے سیلائی کی موجودگی سے مرض ہوا ہے۔ اس بے سیلائی کی نسبت یہ کہتے ہین کہ گھاس کی ڈالیون پر ترقی پذیر ہوتی ہے + یہ سچ ہے کہ یہ بات بالیقین ثابت ہوسکتی ہے کہ اُس بچہ نے کبھی گھاس چھوئی تک نہین لیکن تشخیص وہی تھی اور ڈاکٹر نے خیال کرلیا کہ اوسکا کام بچہ کے جسم سے بے سیلائی کو نیست و نابود کردینا ہی ہے + نتیجہ خراب ہوا۔ یعنی معصوم مریض دن بدن خراب و ابتر حالت مین ہوتا گیا اور ساتھ ہی ساتھ بے سیلائی ترقی پاتی گئی + اب اُس گھرانے کا خیال میرے طریق علاج کی طرف رجوع کیا گیا۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مینے بھی اُس بچّہ کے مرض کی تشخیص کری مگر بے سیلای کی طرف مطلق توجہ نکرکے ہدایات بتلادین +

حکیم کو جس سے میرے علاج کا کچھ ذکر نہین کیا گیا تھا۔خوردبین سے یہ دیکھ کرکہ بے سیلائی کی تعداد مین حیرت انگیز کمی ہوگئی ہی سخت تعجّب ہوا۔ اس بات پر اوسنے کہا کہ کبھی کبھی ایسی بے سیلائی کو نیچر خود بخود نیست و نابود کردیا کرتی ہے +

(۳) ایک مضبوط اور قوی آدمی مسٹر ایم تقریبًا دس برس سے کام کرنے کے قابل نہین رہا تھا اور خودکشی کے خیالات اوس کو اس حد تک ستاتے تھے کہ ہر وقت اوسکی نگرانی کری جایا کرتی تھی۔ متعدد حکما نے اُسکے مرض کی جانچ کی اور کیسے تعجب کی بات ہی کہ سبنے بالاتفاق کہا کہ مریض بالکل تندرست ہے اوس کو صرف وہم ہی وہم ہی۔ اور اوسکے لئے مناسب ہی کہ کوہستان مین قیام کرکے طبیعت بہلاوے + چنانچہ اُس نصیحت پر عمل کیا گیا مگر اوسکی حالت مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوئی + اب اوسنے مجھسے مشورہ لیا۔ مینے سائنس آف فیشل اکسپرشن کے ذریعہ سے فورًا معلوم کرلیا کہ اوسکا جسم مادہ فاسد سے خوب پُر ہورہا ہے۔ جو علاج مَیں نے تجویز کیا نہایت کامیاب ثابت ہوا کیونکہ چند مہینون مین مسٹر ایم ایک دوسرا ہی شخص بن گیا۔ خوش و خرّم و بشاشت سے بھرا ہوا ہوگیا۔ اور (خودکشی کے خیالات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسے زایل ہوگئے کہ) اب بغیر کسی خطرہ کے اوس کے قبضہ مین پستول دیا جاسکتا ہے +

پس یہ الوپیتھک طریق تشخیص جہانتک کہ اسکا تعلق علاج سے ہے کچھ قیمت نہین رکھتا۔ کیونکہ یہ تمام وکمال قیاسات باطل پر مبنی ہے اور اس خیال باطل کا موید ہی کہ جدا جدا اعضا باقی جسم کو چھوڑ کر کسی نہ کسی طرح سے بیمار ہوجا سکتے ہین + چنانچہ اس خاص غلطی نے **اسپشل ازم** کو پیدا کیا ہے اور حال مین اسکو (اسپشل ازم کو) اسقدر ترقی ہوئی ہی کہ بہت سے ڈاکٹرون کو بھی اعتراض کرنے کی ضرورت ہوئی ہی + موجودہ زمانہ مین یہ ہونا ممکن ہی کہ ایک مریض جوکہ ایک ہی وقت مین امراض آنکھ۔ ناک وکان مین مبتلا ہی تو وہ تین **اسپشلسٹ** کے زیر علاج ایک ہی ساتھ رہے۔ اور اگر کوئی اندرونی بیماری بھی ہوجاوے تو شاید چوتھے حکیم کو بھی بلانے پر مجبور ہو + اور طرفہ یہ ہے کہ خود حکیم اقبال کرتے ہین کہ اونکو ہنوز مرض کی نیچر دریافت نہین ہوئی۔ ہمنے اُس جھگڑے کو دیکھا ہی جوکہ ڈاکٹرون کے درمیان بابت اسباب متعلق بہ علامات قبیحہ مثل ہیضہ وغیرہ حال ہی مین بہت زور شور سے ہوا تھا۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی قسم کی تشریح کرے یا کسی نئے طریقۂ علاج کی تجویز پیش کرے تو اوسپر فوراً انگشت نمائی کیجاتی ہے +

الوپیتھک ڈاکٹری کو کسی موقعہ پر کامیابی حاصل بھی ہوتی ہی تو اسی وجہ سے کہ اوسنے باوجود اپنی تشخیص کے (کہ فلان عضو مریض ہی) کل نظام بدن کے واسطے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی علاج تجویز کیا ہے + زیادہ صورتون مین تو کامیابی صرف ظاہرہ ہی ہوتی ہے جو کہ چند علامات مرض کے محض دب جانے سے حاصل ہوتی ہی + مثلاً پارہ سے کبھی فی الواقع صحت نہین ہوتی بلکہ برعکس اس کے ہمیشہ حالت بہت زیادہ ابتر ہو جاتی ہی - تاہم اُس کے ذریعہ سے امراض آلات تناسل کی چند علامات دبائی جا سکتی ہین + افسوس ہی اُس بیچارہ مریض کی حالت پر جسنے پارہ کے وسیلہ سے صحت[له] پائی ہو + اور اسی طرح (پارہ کے ہم پلہ) اپنے اثر مین جو ہر افیون (یعنی مارفیا) - ایوڈین - برومائن - کونین - انٹی پائرین اور سنکھیا ناقص و خراب ہین + اس مضمون کی زیادہ تشریح و صراحت کتاب نیا علم شفا بخشی مین کی گئی ہے +

ثالثاً - الوپیتھی کے طریق تشخیص سے مرض فقط اُسی وقت شناخت مین آتا ہی جبکہ وہ بخوبی ترقی پا جائے + اور اوس سے مرض کی ابتدا نہین معلوم ہوتی اور نہ اوس کے ذریعہ سے مرض مین آئندہ ہونے والی ترقی کی یقینی طور پر پیش بینی ہو سکتی ہی + اور بیماری کو ابتدا مین دریافت کر سکنا اور اس امر کے **فوراً** بتلا دینے کی قابلیت حاصل کرنا کہ بیماری آئندہ کیا طریقہ روانی اختیار کرے گی ایک نہایت ضروری بات ہی کیونکہ واقعی اگر

نوٹ له مراد ہی صحت ظاہری سے کیونکہ علامات مرض کے دب جانے کو ہی معمولاً مریض کا صحت پا جانا خیال کیا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیماری کی حالت مناسب وقت پر دریافت ہو جائے تو شفا کے حاصل ہونے کے لئے ہمیشہ بہت بڑا موقع ضرور حاصل ہو جاتا ہے +

ہومیوپیتھی - الوپیتھی سے نکلی ہے اور اوسکے زیادہ تر عامل پرانے طریق تشخیص الوپیتھی کے پابند ہین بلکہ وے الوپیتھی سے بھی زیادہ مرض کے اقسام تجویز کرتے ہین + یہ سچ ہے کہ ہومیوپیتھی مین ایک عام پسند ہدایت بھی موجود ہے یعنی بیماری کی تشخیص زیادہ تر بیرونی علامات سے کری جاتی ہے + اور بہت سی باتون مین فی الواقع نیا علم شفابخشی کے طریقہ تشخیص کے قریب تک پہونچ ہو گئی ہے + تاہم ہومیوپیتھی مین کوئی صاف اور معین قاعدہ نہین ہی اور اسی لئے علاج کا دار مدار اکثر فقط مریض یا اوس کے گھر والون کی اُن باتون پر ہوتا ہی جو کہ وے لوگ مرض کے متعلق بتلادین + مریض کے واقعی علاج کی بابت ہومیوپیتھی ترقی ظاہر کرتی ہے کیونکہ دوا کی چھوٹی چھوٹی خوراکین جسم کو مثل بڑی بڑی خوراکون کے بجس نہین کرتین بلکہ ایک قسم کی جان ڈالنے کا اثر رکھتی ہین + بدقسمتی سے ہومیوپیتھک حکما بھی ایسے ہین جو کہ مریض کو زہر یلی ادویات کی بڑی بڑی خوراکین دیتے ہین +

میگنیٹوپیتھی - یعنی انسانی قوت جاذبہ کے ذریعہ علاج مین تشخیص ندارد ہے + اُسکا علاج ایک ہی صورت کا ہے - پس اوسکے عاملون سے مرض کے واحد ہونے کا ہی سبق ضرور حاصل ہوگا + اس علاج کے معالج بھی مقام مرض کی یعنی اُس خاص حصہ بدن کی جو مرض سے موثر ہو جستجو کرتے ہین + لیکن چونکہ اکثر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آدمیون پر انسانی قوت جاذبہ کا اثر نہین ہوتا اور بعض پر نہایت کم ہوتا ہے اسلئے باوصف اسکے کہ اکثر حالتون مین نہایت عمدہ نتائج حاصل ہوجاوین تشخیصِ مرض ایسی ہی غیر یقینی ہے جیسا کہ مرض کا علاج (غیر یقینی ہے) + انسانی قوت جاذبہ کے اثر کی پوری پوری ماہیت کے معلوم ہونے سے یہ بات سمجھ مین آسکتی ہے - اور اس انسانی قوت جاذبہ کے اثر کا جب ہی تجربہ ہوتا ہے جب کہ عامل[1] و معمول[2] مین فرق[3] ہو + وہ طریقہ جسمین کہ کسی کمرہ کے اندر کی ہوا اور کمرہ کے باہر کی ہوا اُس وقت ہی جبکہ اُن دونون کی حرارت مین فرق ہوتا ہے تو خود بخود یکسان ہوتی رہتی ہین - ہمارے لئے انسانی قوت جاذبہ کے عمل کی ایک معقول درجہ کی صحیح صحیح تصویر پیش کرتا ہے +

آخر مین جب ہم نیچر کیور سسٹم (یعنی قدرتی طریق علاج) پر جیسا کہ معمولاً مستعمل ہے آتے ہین تو ہم دیکھتے ہین کہ اوس مین بھی کوئی خاص طریقہ تشخیص مرض کا نہین ہے + اسمین شک نہین کہ اسکا معالج رفتہ رفتہ ایک قسم کی ایسی تیزیٔ طبیعت حاصل کرلیتا ہے کہ جس سے اوسمین یہ قابلیت ہوجاتی ہے کہ عام طور پر مریض کی حالت و کیفیت معلوم کرلیوے - لیکن یہ ایک محض غیر معیّن قسم کا احساس ہے (جو کہ معالج کو ہی ہوتا ہے) جسکی کہ کوئی صاف بنیاد

نوٹ [1] عامل سے مراد ہی اُس شخص سی جو کہ اپنی قوت جاذبہ کا اثر ڈالکر مریض کو آرام کرنے کی کوشش کری ۱۲
نوٹ [2] یعنی وہ شخص جسپر کہ قوت جاذبہ کا اثر ڈالا جاوے یعنی مریض [3] یعنی اونچی قوت جاذبہ مین فرق ہو ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہی + اسکا عامل عموماً قناعت کرلیتا ہے اگر مرض کی تشخیص کسی پکّے ڈاکٹر
نے کی ہو تاکہ مریض کی زبانی معلوم کر سکے کہ وہ کیا بیمار ہے + اگر معالج خود
سند یافتہ حکیم ہی تو وہ مطابق الوپیتھک قاعدہ ڈاکٹری کے تشخیص کرتا
ہے + دیگر پیروانِ قدرتی علاج کی یہ راے ہی کہ تشخیص کی ضرورت ہی نہین ہے
کیونکہ وے کُل جسم کا معالجہ کرتے ہین نہ کہ کسی خاص عضو کا۔ بجز اُس صورت
کے کہ نیچر ہی اسکی متقاضی ہو + اونکی یہ راے درست ہی اگر اُنھون نے ڈاکٹری
طریقۂ تشخیص کو مدنظر رکھ کر یہ راے قایم کی ہی۔ لیکن اگر اُس طریقۂ تشخیص
کو خیال کرکے جو کہ پورے جسم کا لحاظ کرتا ہے اور جس سے کہ کُل جسم کی جانچ
ہوتی ہے اور جس کے ذریعہ سے کُل نظام بدن کی حالت تندرستی معلوم ہوتی ہے
اور نیز مرض کا سبب دریافت ہوتا ہی اوُنھون نے یہ راے قایم کی ہی تو وے
غلطی پر ہین + ہر ڈاکٹر نے اکثر مشاہدہ کیا ہوگا کہ بعض موقعون پر تو اوس کے
نسخون کو پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ حالانکہ دیگر موقعون پر خفیف یا مطلق
نہین ہوئی لیکن جب کہ وہ یہ سمجھ لیویگا کہ سائنس آف فیشیل اکسپریشن سے
کس طرح کُل جسم کی حالت کی جانچ ہوتی ہی تو اوس کو اس بات پر کبھی
تعجّب نہ ہوگا +

نوٹ لے یعنی ڈاکٹر کے نسخون کی کامیابی وغیر کامیابی پر جسکا ذکر کہ چند اوپر کی سطرون مین آیا ہی ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اب ہم سائنس آف فیشیل اکسپریشن پر ہی غور کرتے ہین

سائنس آف فیشیل اکسپریشن کی اصلیت

کسی شَے کی اصلیت کا محض اُس کے نام ہی سے پتہ لگانے کی کوشش کرنا ایک قسم کی غلطی ہے + الفاظ "سائنس آف فیشیل اکسپریشن" کے نام سے اس نئے طریق تشخیص کی صرف ایک ہی بات معلوم ہوتی ہے + جب کہ کوئی شخص کسی شَے کی اصلیت تبلانے کے لئے کسی چست الفاظ کے دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے تو عموماً ایسا ہی واقع ہوتا ہے۔ اور اگر ہین نے زبان لاطینی یا یونانی کا کوئی لفظ اِس کے لئے پسند کیا ہوتا تو کسی شخص نے بھی اسکا خیال نہ کیا ہوتا + **سائنس آف فیشیل اکسپریشن** کا تعلق پورے جسم سے ہے + چونکہ چہرہ ایسا حصّہ (جسم کا) ہے جسکا کہ فوراً ہی امتحان کیا جا سکتا ہے اور چونکہ اسمین (یعنی چہرہ مین) نہ کہ صرف تمام دماغی بلکہ اندرونی جسمانی کارروائیان بھی (گویا کہ) اپنا عکس ڈالتی ہین اسوجہ سے یہ چہرہ کی صورت ہی ہے جسپر کہ سب سے قبل لحاظ کرنا چاہیئے + اور اسی لحاظ سے اس نئے طریق تشخیص کا نام (سائنس آف فیشیل اکسپریشن) رکھا گیا ہے +

جیسا کہ بیان کر چکے ہین یہ بات نہین ہے کہ کوئی مرض ایسا ہو جو کہ صرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک خاص حصہ جسم پر اپنا اثر ڈالے + ہر ایک بیماری کی حالت مین مریض کا کل جسم موثر ہوتا ہی + کل جسم کی رنگت اور شکل مین تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ تبدیلی خاص خاص مقامات مین ہی ایسی کافی نمایان ہوتی ہی کہ صاف طور سے دیکھی جا سکے + دوسرے یہ کہ مریض کی چال مین بھی فرق آجاتا ہے۔ لیکن اس تبدیلی پر اُس وقت تک لحاظ نہین ہوتا جب تک کہ تبدیلی بہت ہی نمایان نہ ہو جائے + وہ جسم جو کہ مادہ فاسد کا بار رکھتا ہے وہ بمقابلہ تندرست جسم کے اپنے افعال بھی مختلف طریقہ مین کرتا ہے۔ اور پس تندرستی کی حالت کا اندازہ افعال جسمانی سے ہی ہو سکتا ہی + **سائنس آف فیشل اکسپریشن** اِن سب باتون کا لحاظ کرتا ہی یعنی جسم کی شکل۔ ظاہرا چال ڈھال۔ اوس کا رنگ۔ جسم کے حرکات و سکنات کو بہت ہوشیاری کے ساتھ دیکھتا ہی + لیکن اس غرض کے لئے کہ ہم صاف طور سے تبدیلیون کی تمیز کر سکین ہمکو سب سے اول تندرست شخص کا مطالعہ کرنا چاہئے +

تندرست آدمی

تندرست[1] انسان کی تصویر کھینچنا کچھ آسان کام نہین ہی۔ کیونکہ آجکل پوری تندرستی مشکل سے میسر آتی ہی + جنگلی جانورون مین تندرستی ہمیشہ اور بیماری بطور مستثنیات

نوٹ [1] مطلب یہ ہی کہ آجکل پورا تندرست شخص مشکل سے ہی کوئی دستیاب ہوگا + ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے (یعنی شاذو نادر) ملتی ہے - اور بس اونکی حالت مین تندرست شکل کا دریافت کرلینا آسان ہی - لیکن شایستہ انسان کی حالت مین بات اس کے بالکل برعکس ہی + یہ بات مجھے صرف رفتہ رفتہ ہی حاصل ہوئی کہ مین ایک تندرست انسان کی تصویر کھینچنے مین کامیاب ہوا + سب سے اوّل مین نے انسان کی جسمانی افعال کی حالت سے یہ بات نکالی کہ اوسکی صحیح تندرستی کی حالت کیا ہونی چاہئیے + تندرست جسم کو لازم ہی کہ اپنے جملہ فرائض کو مناسب طریقے مین انجام دیوے + یعنی بغیر کسی تکلیف کے - بغیر کسی درد کے - اور بغیر کنہین مصنوعی محرک اشیا کی امداد کے + اولاوہ اعمال بیان کئے جاتے ہین جو کہ زندگی قایم رکھنے کے لئے ضروری ہین - مثلاً غذا کے جذب[ل] کرنے کا عمل اور فضلہ کے خارج کرنے کا عمل + تندرست انسان کو سچی بھوک کی خواہش معلوم ہوتی ہی جس کو کہ قدرتی غذاؤن کے کھا لینے سے ہی پورے طور پر سکون ہو جاتا ہے - اور قبل اسکے کہ پیٹ بھر جانے سے کوئی بےچینی معلوم ہو یہ حالت سکون پیدا ہو جاتی ہے - اور عمل ہاضمہ ایسی خاموشی کے ساتھ ہوتا رہتا ہی کہ انسان کو اوسکی خبر بھی نہین ہوتی + کھانا کھانے کے بعد کسی قسم کی بےچینی کا معلوم ہونا - یا خوب مصالحہ دار غذاؤن اور تیز اشیائے نوشیدنی کے استعمال کی خواہش غیر قدرتی بات ہی اور بیماری ظاہر کرتی ہے +

نوٹ [ل] مراد ہی غذا کے جزو بدن ہونے سے - ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پیاس بجھانے کے لئے پانی کی ہی صرف خواہش ہونا چاہیئے +

پیشاب لہ - گردون کی رطوبت یعنی پیشاب کے جسم سے خارج ہونے مین کوئی تکلیف نہ ہونی چاہیئے - نہ اوس مین نامناسب اونچے درجہ کی حرارت ہونی چاہیئے - اسکا رنگ کہربائی (زرد) ہونا چاہیئے - اور بغیر رنگ کا - سرخ سیاہ - مثل بادل کے میلا نہ ہو - نہ لسدار ہو + اور نہ اوسمین کوئی رنگ یا کسی قسم کی سخت شی کے ذرّے جمع ہو جاتے ہون + بُو اوس کی نہ میٹھے کی ہو نہ تُرش ہو +

پاخانہ - تندرست آدمی کا فضلہ یعنی پاخانہ گول و دراز صورت (بیلن کی شکل کا) اور بندھا ہوا ہوتا ہی مگر سخت نہین ہوتا اور وہ جسم کو بغیر میلا کئے ہوئے نکل جاتا ہی - معمولاً اُسکا رنگ بھورا گندمی ہو - سبز یا سفید - یا سفید مائل سیاہ نہ ہو - اور وہ رقیق یا خون آمیز بھی نہ ہو اور نہ اوسمین کرم ہون + پتلا پاخانہ ویسا ہی بیماری کی علامت ہی جیسا کہ سیاہ سخت سُدّہ دار پاخانہ +

جلد یعنی کھال - تندرست کھال سے ناگوار بُو نہین نکلنا چاہیئے جیسی کہ درندون اور خصوصاً مُردہ خور جانورون کی کھال سے نکلتی ہے - کھال نم ہو مگر تر نہ ہو اور چھونے سے گرم محسوس ہو اور سطح چکنی اور لچکدار ہو - بالونکی

نوٹ لہ تندرست شخص کے پیشاب کی کیفیت بتلائی جاتی ہے ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جگہین خوبصورت اور گنجان بالون سے عمدہ طور سے ڈھکی ہوئی ہونی چاہئین کیونکہ
گنجاپن مریض جسم کی نشانی ہے +

ACC 598 2/4

پھیپھڑے۔ تندرست جسم کے پھیپھڑے اپنا کام بغیر کسی دقّت
کے کرتے ہین + ہوا بذریعہ ناک کے جو کہ اونکی (پھیپھڑون کی) قدرتی
نگہبان ہی۔ بطریق سانس اندر جانی چاہیئے + مُنہ کے کُھلے رکھنے کی عادت
خواہ جاگنے کی حالت مین ہو یا سونے کی حالت مین بیماری کا ایک ثبوت ہی +
کسی کام مین محنت کرنیکی حالت مین تندرست جسم ہمیشہ ایک قسم کی تکان
پیدا کرکے۔ مناسب وقت پر ہم کو آگاہ کردیتا ہی کہ اب زیادتی کا درجہ
قریب ہے + اس قسم کے تکان کا خیال کسی طرح تکلیف دہ نہین ہوتا
بلکہ خوشگوار ہوتا ہے کیونکہ وہ ہم کو آرام لینے (کی ترغیب) دیتا ہی اور آخر ش
سُولا دیتا ہے + تندرست شخص کی نیند شیرین ہوتی ہے۔ بے حرکت ہوتی
ہے اور بے خلل ہوتی ہی + بیدار ہونے پر تندرست آدمی بشّاش۔ آنند روپ
اور قانع معلوم ہوتا ہی۔ سُست وغصّہ ور نہین معلوم ہوتا +
اگر کسی تندرست شخص کو کسی ٹری دماغی تکلیف سہنے کا اتفاق ہوجاوے
تو وہ کمی [1] کو پھر جلد پورا کرلیوے گا + **قدرت** نے ہم کو آنسو بفائدہ نہین

نوٹ [1] ہر دماغی تکلیف۔ ہر صدمہ مین انسان کی قوت مین کمی آجاتی ہی۔ تندرست آدمی
اس کمی آجانے کے نقصان کو جلد پورا کرلیتا ہی ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دے ہین۔ آنسو جو کہ اندرونی تکلیف کو کم کرنے والے ہوتے ہین +
یہ جملہ علامات فوراً حواس انسانی کے ذریعہ سے معلوم کرلی جاسکتی ہین اکثر
اونمین سے تو نگاہ کو ہی بغیر امداد کسی مصنوعی آلہ کے صاف معلوم ہوتی ہین +
ان سب باتون پر غور زندہ شخصون کی حالت مین کیا گیا ہی اور اسکی تصدیق
ہر وقت ہوسکتی ہی + نعش (مُردہ جسم) کو انسانی مراقبہ کا مصداق بنانے سے
کوئی صحیح غرض حاصل نہین ہوسکتی +

جو کوئی شخص کہ مذکورہ بالا شرائط پوری کرکے کامل تندرستی اپنے قبضہ مین
رکھتا ہوگا وہی شخص ضرور صحیح (تندرست) جسمانی شکل رکھتا ہوگا۔ اُسکا جسم جملہ
قسم کے مادّہ فاسدہ سے ضرور پاک ہوگا +

اسوقت تک مجھے کسی ایسے ایک شخص کے بھی دستیاب ہونے مین کامیابی نہین
ہوئی ہی جو کہ کامل تندرستی رکھتا ہو + لیکن کسیقدر اچھّے تندرست اشخاص مجھی
اکثر ملے ہین۔ اور انھین کے اوپر مین نے تندرست جسم انسانی کی شکل کا مطالعہ
کیا ہے +

یہ بات خاصکر لحاظ کرنے کی ہے کہ تندرست شخص کی شکل بھی
وہی ہے جو کہ ہمارے خیال خوبصورتی کی تصویر سے قریب قریب ملجاتی ہی +
پُرانے زمانے کے یونانی سنگ تراشون نے ہمارے لئے اعلےٰ درجہ کی
خوبصورتی کی شکلین مُہیّا کری ہین۔ اور یہی شکلین ہین جن کو کہ زمانۂ حال کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مصوّران یا کاریگران اپنے لئے بطور نمونہ کے سامنے رکھتے ہین۔ نہ کہ اُن اچھےّ کھانے پینے والے اور فربہ جسم کے زن و مرد کو جو کہ معمولاً آجکل تندرست شکل رکھنے والے سمجھے جاتے ہین +

کچھ معیّن خط و خال ایسے ہین جو کہ تندرست شخص کی شکل مین خاص کر ضرور ملین گے جیسا کہ تصاویر ۱۔ ۳۔ ۴۔ ۶ و ۱۴ سے ظاہر ہوگا اور جس کو کہ اب بیان کرنا شروع کرین گے +

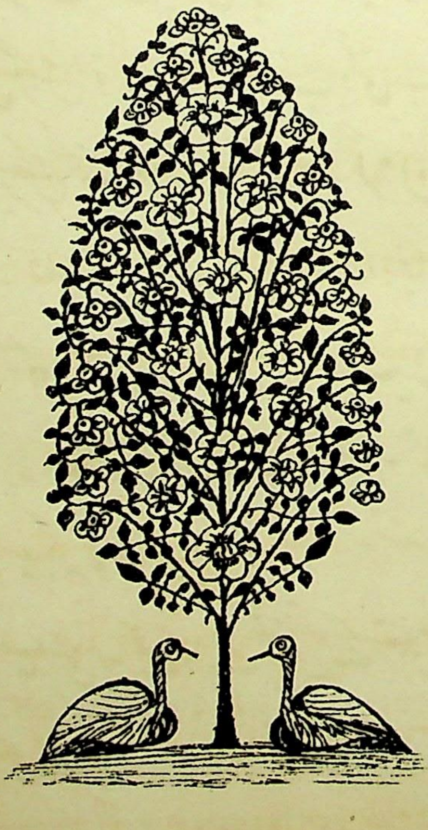

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تندرست شخص کی تصویر

(۱) **صورت**۔ تندرست شخص کی صورت مین سرتا پا اعضائے بدن مین مناسبت ہوتی ہی۔ اگر ہم تصاویر ۱ اور ۲ کا مقابلہ آپسمین کرین تو ہم کو فوراً ہی معلوم ہوگا کہ تصویر اول الذکر سے ایک خوبصورت تصویر ظاہر ہوتی ہی اور تصویر آخر الذکر ایک بھدا اور بدشکل جسم ظاہر کرتی ہی + تصویر ۲ مین جسم پھولا ہوا معلوم ہوتا ہی۔ اور ٹانگین بلحاظ دھڑ کے بہت چھوٹی ہین + آخر الذکر یعنی دھڑ چونکہ بہت زیادہ لمبا ہے۔ پس گردن قریب قریب غائب ہوگئی ہے +

صحیح[1] جسم کی تصویر مین سر اوسط درجہ کا ہی۔ **گردن گول ہی**۔ نہ بہت چھوٹی ہے نہ بہت لانبی + اسپر (گردن پر) کسی قسم کے اوبھار نہین معلوم ہوتے ہین اور گولائی مین پیمانہ اُسکا پنڈلی کی برابر ہی + **سینہ** محراب دار ہی۔ پیڑو اوبھرا ہوا نہین ہی اور نہ دھڑ نیچے کی جانب دراز ہی۔ **ٹانگین** مضبوط ساخت کی ہین اور نہ اندر کو نہ باہر کو جھکی ہین +

اوسط درجہ کی تندرستی رکھنے والے شخص کے متعلق علامات مندرجہ ذیل کا بیان کردینا ضروری ہے۔

نوٹ [1] مراد ہی تصویر نمبر ۱ سے جو کہ ایک تندرست جسم کی تصویر ہی۔ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پیشانی بغیر شکن کے ہو - چکنی ہو اور اُسپر کوئی چربیلی گدّی نمعلوم ہوتی ہو +

آنکھین صاف شفاف ہون اور اونمین ڈورے نہ ہون -

ناک وسط چہرہ مین ہوا کرتی ہی - شکل مین سیدھی ہوتی ہی اور نہ بہت موٹی نہ بہُت پتلی ہوتی ہے -

مُنہ ہمیشہ بند رہتا ہی یعنی دن مین اور سونے کی حالت مین بھی - ہونٹھ اوسکے لئے بطور خوبصورت ڈھکنے کے ہوتے ہین اور بہت موٹے نہ ہونے چاہئین -

چہرہ بیضاوی شکل کا ہوتا ہی نہ کہ گوشہ دار - اور اُسکا خطِ حدِ فاصل[۲] صاف شکل مین ٹھیک کان کے نیچے ہوتا ہے - اور صاف طور کا یہ خط حد فاصل ہی ہے جو کہ انسان کے چہرہ کو سڈول بناتا ہی اور خوبصورتی بخشتا ہے - بہت سے لوگ اپنی عقل حیوانی کے ذریعہ سے ایسے چہرہ کی خوبصورتی کو جان لیتے ہین لیکن وہ صاف طور سے یہ نہین بیان کر سکتے کہ یہ خوبصورتی کس بات سے ہوئی ہی +

نوٹ ۱ جلد کے نیچے جسم انسان مین ایک تہ چربی کی قدرتاً ہوا کرتی ہی - گر ظاہرا یہ معلوم نہین ہوتی - مگر آنکھون کے اوپر بلکہ ابرو کے اوپر ایک قسم کا ابھار بہت سے آدمیون مین کم و بیش ملتا ہی - یہی اجتماع چربی ہی جو کہ مریض انسانون مین زیادہ ظاہر ہوگا اور تندرست اشخاص مین اس مقام پر کوئی ابھار کسی غیر شئی کا نہ معلوم ہوگا +

نوٹ ۲ یہ الفاظ اکثر استعمال مین آوین گے - بس جان لینا چاہئے کہ ان سے مطلب اُس خط سے ہی جو کہ ایک حصہ جسم کو دوسرے حصہ جسم سے جدا دکھلاتا ہی - مثلاً چہرہ کو گردن سے - گردن کو سر سے - دہڑ کو ٹانگھون سے - اور اسی طور پر اور بھی - چنانچہ نقشہ نمبر ۱ و نمبر ۲ کو آپس مین ان موقعون پر مقابلہ کرنے سے بخوبی سمجھ مین آجاویگا ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹھوری گول ہونی چاہیئے۔ گوشہ دار ہرگز نہین +
پشت سر کو گردن سے علیحدہ دکھلانے والا ایک صاف خط موجود ہونا چاہیئے۔

(۲) رنگ چہرہ نہ تو زرد ہو نہ بے رنگ اور نہ غیر مناسب درجہ سُرخ + اور سب سے بڑی بات یہ ہی کہ چمکدار ہو + باشندگان یورپ کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہی + چہرہ تروتازہ و بشاش بوڑھاپے تک رہنا چاہیئے +

(۳) حرکت کی قابلیت۔ جسم کی حالت جانچنے کے لئے اوسمین حرکت کرنے کی قابلیت بھی ایک ضروری چیز ہے + اگر جسم کی کسی فطرتی حرکت مین رکاوٹ پیدا ہو جاوے تو یہ علامت اس بات کی ہی کہ جسم صحیح حالت مین نہین ہی نیز یہ کہ مادّہ فاسد اوسمین جمع ہوگیا ہی جسنے کہ رکاوٹ پیدا کردی ہی +

"سائنس آف فیشیل ایکسپریشن" کے مطابق تشخیص کرنے مین سر کی حرکات خاص لحاظ کے قابل ہوتی ہین + سر مین ہمیشہ دہنے اور بائین کو آزادی کے ساتھ مڑنے کی قابلیت ہونی چاہیے + جب کہ سر اوٹھایا جاوے تو حلق کے پاس کسی قسم کا تناؤ نہ معلوم ہونا چاہیئے جبکہ سر جھکایا جاوے +

پس جسم کی شکل۔ رنگ اور حرکت کی قابلیت سے ہی ہم اوسکی حالت کی جانچ کرتے ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جسم مین مادّہ فاسد کا بار

اگر جسم کی شکل یا رنگت ایسی نہ رہی ہو جیسے کہ تندرست جسم کی ہونی چاہیئے یا اگر حرکت کی قابلیت مین کمی واقع ہوگئی ہو تو یہ اس بات کا ثبوت ہی کہ جسم مین مادّہ فاسد کا بار ہوگیا ہی + اور مادّہ ہی سے یہ بار پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہی ایسا ہے جو جسم کی شکل کو بدل دیتا ہے + اب یہ سوال پیدا ہوتا ہی کہ یہ مادّہ (جو جسم کی ملکیت نہین ہی اور اس لیئے اُسکو مادّہ غیر یعنی مادّہ فاسد کے نام سے موسوم کرنا واجب ہی) انسان کے جسم مین کسطرح داخل ہوتا ہے ؟

یہ مادّہ جسم مین فقط اوسی طریقے سے داخل ہوسکتا ہی جس طریقہ سے کہ اوس مین کسی دیگر قسم کا مادّہ داخل ہوتا ہے +

معدہ۔ پھیپھڑون۔ اور جلد کے ذریعہ سے مادّہ جسم کے اندر داخل ہوتا ہے یعنی پھیپھڑون اور کھال کے ذریعہ ہم ہوا کو جسم کے اندر لیجاتے ہین۔ اور مُنہ کے ذریعہ سے جسم منجمد اور رقیق غذا کو اندر لیجا کر معدہ مین پہونچاتا ہی + جب تک کہ ہم نیچر کے پیرو رہتے ہین تب تک مادّہ فاسد جسم کے اندر دخول نہین

نوٹ سلہ اس مضمون پر مشرح بحث کتاب "نیا علم شفابخشی" بزبان اُردو مین کی گئی ہی یہ کتاب مسٹر لوئی کوھنی کی "نیو سائنس آف ہیلنگ" کا اُردو ترجمہ ہی جو کہ شرما پریس مراد آباد سے بہ قیمت تین روپیہ (۳) علاوہ محصول ڈاک وغیرہ کے ملسکتی ہی + مشرح نوٹس کتاب ہذا کے آخر مین ملاحظہ فرمائے +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پا سکتا۔ یا اگر اتفاقیہ داخل ہو جاوے تو جلد خارج کر دیا جاوے گا کیونکہ مضرت رساں اشیا کے دور کرنے کے لئے نیچر نے احتیاطاً وسائل مہیا کر دئے ہیں +

انتڑیاں۔ مثانہ۔ کھال۔ اور پھیپھڑے تندرست بدن میں ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں اور ہر شی کو جو اوس کے کام کی نہیں ہی یا کام کی نہیں رہی ہے دور کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر بہت زیادہ مقدار مادہ فاسد کی جسم میں داخل ہو جاتی ہی تو جسم اوس کو خارج کرنے کے قابل نہیں رہتا اور اس وجہ سے مادہ کا کچھ حصہ جسم میں باقی رہ جاتا ہے +

بہت سے اشخاص قبل از پیدایش مادہ فاسد سے بھرے ہوے اور اکثر اسقدر زیادہ لدے ہوئے ہوتے ہیں کہ وے یوم پیدائش سے ہی مریض صورت کے ہوتے ہیں + ایسے بچوں میں سے فی صدی بہت زیادہ نوعمری ہی میں فوت ہو جاتے ہیں +

انسان کی ابتدائی غذا (دودہ) بہت بڑی چیز ہے + اگر یہ قدرتی ہے تو جسم بھی قدرتی قاعدہ پر نشو و نما پاتا ہی + قدرتی غذا فقط والدہ کا دودہ ہی ہے مگر بدقسمتی سے بہت سے بچوں کو یہ غذا نہیں ملسکتی کیونکہ اکثر اوقات ماں کا جسم مادہ فاسد سے اسقدر پر ہوتا ہی کہ دودہ پیدا ہی نہیں ہوتا + تب اوسکے بدلے کسی شی کی ضرورت پڑتی ہی۔ اگرچہ یہ ماں کے دودہ کا پورا پورا کام کبھی نہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دے سکتی + شروع کے چند مہینون مین اسکا سب سے عمدہ بدل - تندرست بکری یا گائے کا بغیر جوش کیا ہوا دودھ ہوتا ہے + جوش دے ہوئے اور خصوصًا ساکس لیٹ صاحب کے آلہ کے ذریعہ صاف کئے ہوئے دودھ کے مضر اثر کے لیے تصاویر ۴۹ تا ۵۱ مین جو کہ اصلی فوٹو گراف سے نقل کیگئی ہین - بڑا صاف ثبوت ملتا ہے +

غیر قدرتی غذا کبھی اچھی طرح ہضم نہین ہوتی اور اگر روزمرّہ کھائی جاوے تو مذکورہ صدر کیفیتین واقع ہوتی ہین کیونکہ جسم بیکار مادّہ کو مناسب طور پر خارج کرنے کے قابل نہین ہوتا - جسم اس موقع پر اسوجہ سے کہ اصلی پرورش کرنیوالے مادّہ کی کمی ہوتی ہی نقصان پاتا ہے +

مادّہ فاسد اولاً بدن کے سوراخون کے قریب مین اکھٹا ہوتا ہی اور ممکن ہے کہ کچھ زمانہ تک بذریعہ چھوٹے چھوٹے کرائی سس مثلاً اسہال - بکثرت پسینہ - اور پیشاب آنے سے خارج ہوتا رہے + اس طریق مین درحقیقت ناقص مادّہ کے بڑے بڑے اجتماع بھی جسم سے خارج ہوجاتے ہین - لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ عمومًا رہ جاتا ہی - یا جدید مادّہ جمع ہوجاتا ہی + جن مقامات پر

نوٹ لے مفصل ذکر اسکا رسالہ "بچون کی پرورش" مصنفہ لوئی کوہنی صاحب مین ملاحظہ فرمائے یہ رسالہ ابھی جرمن زبان سے انگریزی یا اردو مین ترجمہ نہین ہوا ہے + ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مادّہ کا اجتماع ہوتا ہے وہان سخت گرمی پیدا ہو جاتی ہے[1] - یہی اسہال کا قریبی سبب ہے اور مادہ فاسد ہین جو ایک قسم کی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اسکا بھی یہی سبب ہے + سڑن شروع ہو جاتی ہے اور بخارات اوٹھنے لگتے ہین (پیدا ہونے لگتے ہین) یہ آخر الذکر (بخارات) جسم مین چڑھتے ہین اور کچھ تو کھال کے ذریعہ سے نکل جاتے ہین اور کچھ پھر منجمد حالت مین اکھٹا ہو جاتے ہین - یہی اجتماع ہین جو کہ جسم کے لئے بار (مادہ فاسد کا) بنجاتے ہین + یہ بار مختلف[2] قسم کے ہو جا سکتے ہین - جن کا انحصار کہ اوس راستہ (یعنی جسم کی سمت) پر ہوتا ہے جو کہ مادّہ فاسد کے اجتماع نے اختیار کیا ہو +

اگر معدہ اور آنتین ایک مرتبہ ضعیف ہو جاتے ہین اور مادّہ فاسد اون مین سرایت کرجاتا ہے تو پھر قدرتی اور صحت بخش غذا بھی مناسب طریقے سے ہضم نہین ہوتی + تمام اشیا جو اس طرح پر پوری پوری جزو بدن نہین ہوئیں وہ مادّہ فاسد ہو جاتی

نوٹ [1] یعنی وہ سخت گرمی جو کہ اجتماع مادّہ فاسد کی وجہ سے اُن مقامات مین پیدا ہو جاتی ہے جہانکہ مادّہ فاسد جمع ہوگیا ہے +

نوٹ [2] مختلف اقسام بار مادّہ فاسد کی مفصل کیفیت کتاب ہذا مین آیندہ بیان کی گئی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہین + اگراس طرح ایک دفعہ مادّہ فاسد جمع ہونا شروع ہوجاتا ہے تو پھر جلد جلد جمع ہونے لگتا ہے اور جسم مین مذکورہ بالا طریقہ کی خرابیان معمولاً پے درپے واقع ہونے لگتی ہین + بچّون کے بے شمار امراض کی یہی وجہ ہے - جن امراض کا مقصد کہ صرف یہی ہوتا ہے کہ جسم سے مادّہ فاسد خارج کیا جاوے +

مادّہ فاسد اکثر پھیپھڑون اور کھال کے راستہ سے بھی جسم مین داخل ہوتا ہے اگرچہ ایسا مادّہ معمولاً فوراً پھر خارج بھی کردیا جاتا ہے تو بھی ممکن ہے کہ وہ بعض حالتون مین اکٹھا ہوکر بار پیدا کردیوے + عمدہ ہاضمہ کی حالت مین جسم مین اسقدر کافی قوت ہوتی ہے کہ وہ ہر ایک قسم کے مادّہ فاسد کو جس کو کہ پھیپھڑون نے جسم کے اندر پہونچایا ہو خارج کردے - لیکن ضعیف ہاضمہ سے یہ بات غیر ممکن ہی + گندہ ہوا مین رہنے سے مادّہ فاسد کو جسم کے اندر ہم اوسیقدر زیادہ مقدار مین داخل کرتے ہین جسقدر کہ غیر قدرتی غذا کے کھانے سے +

بعض اوقات ناقص مادّہ کو خارج کرنے کے لئے جسم خود مصنوعی مخرج بنا لیتا ہے - مثلاً بہتے ہوئے زخم - بواسیر کے مسّے - آنت کے ناسور - پاؤن کا پسیجنا وغیرہ + ایسی حالتون مین باقیماندہ بدن تندرست معلوم ہوتا ہے کیونکہ بار مادّہ فاسد سے کوئی بے آرامی تو معلوم نہین ہوتی + لیکن (یہ خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ) ایسے مخرج فقط اوسی وقت بنتے ہین جبکہ جسم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مادّہ فاسدسے کافی طور پر لدا ہوا ہوتا ہے کیونکہ وے (یُون کہنا چاہیے) کہ ایسے جرّاحی اعمال ہین جنکی تکمیل جسم خود ہی کرتا ہے - اور یہ حالت صرف اوسی وقت واقع ہوتی ہی جب کہ کوئی زوردار جوش دلانے والا سبب موجود ہوتا ہے + اگر مخرج دفعتاً رُک جائین تو وہ مادّہ جوکہ خارج ہوگیا[1] ہوتا جسم کے کسی حصّہ مین اکٹھا ہوجاتا ہے + اس موقع پر ایک نمایان تبدیلی جلد ہی واقع ہوتی ہے - یعنی اُس حصّہ مین سوزش ہو جاتی ہی - ورم ہو جاتا ہے یا شاید پھوڑا ہو جاتا ہے -

اِس موقع پر چند مریضون کے حالات جوکہ میرے نوٹس مین آئے ہین پیش کرتا ہون **اول** واقعہ ایک مریض کا ہی جوکہ دس سال سے بواسیر کے اندرونی مسّون کی تکلیف مین مبتلا ہو رہا تھا + یہ مسّے اوس کو بڑی تکلیف دیتے تھے اور آخر کار خون نکلنے مین زیادتی ہونے کی وجہ سے اوسنے علاج کرنیکا مصمّم قصد کیا + اوّلاً اوسنے معمولی ادویات کا استعمال کیا جو اوس کے مقررہ ڈاکٹر نے بتلائین - مگر کامیابی نہ ہوئی + ایک مشورہ دھندہ ڈاکٹر کی رائے کے مطابق اوسنے **ڈرمٹیل**[2] کا تجربہ کیا جس کے ذریعہ سے بواسیر کے مسّے فوراً غائب ہوگئے - پس مریض نے خیال کیا کہ اوس کو شفا ہوگئی + مگر چند روز بعد ایک عجیب قسم کا ورم حلق مین معلوم ہوا جسکی بابت وہ بغیر یہ خیال کئے

نوٹ [1] یعنی اگر راستے اخراج بند نہو جاتے تو خارج ہوگیا ہوتا + نوٹ [2] ایک دوا کا نام ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

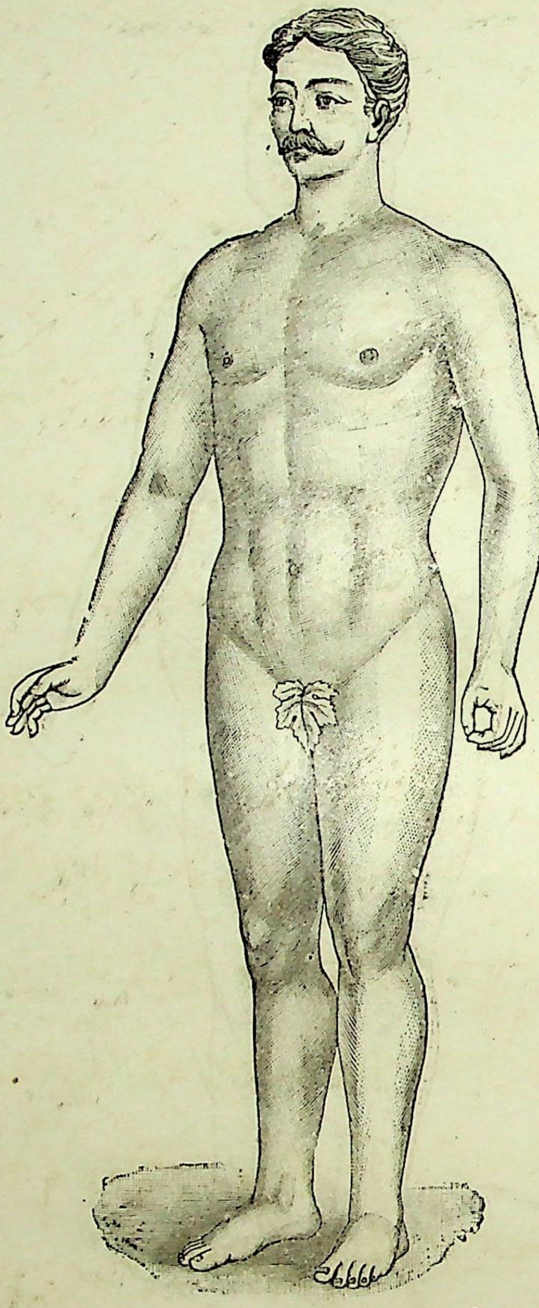

✣ تصویر نمبر ۱۔ تندرست شخص کی تصویر ✣

تمام جسم میں بہت عمدہ مناسبت۔ ایک قسم کے دو عضو کا پورے طور سے یکسان ہونا۔ ہر مقام پر اعضا میں خوبصورت گولائی

سر۔ اوسط ڈیل ڈول کا ✣ پیشانی۔ چکنی۔ کسی قسم کی چربی کی گدی کا نہونا ✣ آنکھیں۔ بڑی اور آزادی سے حرکت کرنیوالی ✣ ناک۔ خوبصورت بناوٹ کی ✣ منہ۔ بند ✣ چہرہ۔ بیضوی اور سر و گردن کا خط حد فاصل صاف طور سے

کانکے نیچے ✣ گردن۔ گول اور اوسط درجہ لانبی ✣ سینہ۔ خوب چوڑا اور ابھرا ہوا ✣ ٹانگیں۔ سیدھی شہہ دار۔ یعنی پٹھوں سے بھری ہوئی جانگھوں پر صاف صاف خط حد فاصل۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

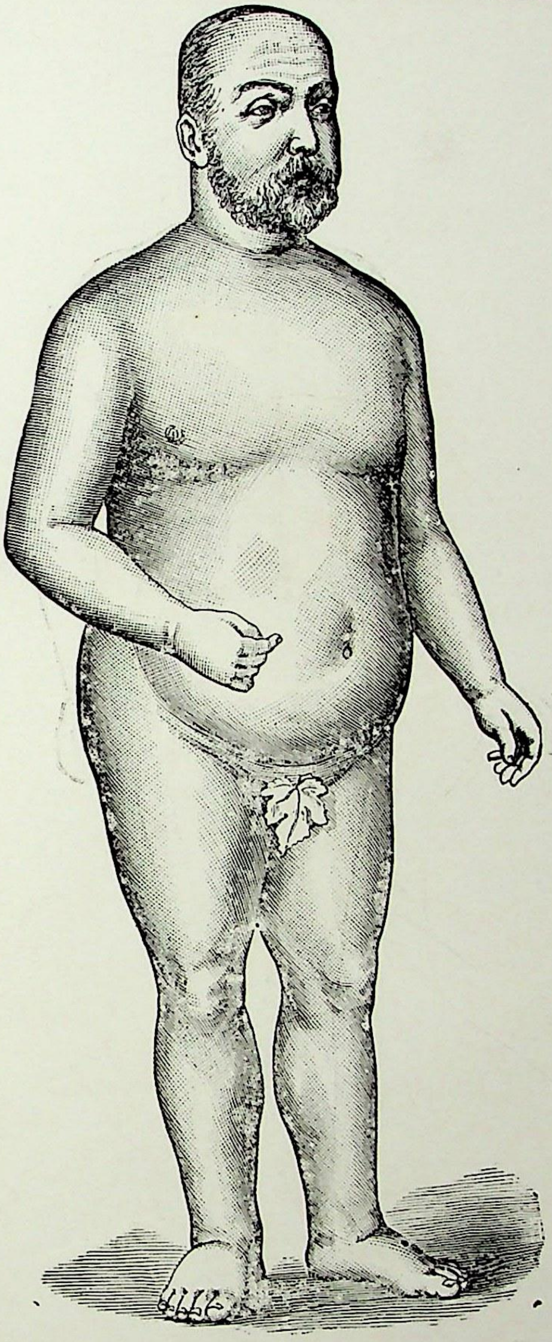

❖ تصویر نمبر ۲۔ کل جسم کا بار مادہ فاسد ❖

شکل۔ بیہودہ۔ بھدی۔ پھولی ہوئی + سر۔ زیادہ موٹا اور بھاری + پیشانی۔ دبی ہوئی معہ چربی کی گدی کے + تالو۔ بغیر بالوں کا آنکھیں۔ نیم کشادہ + ناک۔ پھولی ہوئی۔ + منہ۔ کسی قدر کشادہ + چہرہ۔ چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد + گردن۔ نہایت کوتاہ اور نہایت فربہ اور گردن کی پشت کا صاف صاف خط حد فاصل ندارد + پیٹ۔ زیادتی غذا کے باعث پھولا ہوا + ٹانگیں۔ نہایت کوتاہ اور نہایت فربہ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۳ - تندرست شخص کی تصویر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۴ - تندرست شخص کی شکل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئے نہ رہ سکا کہ کسی نہ کسی طرح پر اسکا تعلق مسّون کے دفعتاً غائب ہوجانے سے ہے + یہ ورم حلق اسقدر زیادہ بڑھا کہ چند ماہ کے بعد دم گھٹنے کا اندیشہ ہوگیا اور مریض کی حالت نازک ہوگئی + یہ کل کارروائی جو کہ ہوتی رہی تھی بالکل قدرتی تھی + مسّون کے غائب ہوجانے کے بعد مادّہ فاسد نے آنتون سے راستہ اخراج نہ پانے کی وجہ سے گردن مین اپنے اجتماع کے لئے جگہ پسند کی + اگر یہ مادّہ پُشت پر ہوکر دماغ کو چڑھ جاتا تو یقینی نتیجہ دماغ کی خرابی پیدا ہوجانے کا ہوتا +

اب مریض نے چند احباب کی سفارش سے فرکشن باتھ[1] کا تجربہ کیا کیونکہ دَم گھُٹنے کے خطرہ نے اوسکو ہر مشورہ کے قبول کرنے پر جو کہ اوسکو دیا جاتا آمادہ کردیا تھا + اول ہی غسل نے اوس کو بہت تسکین دی + یہ تسکین بیشک اسوجہ سے ہوئی کہ مادّہ فاسد جو کہ حال ہی مین اکٹھا ہوا تھا سخت نہین ہونے پایا تھا ورنہ صحت مین ترقی اسکے مقابلہ مین آہستگی کے ساتھ ہوتی +

دوسرا واقعہ ایک عورت عمر تیس[۳۰] سالہ کا ہی جو کہ مرض اسہال مین زیادہ عرصہ سے مبتلا ہورہی تھی + اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ مادّہ فاسد سے بہت زیادہ بھرے ہوئے جسم کی یہ کوشش خود اُس مادّہ فاسد کو باہر نکالنے کے لئے ہی + اُس طبیب نے جس سے کہ علاج رجوع کیا گیا اسہال کو بذریعہ ادویات آرام کردیا۔ مگر اوسکے بعد

نوٹ[1] ایک قسم کا غسل ہے جسکی مفصل کیفیت کتاب "نیا علم شفا بخشی" مین دیگئی ہی اسکا پورا نام فرکشن ہپ باتھ ہی"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سخت قبض ہوگیا + اب مادّہ فاسد اوپر کی طرف چلنے لگا اور تین ہفتہ کے اندر گردن پر ایک بڑا ورم ہوگیا یعنی ایسا جیسا کہ تصویر نمبر ۱۲ مین دکھلایا گیا ہے + مریضہ کو یہ فوراً ظاہر ہوگیا کہ یہ ادویات کے نسخہ جات ہی ہین جنکی وجہ سے یہ گومڑی پیدا ہوئی اور ادویات کی سچّی قیمت کے متعلق اوسکی آنکھین کھُل گئین +

اسہال بند ہونے کے بعد اگر گردن کا ورم بجاے اسکے کہ دفعتًا پیدا ہوا زیادہ آہستگی سے پیدا ہوا ہوتا تو مریضہ کو استعمال کردہ ادویات کے فائدہ کا اعتبار بلاشبہ ہوجاتا + بدقسمتی سے اکثر آدمیون کو اُن نقصانات کا جو زہریلی ادویات کرسکتی ہین یا واقعی کرتی ہین کچھ خیال (اندازہ) ہی نہین ہے +

پاؤن پسینا بند کئے جانے سے ہی گردن کا ورم اور بعض مرتبہ سر کا بار مادّہ فاسد پیدا ہوجاتا ہے جسکے ساتھ کہ بے حد گھبراہٹ اور فتور دماغ بھی ہوجایا کرتے ہین - اور اکثر مادّہ فاسد پھیپھڑہ اور دل یا دیگر اعضا مین چلا جاتا ہے + درحقیقت یہ کہا جاسکتا ہے کہ اندرونی اعضا کے زیادہ تر امراض اور خصوصًا پھیپھڑون کے زائل ہونے کا مرض (سل) مذکورۂ بالا طریق پر بیرونی علامات کے دبا دینے سے ہوتے ہین +

نوٹ ۱؎ اس حالت مین وہ یہ خیال نہ کرسکتی کہ یہ ورم نتیجہ ادویات کے استعمال کا ہے چونکہ ورم بعد استعمال ادویات اور ظاہری شفا کے جلد ہی نمودار ہوا اس لئے اوس کا خیال اس طرف گیا کہ یہ ورم بوجہ ادویات کے استعمال ہوا ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسی قسم کی علامات مین کھانسی کو شمار کرنا چاہیئے جسمین کہ مادّہ فاسد کی زیادہ مقدار بشکل بلغم خارج ہوتی ہے + اور اگر امراض پھیپھڑہ کی ادویات کے استعمال سے اور غیر مناسب گرمی سے اور تازہ ہوا (کے استعمال سے مریض کو) باز رکھکر کھانسی دبادی جاوے تو حالت جسمانی مین اور خاصکر پھیپھڑون کی حالت مین ایک قسم کی محض تبدیلی بجانب خرابی واقع ہوجاویگی +

مادّہ فاسد براہ راست بھی خون مین داخل ہوسکتا ہی اور تب وہ بمقابلہ اوسکے کہ معمولی طریقہ سے جسم مین داخل ہو زیادہ نقصان کرتا ہے + مثلاً اس بات کی ایک بڑی مثال سانپ کا کاٹنا ہے جسمین زہر براہ راست خون مین داخل ہوکر اوسمین ایک قسم کا جوش اور اونچے درجہ کا بخار پیدا کرتا ہوا نہایت سرعت سے اپنا کام کرتا ہے + لیکن اگر وہی مقدار سانپ کے زہر کی معدہ مین پہونچائی جاوے تو زیادہ نقصان نہین ہوگا۔ کیونکہ معدہ مین بے ضرر ہوجاتا ہی اور اوسکی کچھ مقدار آنتون کے ذریعہ سے خارج بھی ہوجاتی ہے - یہ ہی حالت دیوانہ کتّے کے کاٹنے کی ہے +

سب قسم کا مادّہ فاسد اسطرح پر خون مین داخل ہوکر نہ تو اسقدر تیزی سے کام کرتا ہے اور نہ ایسا مہلک اثر پیدا کرتا ہے - مگر وہ ہمیشہ مضرّت رسان ضرور ہوتا ہے + اگرچہ اتفاقاً حوادثات کی وجہ سے جسم مین زخمون کے ذریعہ سے مادّہ فاسد داخل ہوجایا کرتا ہے مگر یہ ایک سخت افسوسناک بات ہی جس سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمکو حتی الامکان مقابلہ کرنا لازم ہے + لیکن ایسے مادّہ کو ارادتاً خون مین داخل کرنا گناہ سے کچھ کم نہین + بطریق ٹیکہ مرض کے مادّہ کا جسم کی جلد مین داخل کرنا (ان آکیولیشن) اور گوتھن سیتلا کا ٹیکہ لگانا (ویکسی نیشن) ایسی سخت غلطی ہے کہ جسکا ذکر تواریخ مین بھی شاذ ہی ہو + (بلکہ کہہ سکتے ہین کہ) یہ ایک افسوسناک یادگار ہے جس کو کہ روشنی کی صدی نے خود اس طریق پر اپنے واسطے تعمیر کیا ہے + اگر انسان کو سرتاپا مریض اور ہمیشہ کے لئے کمزور ہونا منظور نہین ہے تو یہ عین وقت ہے کہ ٹیکا لگانا بند کر دیا جائے - اسمین شک نہین کہ جو جسم کسیقدر تندرست ہے وہ کچھ زہر معمولاً ٹیکہ کے مقام سے پھر خارج کر سکے گا - اور اُس مقام پر ورم ہو کر آبلہ نمود ہوگا - تاہم کچھ مقدار زہر کی عموماً جسم مین باقی رہ جاتی ہے + لیکن اگر جسم مین قوت کم ہے تو وہ زہریلے مادّہ کو بہت ہی کم خارج کرنے کے قابل ہوگا - اور اس لئے وہ مادّہ زیادہ تر جسم کے اندر ہی رہ جاویگا + ایسے ہی اشخاص ہین جن کے کہ دوسری یا تیسری بار ٹیکا لگایا جاتا ہے کیونکہ پہلا "ناکامیاب" سمجھا گیا + اصل مین کامیابی تو بڑی ہوئی لیکن بدقسمتی سے نفع کے برعکس ہوئی کیونکہ جسم کے اندر مادّہ فاسد موجودہ مین نیا مادّہ فاسد شامل کر دیا گیا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسم مین مادّہ فاسد کی موجودگی سے کیا کیا تبدیلیان پیدا ہوتی ہین ؟

اوپر بیان ہوچکا ہی کہ مادّہ فاسد اپنے جمع ہونے کے لئے حسب مراد مقامات تلاش کرلیتا ہے + اجتماع مادّہ پیڑومین مخرجون کے آس پاس ہونا شروع ہوتا ہے مگر جیسے ہی کہ یہ کارروائی شروع ہوئی تیسے ہی مادّہ فاسد دور دراز حصّون کی طرف مثلاً سر اور دیگر اعضا کی طرف اپنا راستہ بنانا شروع کردیتا ہے + اور اگر کوئی خاص بات درمیان مین نہ آگئی تو یہ تقسیم[لہ] کا عمل نہایت آہستگی سے ہوتا رہتا ہی - مادّہ ہمیشہ معمولاً انتہائے حصص جسم کی طرف چلنے کا رُجحان ظاہر کرتا ہے اور ایسا کرنے مین ضرور ہے کہ وہ گردن کے تنگ راستہ مین ہوکر گزرے جس جگہ کہ اجتماع مادّہ بہت ہی آسانی سے نظر آسکتا ہی + یہ اجتماع (مادّہ فاسد) اولاً تو اپنے تئین اُس مقام کے بڑھا ہوا ہونے مین (جہان کہ یہ واقع ہوتے ہین) ظاہر کرتے ہین - پھر اونکی شکل مثل سوجن کے یا چھوٹے چھوٹے بدشکل اوبھار کے ہو جاتی ہے + بعد کچھ عرصہ کے وہ اپنے نیچے دبے ہوئے اعضا کو بالکل چھپا دیتی ہین

نوٹ لہ جسم کے مختلف حصّون مین مادّہ فاسد کے تقسیم ہو جانے سے مراد ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور تب بدن کے وے حصّے خشک ہو جاتے اور سکڑ جاتے ہین +
ناتجربہ کار دیکھنے والا اس موقعہ پر آسانی سے دہوکا کھا سکتا ہے اور
یہ خیال کرلیتا ہے کہ مادّہ فاسد کا بار نہین ہی لیکن امتحان کرنے پر
سخت دہاریان جنسے کہ گردن خاصکر بہدّہ ہنگی معلوم ہوتی ہے ظاہر
ہو جائینگی + ایسی حالت مین خاص کر سر کی حرکت بے قاعدہ ہو جائے گی
اور رنگت بھی معمولاً بھوری یا خاکی یا زیادہ سُرخ ہو کر غیر قدرتی ہو جائیگی +
اکثر اوقات کسی شخص کی عام صورت اس بات کے لئے کافی ہوتی ہے کہ
ہم بار مادّہ فاسد کی اصلی حالت کو اوسط درجہ صحت کے ساتھ جانچ کرلین +
لیکن دیگر حالات مین قبل اس کے کہ مرض کی صاف صاف صورت قایم
کیجائے ہر مقام کی جانچ بغور کرنا چاہیئے +

سر اور گردن کی نوجین اوسی طرح پر پیدا ہوتی ہی جس طرح کہ
پیڑو کے اندر- اور دونون مقامو نپر یکسان صورت سے ترقی پذیر ہوتی
ہے + لیکن بعض اوقات جب کہ گردن کے اجتماع مادّہ فاسد بڑھتے
ہین تو پیڑو کے اندر اجتماع مادّہ فاسد کم ہو جایا کرتے ہین - اور برعکس اسکے
پانی کا علاج گردن کے اجتماع مادّہ فاسد کو گھٹاتا ہے اور اس وقت مین
پیڑو کے اجتماع مادّہ فاسد اوسی کے (یعنی گردن کے اجتماع کی کمی کے) لحاظ سے

نوٹ لے مطلب یہ ہی کہ اس پانی کے علاج مین جتقدر کہ گردن کے اجتماع مادّہ فاسد مین کمی واقع
(بقیہ نوٹ صفحہ ۴۳ پر ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بڑھتے رہتے ہین +

وہ راستہ جو کہ مادّہ فاسد پیڑو سے چل کر سر کی طرف جانے مین اختیار کرتا ہے ہمیشہ ایک ہی نہین ہوتا + غالبًا اسکا انحصار اُن عضا کی قوتِ اصلی پر ہی جنمین ہوکر اوس کو گذرنا پڑتا ہے - نیز کسی قدر اُس کروٹ پر جس سے کہ کوئی شخص معمولاً سویا کرتا ہو + پس ممکن ہی کہ مادّۂ فاسد جسم کے سامنے کے حصّہ مین یا کسی ایک جانب (یعنی دھنے یا بائین جانب مین) یا پُشت مین زیادتی سے ہو + اس وجہ سے ہم کو تین قسم کے بار مادّہ فاسد ملتے ہین - یعنی

(۱) **جسم کے سامنے کے حصّہ کا بار** - یعنی بار پیشین -

(۲) **پہلو کا بار** - (یعنی جسم کے داہنے یا بائین جانب یا ہر دو جانب کا بار)

(۳) **پُشت کا بار** -

بار پہلو بیشک یا تو جانب راست ہوگا یا جانب چپ +

(بقیہ نوٹ صفحہ ۴۲) کمی واقع ہوتی ہی اوسیقدر پیڑو کے اجتماع مادّہ فاسد مین بیشی ہو جاتی ہی - کیونکہ علاج کے ذریعہ مادّہ گردن سے ہٹ کر پیڑو مین پھر واپس آتا ہی جہان سے کہ او ٹھکر گردن مین اولاً جمع ہوا تھا +

نوٹ لے یعنی بتقابلہ دیگر کسی اطراف جسم کے زیادہ ہو +

نوٹ ئمہ داہنے و بائین یعنی ہر دو جانب - تصویر نمبر ۱۵ انتشیاً ملاحظہ فرمائیے +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عام بات یہ ہی کہ ہم کو فقط ایک ہی قسم کا بار مادّہ فاسد نہین ملتا کیونکہ معمولاً اسمین پیچیدگی پڑی ہوئی ہوتی ہے + ممکن ہے کہ سامنے و پہلو کی جانب کا بار ہو - یا پہلو و پشت کی جانب کا بار ہو - یا بعض اوقات تمام جسم مین بار مادّہ فاسد موجود ہو +

لیکن اس غرض سے کہ مختلف اقسام کے بار مادّہ فاسد صاف صاف سمجھ مین آجائین ہم اول ہر ایک پر جدا جدا غور کرینگے +

الف بار پیشین

(ملاحظہ کیجئے تصاویر ۵ و ۷ اور اسکے بعد کی تصاویر - نیز ۳۶ و ۳۷)

بار پیشین وہ ہی جس کا تعلق کلیتہً یا خصوصاً جسم کے سامنے کے حصہ سے ہو + چنانچہ تصاویر نمبر ۵ و تصاویر مابعد اسی قسم کے بار (مادّہ فاسد) کو دکھلاتی ہین + صاف تصوّر حاصل ہونے کی غرض سے مین نے تندرست شخص کی صورت تصویر نمبر ۶ مین دکھلائی ہی اور مطالعہ کنندہ کو ہدایت کیجاتی ہے کہ جملہ خاص اختلافات کو بغور مقابلہ کرکے ذہن نشین کرے +

بار پیشین ہونے پر گردن سامنے کی جانب معمولاً کچھ نہ کچھ بڑہ جاتی ہے (دیکھو تصویر نمبر ۷) اور چہرہ بہت بڑا او بھرا ہوا ہو جاتا ہے + اکثر اوقات صرف

نوٹ ؎ یعنی تصویر نمبر ۶ کا مقابلہ تصویر نمبر ۵ و دیگر تصاویر مابعد سے کرکے مطالعہ کرین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

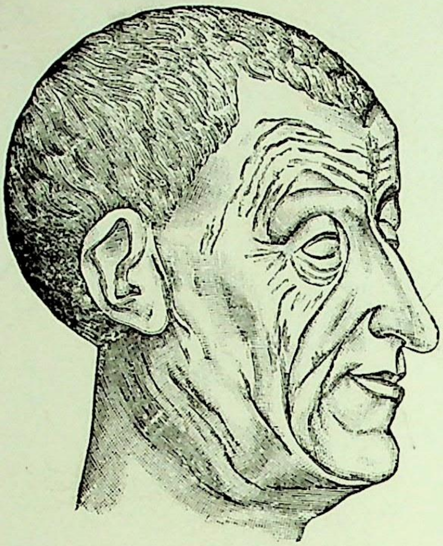

✤ تصویر نمبر ۵ - بارپیشین ✤

سر - اوسط درجہ کا۔

پیشانی - جھری دار۔

آنکھیں - درجہ اوسط

ناک - درجہ اوسط

رخسارہ - تہ بتہ جھری دار

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - بلحاظ عمر اس شخص کے چہرہ درجہ اوسط کا ہے۔ خط حد (ا) فاصل نیچے کو بہت زیادہ بڑھا ہوا ہے۔

گردن - سامنے کی جانب بڑھی ہوئی - گدی کا خط حد فاصل صحیح مقام پر ✤

✤ تصویر نمبر ۶ - تندرست شخص کی شکل ✤

نوٹ ا - یہ وہ خط ہے جو کہ چہرہ کو سر و گردن سے علیحدہ ظاہر کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

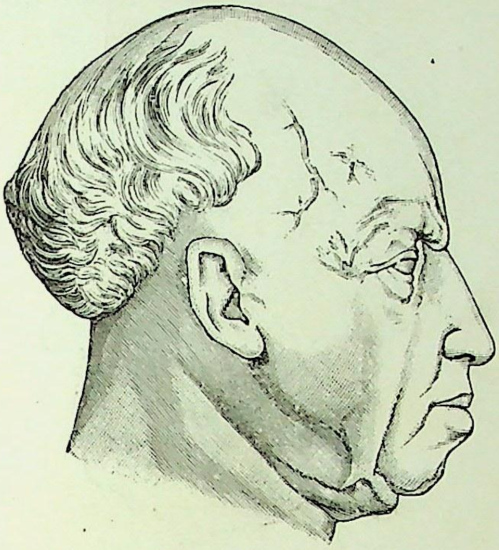

✣ تصویر نمبر ۷- بار پیشن ✣

سر- درجہ اوسط ✣ پیشانی- تالو پر بال
ندارد۔ چہر بیہلی گدی موجود نہیں ہے
آنکھیں- بھاری سست ✣ ناک- خر بصورت ✣
منہ- لب زیرین پھولا ہوا ✣ ٹھوڑی بڑھی ہوئی ✣

چہرہ- خط حد فاصل کان سے بہت زیادہ
پیچھے کو ہٹا ہوا- چہرہ کا نصف زیرین حصہ
زیادہ بھرا ہوا ✣ گردن- سامنے زیادہ بڑھی
ہوئی- گدی کا خط حد فاصل معمولی مقام پر-

✣ تصویر نمبر ۸- بار بیشن و بار پہلو ✣

سر- درجہ اوسط ✣ پیشانی- چکنی. نغیر چہر بیہلی
گدی کے ✣ آنکھیں- درجہ اوسط ✣ ناک- درجہ اوسط ✣
لب- بہت موٹے ✣ چہرہ- خط حد فاصل ندارد-
بمقابلہ بائیں جانب کے دہنی جانب چہرہ زیادہ

لمبا اور زیادہ بھرا ہوا ✣ گردن سامنے بہت
زیادہ بڑھی ہوئی- کسیقدر ایسی ہی ایک جانب-
گدی کا خط حد فاصل صحیح مقام پر-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منہ ہی آگے کو نکل آتا ہے (کیونکہ) کل مادّہ فاسد اسی جگہ اکٹھا ہوجاتا ہی+ ایک نہایت خصوصیت کی پہچان وہ خطِ حدِ فاصل[1] ہی جو کہ چہرہ کو (سر اور گردن سے) علیحدہ ظاہر کرتا ہی+ جب کہ بار مادّہ فاسد سامنے کی جانب ہوتا ہی تو یہ خطِ حدِ فاصل بمقابلہ تندرست شخص کے اِسی خط کے زیادہ پیچھے کو ہٹا ہوا ہوتا ہے (ملاحظہ کیجیے تصاویر ۷ و ۸) +

اگر بار پیشین بہت ہی زیادہ نمایاں ہوتا ہے تو چہرہ پھولا معلوم ہوتا ہے اور پیشانی پر ایک قسم کی چربیلی[2] گدی بن جاتی ہی+ لیکن اس قسم کی گدّی ہمکو بار بجانب پشت مین بھی ملتی ہے۔ لہذا یہ کوئی خاص علیحدہ علامت نہین ہے۔ اس سے صرف یہی پتہ چلتا ہے کہ بار مادّہ فاسد کا دماغ تک پہونچ گیا ہے +

بہت سے مریضون کی حالت مین گردن پر گومڑیان بن جاتی ہین (دیکھیے تصاویر نمبر ۱ و ۳۸) اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ اسوقت ہی بار مادّہ فاسد زیادہ سخت ہوگیا ہی اور اگر مادّہ فاسد بوجہ اسکے کہ پٹھہ اسے گوشت غذائیت سے محروم ہوگئے ہین خشک ہوجاوے تو یہ ممکن ہی کہ چہرہ کے پاس کا خط حد فاصل پھر صحیح حالت کا ہوجاوے + مگر گردن پر کی گومڑیان اور غیر قدرتی رنگ ہمکو یہ تبلانے کو کافی ہین کہ باوصف اسکے[3] بھی مادّہ فاسد کا اجتماع زیادہ ہی +

نوٹ [1] اسکو چہرہ کا خط حد فاصل لکھنا مناسب ہوگا+ نوٹ [2] یہ پیشانی پر ایک قسم کا ابھار ہوتا ہی جسمین جلد کے نیچے چربی معمول سے زیادہ جمع ہوجاتی ہی+ نوٹ [3] یعنی باوجودیکہ چہرہ کا

(بقیہ نوٹ صفحہ ۴۸ پر دیکھو)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس جگہ کہ بار مادّہ فاسد سامنے کی جانب ہوتا ہی وہان رنگت یا تو پھیکی یا غیر معمولی سُرخ ہوتی ہی اور جو حصص کہ بار مادّہ فاسد سے بہت ہی زیادہ بھرے ہوے ہوتے ہین اونمین بڑا تناؤ معلوم ہوتا ہے اور صورت ظاہری اونکی چمکدار ہوتی ہے +

سر کے حرکت کرنے کی قابلیت بھی ایک بات بڑی قابلِ لحاظ ہے + بار پشین کی حالت مین سر آزادی سے پیچھے کو نہین جھکایا جا سکتا اور اسطرح جھکانے کی کوشش کرنے پر گردن مین بڑا تناؤ نظر آئیگا (دیکھئے تصویر ۳۸) ایسی حالتون مین وہ بڑی یا چھوٹی گمڑیان جو کہ معمولاً نظر نہین آتی ہین ملہ اسوقت ہین دیکھی جاسکتی ہین +

اس طریق مین کُل چہرہ یکسان طور پر یا خاصکر اوس کے بعض بعض حصّے اجتماع مادّہ فاسد سے موثر ہو سکتے ہین + اور بعض مرتبہ بار مادّہ فاسد صرف ایک ہی جانب (چہرہ کے) ہوتا ہے جسکی وجہ سے کہ نصف حصّہ چہرہ کا بمقابلہ دیگر نصف کے زیادہ بھرا ہوا اور زیادہ دراز ہوتا ہی (دیکھئے تصویر ۹) بار مادّہ فاسد کے نتائج کا انحصار کلیتہً اوسکی اصلیت ملہ پر ہوتا ہے +

(بقیہ نوٹ) خط حد فاصل صحیح مقام پر ہو جس سے جانچ مین دہوکہ ہوسکتا ہی لیکن گردن کی گومڑیان اور غیر قدرتی رنگ سے ہم یہ معلوم کرسکتے ہین کہ مادّہ فاسد جسم مین زیادہ ہے +

نوٹ ملہ یعنی سر کو پیچھے جھکانے پر دیکھی جاسکتی ہین +

نوٹ ملہ یعنی اس بات پر کہ وہ دراصل کس قسم کا یعنی کس جانب کا بار مادّہ فاسد ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چونکہ بارپشین کی حالت مین جسم کے سامنے کا ہر حصّہ حتّی کہ نیچے ٹانگون تک اثر پذیر ہوتا ہے اِس لئے ضرور جسم کے بالکل مختلف حصّون پر خرابی کا اثر پہونچے گا + قریب قریب ہر تیز بیماری کا ہو جانا ممکن ہے مثلاً خسرہ چیچک۔ سُرخ بخار۔ ڈفتھیریا اور پھیپھڑون مین سوزش + اس موقع پر جسم کے سامنے کے حصّے ہمیشہ سب سے زیادہ موثر ہونگے مثلاً جیسا کہ اُن پھنسی پھوڑون سے جو کہ بچّون کی بیماریون مین اوبھر آتے ہین صاف ظاہر ہوتا ہے +

بہت سی وہ بیماریان بھی جو فرمن کہی جاتی ہین بارپشین سے ہوتی ہین خصوصًا حلق اور گردن کی بیماریان۔ اور انسے اُتر کر چہرہ کی بیماریان + چہرہ کی سرخی چہرہ پر پھنسی پھوڑا وغیرہ پھوٹ نکلنے کو پشہ ور اور غیر پشہ ور معالج سب اسی قسم مین شامل کرتے ہین + ابتدا مین معمولاً صرف تھوڑی ہی اثر پذیر ہوتی ہے اور دانت گر جاتے ہین۔ بارپشین کی حالت مین نیچے کے دانت عموماً گر جاتے ہین + تصاویر نمبر ۵ و ۷ مین جو اشخاص دکھائے گئے ہین اونکے دانت ظاہر ہوتا ہے کہ قبل از وقت گر گئے تھے + بعض مرتبہ اعصابی امراض اور امراض چشم بھی پیدا ہو جاتے ہین۔ اور جب بار مادّہ فاسد سر کی چوٹی تک پہونچ جاتا ہی تو سر گنجا ہو جاتا ہی اور خاصکر سر کے سامنے والے حصّہ کے بال گر جاتے ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جہان کہ بار مادّہ فاسد صرف سامنے کی جانب ہوتا ہے وہان دماغی خرابیون[ل] کا وقوع مین آنا غیر ممکن ہے +

باوجود بار پشین کے اعضا رئیسہ بسا اوقات مدت دراز تک تندرست رہتے ہین کیونکہ مادّہ فاسد خاص طور سے رخسارون اور پیشانی پر جمع ہوتا ہے + ایسی حالت مین اُن مقامات مین بے چینی معلوم ہوگی۔ بالخصوص درد سر اور پھوڑے پھُنسیان۔ اور بعض اوقات چہرہ کا سُرخ بادہ + تغیرات موسم کو مریض خاصکر محسوس کریگا +

جیساکہ اوپر ذکر آچکا ہے ممکن ہے کہ اجتماع مادّہ ایسا آہستہ آہستہ ترقی پاتا رہے کہ لوگ برسون سے کسی نہ کسی مرض متذکرہ صدر مین مبتلا رہے ہون اور کوئی بڑی تکلیف اونکو اُسوقت معلوم نہوئی ہو جب تک کہ وہ حصص جوکہ ابتک مادّہ فاسد کا بار خفیف طور سے ہی لئے ہوئے تھے اوسکے زیر اثر نہ آجاوین +

نوٹ ل جبکہ مادّہ فاسد کا بار صرف سامنے کی جانب ہوگا تو پُشت کی جانب اُسکا کچھہ اثر نہین ہوگا اور پُشت کی جانب ریڑھ واقع ہے جس کے بانس مین سے ہر ایک گرہ سے مختلف رگین نکلکر تمام جسم مین پھیلی ہین اور دماغ مین بھی گئی ہین جبکہ بار مادہ فاسد کا اثر اس بانس پر اور پس اوس سے نکلتی ہوی رگون پر پڑیگا تو اونکے ذریعہ سے دماغ مین خرابی کا آنا ممکن ہے۔ پشت کی جانب کے بار مادّہ فاسد سے اسی وجہ سے ایسے ایسے سخت امراض پیدا ہوجاتے ہین کہ جنکا آرام ہونا دقّت طلب اور بعض اوقات غیر ممکن ہوجاتا ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تصویر نمبر ۹ - سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد

سر - بہت بڑا خصوصاً بالائی حصہ (قبل از وقت ذہانت کا اظہار کرتا ہے)

پیشانی - چربیلی گدی لئے ہوئے

آنکھیں - کسیقدر دبی ہوئیں

ناک - درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - خط حد فاصل کان کے بہت پیچھے -

گردن - درجہ اوسط لیکن سر کو پشت کی طرف جھکانے میں تنا ہوا ہے اور گدی کا خط حدِ فاصل صحیح مقام پر ہے

تصویر نمبر ۱۰ - سامنے و پہلو کی جانب کا بار مادہ فاسد

سر - بالائی حصہ کچھ زیادہ بڑا

پیشانی - اوپر کی جانب چربیلی گدی

آنکھیں - درجہ اوسط

ناک درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - خط حدِ فاصل گمشدہ اونسے رکا ہوا

گردن - ناہموار

پشت سر - (مادہ فاسد سے) آزاد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

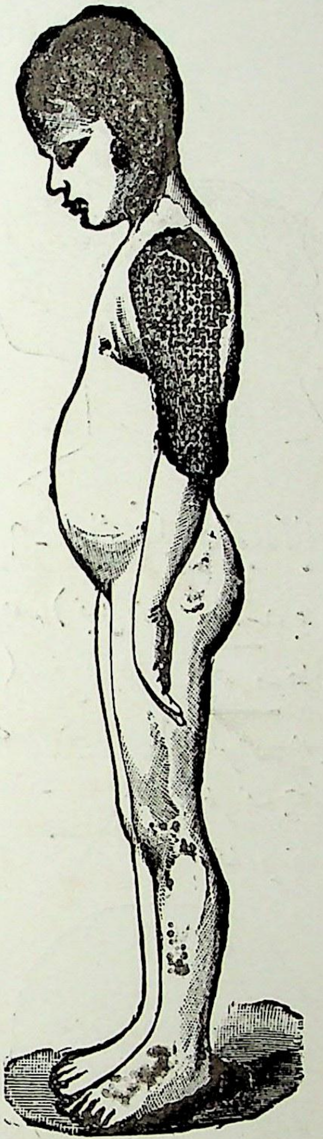

تصویر نمبر ۱۱۔ سامنے کی جانب کا بارِ مادہ فاسد
شکل ظاہری۔ بدن میں تناسب اعضا درجہ اوسط کا۔

سر۔ ناہموار۔ خصوصاً چاند پر

پیشانی۔ چربیلی گدی موجود ہے۔

آنکھیں۔ بند ہیں (نابینا ہیں)

ناک۔ درجہ اوسط

منہ۔ درجہ اوسط

چہرہ۔ خط حد فاصل کان کے بہت پیچھے۔

گردن۔ سخت سیدھی (یعنی جو کہ آسانی سے موڑی نہ جا سکے

پیٹ۔ بہت بڑھا ہوا

جسم۔ کی جلد بوجہ گوتھن سیتلا ٹیکہ کے پھوٹ نکلی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۲ - سامنے و پہلو کی جانب کا بار مادہ فاسد

سر - قریب قریب درجہ اوسط
پیشانی - درجہ اوسط
آنکھیں - درجہ اوسط
ناک - درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط -
چہرہ - خط حد فاصل صحیح مقام پر -
گردن - زیادہ بڑھی ہوئی پھولی ہوئی اور سخت - یعنی جو کہ باسانی موڑی نہ جاسکے -

بار مادہ فاسد فقط گردن تک پہونچا ہے جس سے کھینچاؤ بن گیا ہے - سر قریب قریب بالکل (مادہ فاسد سے) پاک رہا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۳ - سامنے اور پہلو کی جانب کا بار مادہ فاسد

یہ اوس لیڈی کی لڑکی ہے جسکی تصویر کہ نمبر ۱۲ میں دکھلائی گئی ہے

سر - کسیقدر بڑا ہے
پیشانی - کسیقدر گولائی دار
آنکھیں - دبی ہوئی ہیں
ناک - درجہ اوسط

منہ - کچھ کھلا ہوا -
چہرہ - خط حد فاصل صحیح مقام پر موجود
گردن - بڑھی ہوئی گھینگا موجود

بار مادہ فاسد عام طور سے ایسا ہی ہے جیسا کہ اوسکی والدہ میں ہے گو کہ مادہ فاسد کا سر کے اندر بھی پہونچ چکا ہے

تصویر نمبر ۱۴ تندرست شخص کی تصویر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کل بات کا ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ ہے کہ سبب کو دور کردوین کیونکہ مادہ فاسد کے محض خارج ہو جانے سے ہی علامات مرض غائب ہو جاتی ہین + اس بات پر اور زیادہ بحث بعد کو کیجائے گی +

اس جگہ مین صرف اسقدر کہنا چاہتا ہون کہ سامنے کی جانب کے بار مادہ فاسد کا علاج بمقابلہ دیگر بارون کے زیادہ آسانی کے ساتھ ہوتا ہے اور جو امراض اس سے پیدا ہوتے ہین وے عموماً مہلک نہین ہوتے۔ بچون کے امراض اور دیگر بخار والی بیماریان جو کہ سامنے کے بار مادہ فاسد سے پیدا ہوتی ہین ہمیشہ اونھین مرضون مین شمار کئے گئے ہین جو کہ جلد اچھا ہو جانے والے کہلاتے ہین +

پانی کے علاج سے سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد اکثر چند ہفتون مین صحت پا سکتا ہے۔ جسکی وجہ سے بہت سے لوگ متعجب ہو کر یہ دریافت کرتے ہین کہ ایک مریض تو میرے طریق علاج سے اسقدر جلد صحت یاب ہوا حالانکہ دوسرے کو آرام آہستگی کے ساتھ ہوا +

اسطرح پر مین ایک مریض کو جو مرض سائی کوسس مین اٹھارہ[۱۸] سال سے مبتلا ہو رہا تھا (جو مرض کہ سامنے کے بار مادہ فاسد سے پیدا ہوا تھا) چند ہفتون مین پورے طور سے آرام کر سکا +

قدرتاً وہ اعضا جو کہ بالکل ضائع ہو چکے ہین پھر پیدا نہین ہو سکتے مثلاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گرے ہوئے دانت اپنی جگہ مین پھر نہین اُگ سکتے - لیکن برسون کے گنجاپن کے بعد بھی بال اکثر اوقات جمتے ہوئے معلوم ہوئے ہین +

ب - بار پہلو یعنی داہنی یا بائین جانب یا ہر دو جانب کا بار مادّہ فاسد

(تصویر ۸ و تصویر ۱۵ و ۱۶ کی تصاویر ملاحظہ طلب ہین)

پہلو کے بار مادّہ فاسد سے گردن صاف طور سے اوسی جانب بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس جانب کہ (اس بار کا) اثر ہوا ہے اکثر جملہ مقامات اس جانب کے زیادہ چوڑے ہو جاتے ہین پس تمام بدن غیر متناسب معلوم ہوتا ہے + یہ بات تصویر نمبر ۱۷ مین صاف صاف ظاہر ہوتی ہے جسمین کہ کُل بائین جانب بمقابلہ داہنی جانب کے زیادہ چوڑائی ہے + تصویر نمبر ۱۶ مین ہم دیکھتے ہین کہ چہرہ کی کُل داہنی سمت بمقابلہ بائین کے زیادہ لانبی اور زیادہ چوڑی ہے + یہی بات ٹانگون مین بھی خوب دکھائی دیتی ہی اسی وجہ سے سر جسم کے بیچون بیچ مین نہین ہی + جس سمت مین کہ اسکا اثر ہوا ہے اُس جانب وہ صاف خط موجود نہین ہے جو کہ دھڑ اور ٹانگون کو جانگھ کے پاس علیحدہ ظاہر کرتا ہی جہانکہ زیادہ مادّہ جمع ہو گیا ہے اور خود سر بھی ایک جانب کو بتدریج جھکنے کا عادی ہوتا ہوا نظر آتا ہے اور گردن اور سر پر گومڑیان پیدا ہو جانا بھی ممکن ہین (دیکھئے تصویر نمبر ۱۸) سر گھمانے سے کسی جانب کا پہلو کا بار مادّہ فاسد صاف صاف نظر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

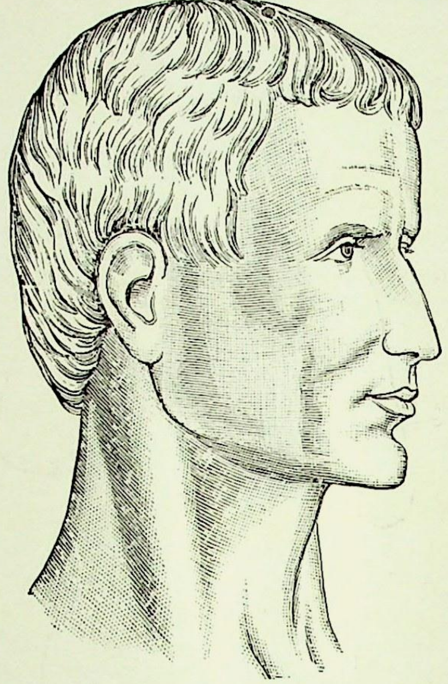

✤ تصویر نمبر ۱۵ - بار پہلو یعنی داہنی و بائیں جانب کا بار مادہ فاسد ✤

سر. اوسط جسامت کا * پیشانی - درجہ اوسط
آنکھیں - درجہ اوسط * ناک - درجہ اوسط * منہ -
درجہ اوسط * چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل

مناسب مقام پر * گردن - ہر دو جانب موٹی.
رگیں اور سخت (یعنی اکڑی ہوئی ہے)

✤ تصویر نمبر ۱٦ - بار پہلو (داہنی جانب کا) ✤

سر - اوسط جسامت کا بائیں طرف کو جھکا ہوا -
پیشانی - درجہ اوسط
آنکھیں - درجہ اوسط -
ناک - درجہ اوسط -
منہ - درجہ اوسط -

چہرہ - داہنی جانب زیادہ لمبا - داہنی جانب
کوئی خط حد فاصل صاف موجود نہیں ہے
گردن - داہنی جانب زیادہ لمبی ہے اور
سخت اور سیدھی ہے -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

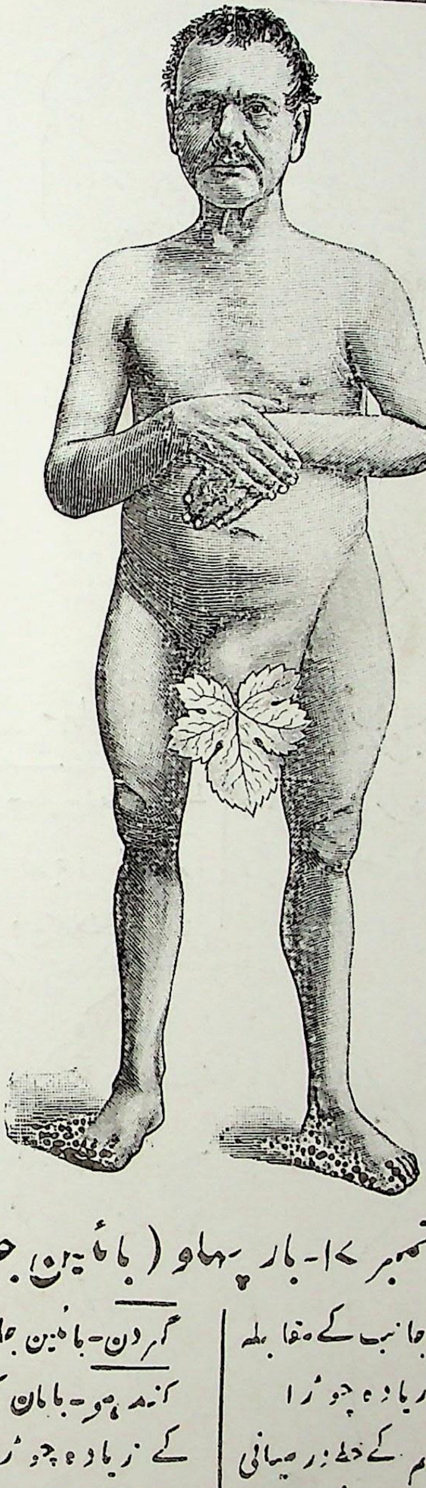

تصویر نمبر ۱۷ - بار پہلو (بائیں جانب کا)

صدر رنگ - (یا کمر دونی) داہنی جانب کے مقابلہ میں جسم بائیں جانب زیادہ چوڑا

سر - اوسط جسامت کا - جسم کے خط درمیانی سے ہٹا ہوا - یعنی ٹھیک بیچ میں نہیں -

پیشانی - درجہ اوسط

آنکھیں - درجہ اوسط

ناک - درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - چہرہ و گردن کو خط درفاصل معمولی مقام پر

گردن - بائیں جانب بہت زیادہ لمبی ہو گئی ہے

کندھے - بایاں کندھا بمقابلہ داہنے کندھے کے زیادہ چوڑا

جسم - بمقابلہ داہنی طرف کے بائیں طرف سے زیادہ چوڑا - بائیں جانب گھٹنے اور رونز کے درمیان کا خط منفاصل موجود نہیں ہے

سر و - اجتماع مادہ فاسد کا مقام بائیں جانب صاف نمایاں ہے

ٹانگیں - بائیں ٹانگ داہنی ٹانگ سے ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۸

پنمایاں طریق پر۔ داہنی و بائیں جانب وسماعت کی جانب کا بارمادہ فاسد ⁘

سر کے قدر بڑا ہے ۔

پیشانی۔ چربیلی گدی موجود ہے ۔

آنکھیں۔ گھسی ہوئی ہیں۔

ناک۔ درجہ اول ۔

منہ۔ بے ڈول

چہرہ۔ چہرہ و گردن کا خط درمیان صاف نہیں ہے

ٹھوڑی۔ بڑھی ہوئی۔

گردن۔ قریب قریب غائب ہے داہنی جانب والی رگ اور مسہ موجود ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۹- داہنی و بائیں جانب کا اور سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد

سر - بہت بڑا

پیشانی - چربیلی گدی موجود ہے

آنکھیں - گھسی ہوئیں

ناک - کچھ زیادہ بڑی -

منہ - کھلا ہوا

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل معمولی مقام پر

گردن - سر کے برابر موٹی - اور (مادہ فاسد کی) گمٹروں کا اجتماع ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آتا ہے۔ گردن پر اُس مقام پر جہان کہ بار کا اثر ہوا ہے ہمیشہ تناؤ ہوتا ہے۔ معمولاً موٹی موٹی رگین دکھلائی دیتی ہین اور بسا اوقات مادّہ فاسد کا اختیار کیا ہوا راستہ اور نیز وہ راستہ جو کہ وہ آیندہ اختیار کریگا صاف صاف بتلاتی ہین +

پہلو کے بار مادّہ فاسد سے جو نقصانات کہ پیدا ہوتے ہین وے بمقابلہ سامنے کے بار کے نقصانات کے عموماً زیادہ تر سخت اور زیادہ مشکل کے ساتھ آرام پاتے ہین + درد دندان عموماً اُس جانب رفتہ رفتہ ظاہر ہوتا ہے جس جانب کہ مادّہ فاسد کا اثر پڑا ہو۔ کیونکہ دانت خراب ہو چکے ہوتے ہین + پیچیدگی واقع ہو جاتی ہے تو بہرا پن بھی اکثر ہو جاتا ہے + اور ایسی حالتون مین ایک ورم جو کہ کان تک پہونچ گیا ہو اکثر معلوم ہوتا ہے + آنکھین بھی جلد اوس کے زیر اثر آجاتی ہین اور ممکن ہے کہ پھورا یا سیاہ موتیابند اوئین ہو جاوے۔ یہ جالا قدرتاً ہمیشہ اولاً اوس طرف ہوتا ہی جس طرف کہ مادّہ فاسد کا بار ہو گیا ہے +

اگر نصف سر مادّہ (فاسد) سے خوب پُر ہو جاوے تو آدھا سیسی کا مرض ہو جاوے گا + ممکن ہے کہ اس قسم کے درد بغیر کسی زیادہ خرابی ظاہر کے سالہا سال برداشت کئے جاوین حتیّٰ کہ آخر کار اوس جگہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بار مادّہ فاسد کا اسقدر زیادہ ہوجاوے کہ مجبورًا دوسرے مقام کی طرف چلنے لگے +

اس طرح پر ایک عورت جس سے کہ میری شناسائی تھی پندرہ برس تک برابر آدہاسیسی سے تکلیف اوٹھاتی رہی اور کسی ڈاکٹر کے علاج سے نفع نہ ہوا + اوسکا مقررہ ڈاکٹر اوسکو صرف اس امر کا اطمینان کرکے تسکین دیدیا کرتا تھا - کہ کچھ عرصہ مین یہ (خود بخود) جاتا رہے گا + اور واقعی پندرہ سال کے بعد آدہاسیسی کا درد جاتا رہا لیکن ساتھ ہی ساتھ بینائی جاتی رہی + کسی نے کبھی یہ گمان بھی نہین کیا کہ آدہاسیسی اور اندہاپن کے درمیان مین کچھ باہمی تعلق تھا + فقط افسوس تھا تو یہ کہ پرانی مصیبت رفع ہوئی تو ایک اور نئی مصیبت آگئی - لیکن بات بہت آسان تھی - یعنی مادّہ فاسد جلد اب آنکھ تک پہونچ گیا تھا + اوس کے جسم کی مضبوط ساخت کی وجہ سے اوسکی آنکھ کی روشنی کا جانا برسون تک رکا رہا تھا +

بائین جانب کا بار مادّہ فاسد جلد کے فعل کو بند کردیتا ہی -

پس بمقابلہ داہنے جانب کے بار مادّہ فاسد کے یہ بار زیادہ سخت ہوتا ہے کیونکہ داہنے جانب کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین پسینہ بہت آیا کرتا ہی جس سے کہ بار مادّہ فاسد کی ترقی رک جاتی ہی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً جہان کہین کہ داہنے جانب کا بار مادّہ فاسد موجود ہے تو وہان یہ بہر عموماً پسیجا کرتے ہین +

پس آخرالذکر یعنی داہنے جانب کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین اندرونی بخار بمقابلہ اُس حالت کے جسمین کہ بائین جانب مادّہ فاسد کے زیر اثر آئی ہو - عموماً کم نمایان ہوتا ہی لیکن اگر کسی وجہ سے داہنے جانب کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین پسینہ رُک جاوے تو حالت فوراً اندیشہ ناک ہوجاتی ہے +

ج - پشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد

(تصاویر نمبر ۲ و نمبران مابعد)

ہرسہ اقسام کے بار مادّہ فاسد مین سے پشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد سب سے زیادہ سخت ہوتا ہی + یہ پُشت کی راہ سے اوپر کو چڑہتا ہوا صورت مین مختلف تبدیلیان پیدا کردیتا ہے + بعض مرتبہ سر مین یہ مادّہ نہین پہونچتا بلکہ پُشت مین رہ جاتا ہے جسکا نتیجہ کہ کسی نہ کسی مقام پر کسی نہ کسی دُبرن کا پیدا ہوجانا ہوا کرتا ہے + اس قسم کے اورام (کسی مقام جسم پر) کسی قدو قامت مین پیدا ہونے شروع ہوسکتے ہین اور مختلف مقامات پر اونکا گذر ہوجاسکتا ہے - یعنی (ممکن ہے کہ) گول کندہون سے لیکر بڑے درجہ کی کوزہ پُشتی ہوجاوے + لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہرحال اگر مادہ سر مین کو نہ چڑھے تو خوش قسمتی سمجھنا چاہیئے کیونکہ یہی مقام ہے جہان کہ سب سے زیادہ خطرناک تغیّرات واقع ہوتے ہین لیکن اگر مادّہ انجام کار سر تک پہونچ جائے تو گردن کے پیچھے کی گرُیا بڑھ جاوے گی اور گردن اور پشتِ سر کے درمیان کا خط حدّ فاصل بالکل معدوم ہوجاوے گا + رفتہ رفتہ یہ مقام مادّہ سے خوب بھر جاوے گا (تصاویر نمبری ۲۰- ۲۴ و ۲۵- ملاحظہ فرمائے) بالائی حصّہ سر پر (چوٹی پر) چوڑائی زیادہ ہوجائیگی اور پیشانی پر چربیلی گدّی نمودار ہوجانا ممکن ہے +

ممکن ہے کہ چہرہ پر بھی اثر پہونچے مگر ایسی حالت مین مادّہ سر کی چوٹی سے (نیچے کو) اُوترے گا +

پُشت کے بار مادّہ فاسد کے ساتھ قریب قریب ہمیشہ بواسیر ہوتی ہے اور چونکہ کولھون پر بھی اکثر اثر پڑجایا کرتا ہے اکثر اوقات رفتار مین لڑکھڑاہٹ معلوم دیا کرتی ہے +

اگر تیز (حاد) امراض پشت کے بار مادّہ فاسد ہونے کی حالت مین نمودار ہون تو وے ہمیشہ سخت قسم کے مرض ہوا کرتے ہین - اور وہ اکثر مہلک ثابت ہوا کرتے ہین + معمولاً مریض کو اپنے بچانے کے واسطے فقط یہ ہی طریقہ ہی کہ میرے ایجاد کردہ طریقے پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹھنڈے پانی سے غسل باربار کیا کرے اور خوب پسینہ نکالا کرے +

لیکن زیادہ بخار والی بیماریاں معمولاً صرف بچّون مین واقع ہوتی ہین جوان آدمی جو پشت کے بار مادّہ فاسد مین مبتلا رہے ہون وہ بمقابلہ بچّون کے شاذ و نادر ہی ان کیورے ہیٹوکرای سس یعنی شفا حاصل کرنے کے اوقات کا تجربہ کرتے ہین +

دوسرے یہ بات ہے کہ جوان آدمی کو اندیشہ تمام اُن خرابیونکا رہتا ہے کہ اوسی درجہ خطرناک ہین اور جہان سر ایک مرتبہ بھی اثر پذیر ہوا اعصاب کی کمزوری کا (معہ اپنے ساتھیون کے مثلاً ضعف حافظہ عدم توجہی۔ اور بے ہمتی کے) آجانا ممکن ہے + ممکن ہے کہ دماغ بالکل ابتر ہو جاوے + پشت کا بار مادّہ فاسد ہونے پر خلل دماغ کا ہمیشہ خدشہ ہی۔ اور خصوصًا یہی موقع ہے جہان پر کہ ہم سائنس آف فیشیل اکسپرشن کی قیمت معلوم کرتے ہین + جس کے ذریعہ سے کہ خطرۂ خوفناک کی شناخت شروع سے ہی کیجاسکتی ہی +

پُشت کی جانب بار مادہ فاسد مین گرفتار اشخاص ابتداءً دماغی حالت مین تیز ہوتے ہین اگرچہ اون مین ایک درجہ ہمیشہ سے بےچینی رہا کرتی ہے + بچّے بہ لحاظ عمر کے زیادہ سمجھدار ہوتے ہین لیکن آیندہ وہ اُمیدین پوری نہین ہوتین جو کہ اوّلاً اونمین قایم کی گئی تھین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اونہین عدم توجہی آجاتی ہے اور کام مین دل نہین لگاتے - لیکن حکما اونہین کوئی خرابی کی علامت معلوم نہین کرتے - بالغ اشخاص سے جوکہ اپنی عصابی بے چینی کی حالت سے بخوبی واقف ہوتے ہین یہ کہدیا جاتاہے کہ اونکی بیماری محض خیالی ہی ہے + ایسے لوگ بوجہ پھولے ہوے جسم اور تیز رنگت کے فی الواقع نمونہ تندرستی خیال کئے جاتے ہین -

پشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد خواہش جماع کو قبل ازوقت بیدار کردیتاہے اور بچّون کو - نیز نوجوان لڑکون و لڑکیون کو جلق کرنے کے لئے مجبور کردیتاہے - جسکی وجہ سے نامردی و بانجھپن جلدی ہی پیدا ہوجاتے ہین + جو لوگ کہ پشت کی جانب کے بار مادّہ فاسد مین مبتلا ہوتے ہین وے قریب قریب بلااشتباہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہین ہوتے - اور اگر زن و شوہر مین سے ایک ہی پشت کے بار مادّہ فاسد مین مبتلا ہی یا اگر اس قسم کا بار مادہ فاسد زیادہ نہین بڑہ گیا تو اولاد پیدا کرنا ممکن ہی لیکن وہ کمزور ہوگی - اور درحقیقت اکثر زندہ نہین رہے گی + عورت جوکہ اس قسم کے بار (یعنی پشت کے بار) مادّہ فاسد مین مبتلا ہی اس کو اسقاط ہوجانے کا اندیشہ ہے یا اوس کے قبل ازوقت بچّے پیدا ہوجائین گے اور اگر بچے پیدا بھی ہوئے تو وہ اپنے دودہ سے اونکی پرورش نہ کرسکے گی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❖ تصویر نمبر ۲۰ - پشت کی جانب کا بار مادہ نما سر ❖

سر - کسی قدر بڑا

پیشانی - چربیلی گہری موجود ہے

آنکھیں - سُست - مُہسی ہوتی ہیں

ناک - اگلا حصہ بہت موٹا

منہ - خفیف کھلا ہوا - (ایسا جو نظر آوے)

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حدِ فاصل موجود نہیں ہے

گردن - گردن بالکل بھر گئی ہے (چھپ گئی ہے) اور اس جگہ خط حدِ فاصل موجود نہیں ہے اور سر داہنی بائیں طرف نہیں گھوم سکتا ہے

پشت - کندھے گول ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

✤ تصویر نمبر ۲۱ - پشت کی جانب کا بار مادہ فاسد ✤

سر - نہایت بڑا آگے کو جھکا ہوا -

پیشانی - (چہر بیلو) گدی موجود ہے

آنکھیں - کسیقدر بڑی - مگر اچھی طرح معلوم نہیں ہوتیں -

ناک - درجہ اوسط

منہ - } کسیقدر بڑھی ہوئی -
ٹھوڑی }

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل موجود نہیں ہے

گردن - قریباً اوسیقدر بڑی ہے جیسی کہ سر

گٹر یا پر خط حد فاصل موجود نہیں ہے -

پشت - کندھے گول ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۲۲ - پشت و داہنی بائیں جانب کا بار مادہ فاسد

سر - نہایت بڑا خصوصاً پیچھے کا حصہ -

پیشانی - بہت چوڑی ہے - چربیلی گدی موجود ہے -

آنکھیں - درجہ اوسط

ناک - درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حدِ فاصل صحیح مقام پر

گردن - بہت موٹی - گریا کا خط حد فاصل ند ارد ایک جانب دور سے بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

✣ تصویر نمبر ۲۳ - پشت کی جانب بار مادہ فاسد ✣

(جس شخص کی تصویر نمبر ۲۲ ہے اوس شخص کی یہ جوانی کی تصویر ہے)

سر - قریب قریب درجہ اوسط

پیشانی - درجہ اوسط -

آنکھین - درجہ اوسط -

ناک - درجہ اوسط -

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حدِ فاصل صحیح مقام پر

گردن - زیادہ موٹی گٹھریا کا خطہ حدِ فاصل معدوم ہو چکا ہے -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

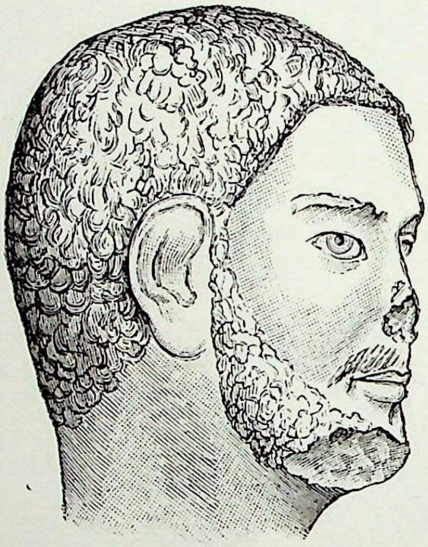

❖ تصویر نمبر ۲۴۔ پشت کی جانب کا بار مادہ فاسد ❖

(ایک ایرانی کے بالائی حصہ کی سنگین تصویر)

سر۔ جسامت درجہ اوسط لیکن پیچھے کی طرف بہت بڑا۔

پیشانی۔ درجہ اوسط

آنکھیں۔ درجہ اوسط ❖ ناک۔ سنگین تصویر کی ناک شکستہ تھی۔

منہ۔ درجہ اوسط

چہرہ۔ چہرہ و گردن کا خط حد فاصل صحیح مقام پر۔

گردن۔ زیادہ موٹی۔ گزیا کا خط حد فاصل موجود نہیں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

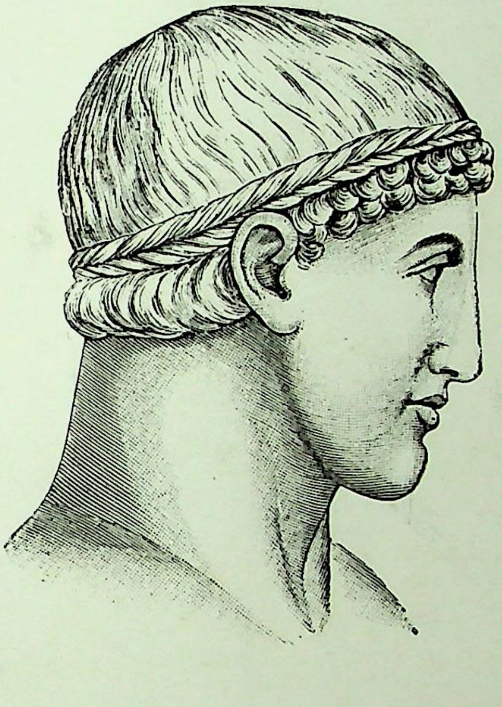

❖ تصویر نمبر ٢٥- پشت اور پہلو کا بارمادہ فاسد ❖

(زمانہ قدیم کے اہل روم کی سنگین تصویر)

سر- بہت بڑا خاصکر پیچھے کی جانب
آنکھیں- درجہ اوسط
پیشانی- اوپر قدرے چوڑی یہاں گدی موجود ہے
منہ- درجہ اوسط

چہرہ- چہرہ و گردن کا خط حد فاصل صحیح مقام پر ہے
گردن- بہت ہی گہرا یا بہ اعلیٰ درجہ
گردن پر خط حد فاصل موجود نہیں ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر پشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد معہ اپنے نتایج کے کسی قوم مین عام ہوجاے تو یہ یقینی علامت اس بات کی ہی کہ وہ قوم تنزل کر رہی ہے اور عنقریب زوال کو پہونچا چاہتی ہے + یہ بات بڑی قابل لحاظ اور دلچسپی کی ہے کہ پرانے زمانہ کے ایرانی لوگون کے (یعنی اہل فارس کے وا اہل روم کے بالائی جسم کی تصاویر سنگی مین (دیکھو تصاویر ۲۴ و ۲۵) ہم کو پشت کی جانب بار مادہ فاسد کی موجودگی کا ثبوت ملتا ہی + پس سائنس آف فیشل اکسپریشن آج ہمکو اُن قومون کے زوال کی وجہ بتاتا ہے حالانکہ وے تو مین اعلی درجہ کی شایستگی کو پہونچ گئی تھین +

بار مادّہ فاسد مین مبتلا اشخاص بلحاظ عقل کم رتبہ کے ہوتے ہین اور کبھی سیاسی معاملات طے کرنے کے لایق نہین ہوتے - مثلاً جس آدمی کی شکل کہ تصویر نمبر ۶ مین ظاہر کی گئی ہے وہ عقل مین اُن اشخاص سے جو کہ تصاویر نمبر ۲۰ و ۲۱ مین دکھلائے گئے ہین بلاشبہ زیادہ ہے گو اوس کی عام تعلیم بہت تھوڑی ملی ہو +

پشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد امرا مین بمقابلہ غربا کے زیادہ عام ہوتا ہے کیونکہ اول الذکر ہی غذا مین نہایت درجہ بے اعتدالی کرتے ہین +

ہر شخص کا جو کہ پشت کے بار مادّہ فاسد مین مُبتلا ہی یہ فرض ہی کہ فوراً ہی معالجہ شروع کر دے کیونکہ جسقدر کہ عمر بڑھتی جاتی ہے اوسیقدر اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خرابی کا مقابلہ کرنا دقّت طلب ہوتا جاتا ہے + اس قسم کے بار مادّہ فاسد
مین سب سے بُری بات یہ ہے کہ شخص معلول مین رفتہ رفتہ وہ
قوّت جاتی رہتی ہے کہ جو صحت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے
جب تک کہ یہ مادّہ فاسد ملایم اور حرکت پذیر رہتا ہے اُس وقت
تک اسکا اخراج ذرا آسان ہے لیکن ایکمرتبہ جب کہ وہ سخت
ہوکر زیادہ ساکت ہوگیا تو اوس کے رفع کرنے کے لئے بہت محنت
اور استقلال کی ضرورت ہے + واقعی اکثر اوقات باوجود اعلیٰ کوشش
کے بھی غیر ممکن ہوجاتی ہے +

د - مخلوط بار مادّہ فاسد

(تصاویر نمبر ۸ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۶ و تصاویر مابعد ملاحظہ طلب)

جیسا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے فقط ایک قسم کا بار مادّہ فاسد شاذ و نادر
ہی معلوم ہوا کرتا ہے - معمولاً دو یا جملہ اقسام اکھٹّا ملتے ہین اور
ہر ایک قسم کے بار مادّہ فاسد کے نتائج بلحاظ اوس کے درجہ (یعنی
مقدار و وسعت) کے یکجائی ظاہر ہوتے ہین + اکثر اوقات سامنے
کی جانب کا اور پہلو کا بار مادّہ فاسد ایک ہی وقت مین ہوتا ہے +

(تصاویر نمبر ۸ - ۱۰ - ۱۸ و ۱۹ - قابل ملاحظہ)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اسی طور سے اکثر بار پہلو [1] و بار پشت (تصاویر نمبر ۲۲ و ۲۵) اور بعض اوقات سامنے کی جانب اور پشت کی جانب کے بار مادّہ فاسد ایک ساتھ ہی پائے جاتے ہین +

قدرتاً سب سے زیادہ سخت حالتین اُن لوگون کی ہوتی ہین جن کے جسم کے مختلف حصّے اُس قسم کے بار مادّہ فاسد مین مبتلا ہوتے ہین۔ جس کو کہ کل جسم کا بار مادّہ فاسد کہتے ہین۔

(ملاحظہ طلب تصاویر نمبر ۲۶ و تصاویر مابعد و تصاویر ۳۹ و ۴۰)

ایسے اشخاص دل کے کمزور ہوتے ہین - بے چین ہوتے ہین - بے صبر ہوتے ہین اور وہمی ہوتے ہین اور اگر اونپر کسی (ایکوٹ مرض) حاد مرض کا حملہ ہو جاوے جسکی کہ طرف اونکی طبیعت کا خصوصاً رجحان ہوا کرتا ہے تو خطرہ ہمیشہ زیادہ ہوتا ہے + وے لوگ جسم کے فربہ اور بے حد پُر ہونے کی وجہ سے اکثر اول درجہ کے تندرست خیال کئے جاتے ہین اور چونکہ اونمین بیرونی بخار شاذ ہی نظر آتا ہے لوگ اونکے دفعتاً مرنے سے متعجب ہوتے ہین اور تعجب کرتے ہین کہ ایسا "تندرست" آدمی کیونکر دفعتاً مر سکتا ہے +

نوٹ [1] بستی ہے یا بائین یا دونون دہنے دبائین جانب کا بار مادّہ فاسد ؏

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسوقت تک جب تک کہ جسم پھولا ہوا ہی (تصویر نمبر ۲۸ ملاحظہ طلب)
عموماً صحت کی امید ہی + لیکن اگر جسم خشک ہونے لگا ہے اور ورم چھانے
لگا ہے تو حالت زیادہ خراب سمجھنی چاہیئے اور تب بہت ہی کم امداد
ممکن ہے۔ اور نہایت ہوشیاری کے معالجہ سے بھی صحت کا کم موقع
ہے۔ بہرحال اسکا حصر عمر اور قوّت حیات پر ہے۔ اکثر آدمیون مین ایسی
حالت پر بھی مادّہ کے خارج کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ لیکن خنکی قوّت
حیات کہ کم ہی وے شاذ ہی اخراج مادّہ کرنے کے قابل ہوتے ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

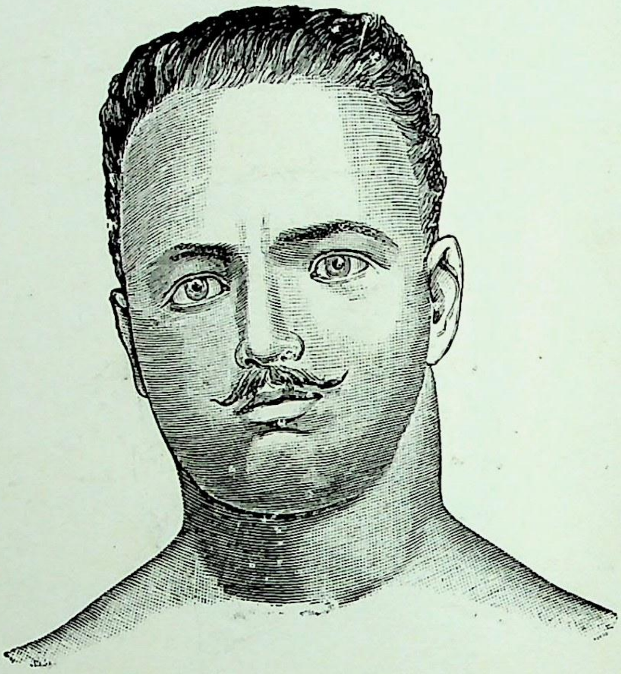

تصویر نمبر ۲۶ - کُل جسم کا بار مادہ فاسد - خصوصاً بائیں جانب کا

سر - بہت بڑا ایک طرف کو جھکا ہوا -
پیشانی - زیادہ بلند - چربیلی گدی موجود
آنکھیں - چنچل -
ناک - ناک قریب قریب درجہ اوسط

منہ - کسیقدر کھلا ہوا -
چہرہ - چہرہ و گردن کا خط امتیاز فاصل ندارد (یعنی اچھی طرح دیکھنے میں نہیں آتا)
گردن - نہایت موٹی خصوصاً بائیں جانب -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

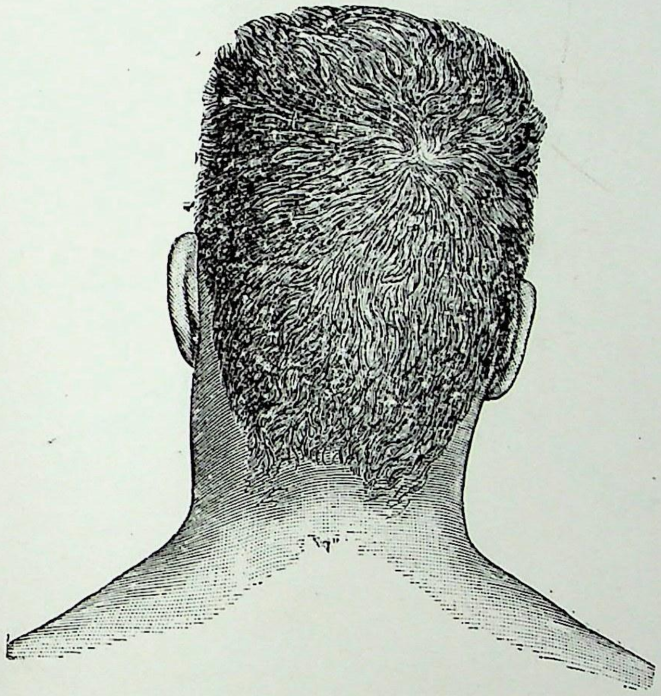

* تصویر نمبر ۲۷ - کل جسم کا بار مادہ فاسد *
(تصویر نمبر ۲۶ والے شخص کی پشت کی جانب سے تصویر)

اس تصویر میں ہم خاصکر سر کی مربع صورت اور ونیز گردن کی
تعجب خیز فربہی دیکھتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❖ تصویر نمبر ۲۸- کل جسم کا بار مادہ فاسد ❖

سر- بہت بڑا-

پیشانی- چربی پہلی گدی موجود

آنکھیں- درجہ اوسط-

ناک- نہایت بڑی

منہ- کچھ کچھ کھلا ہوا

چہرہ- چہرہ و گردن کا خط حد فاصل قطعاً ندارد-

گردن- چوطرفہ بڑھی ہوئی- سخت- گدی کا خط حد فاصل ندارد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

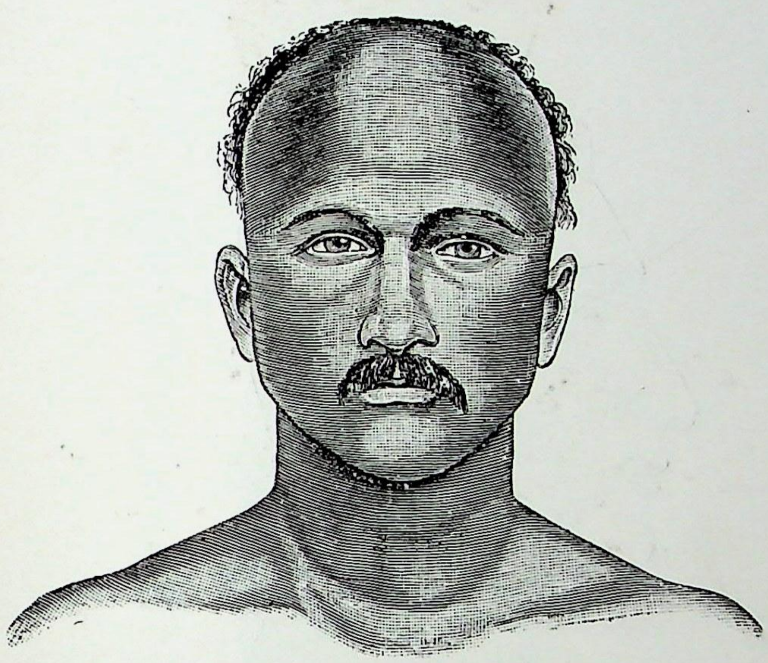

تصویر نمبر ۲۹ - کل جسم کا بار مادہ فاسد

سر - بہت بڑا -
پیشانی - چمکیلی
آنکھیں - گڑھی ہوئیں -
ناک - کسیقدر زیادہ چوڑی -
منہ - کچھ کچھ کھلا ہوا -

چہرہ - چوکھونٹا - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد (یعنی (۱) دکھلائی نہیں دیتا)
گردن - بہت موٹی - سخت - جری کا خط حد فاصل ندارد (یعنی (۲) دکھلائی نہیں دیتا)

نوٹ (۱) - یعنی چہرہ اسقدر چوکھونٹا ہے کہ سامنے سے خط حد فاصل نظر نہیں آتا -
نوٹ (۲) - یعنی گردن اسقدر زیادہ موٹی ہے کہ خط حد فاصل دکھلائی نہیں دیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

* تصویر نمبر ۳۰ - کل جسم کا بار مادہ فاسد *

سر - بہت بڑا * پیشانی - قریب قریب ادنے اوسط * آنکھیں - چنچل * ناک - درجہ اوسط * منہ - کچھ کھلا ہوا * چہرہ - بدشکل بمقابلہ اوپر کے حصہ کے نیچے کا حصہ زیادہ چوڑا - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد (یعنی دکھلائی نہیں دیتا) * گردن - بہت موٹی

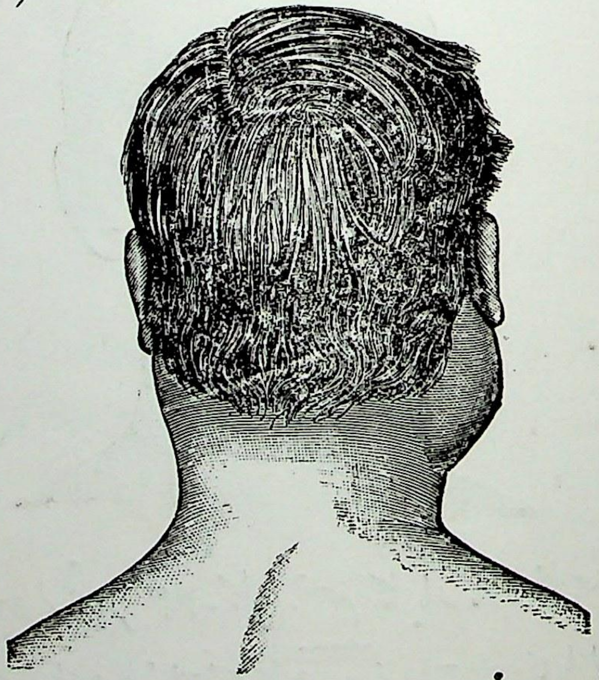

* تصویر نمبر ۳۱ - کل جسم کا بار مادہ فاسد *

(تصویر نمبر ۳۰ والے شخص کی پشت کی جانب کی تصویر)

جس سے کانوں کے پیچھے کو بہت زیادہ ورم اور سخت اور بڑھی ہوئی گردن بخوبی دیکھی جا سکتی ہے۔

✤ تصویر نمبر ۴۲ - کل جسم کا بار مادہ فاسد ✤

سر - غیر معمولی - اوپر کا حصہ بہت زیادہ
چوڑا ✤ پیشانی - دبی ہوئی ✤ آنکھیں - گھسی ہوئیں
ناک - درجہ اوسط ✤ منہ - درجہ اوسط ✤ چہرہ -

زرد سفیدی مائل ✤ گردن - سخت اور کسی قدر
زیادہ فربہ -

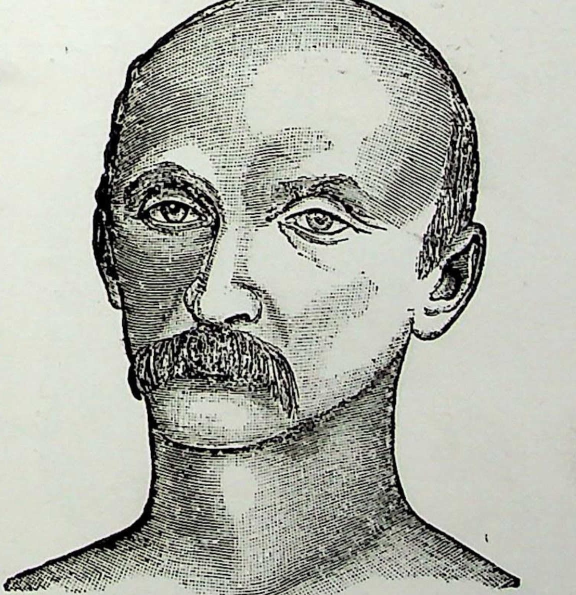

✤ تصویر نمبر ۴۳ - کل جسم کا بار مادہ فاسد ✤

سر - بہت بڑا - اوپر زیادہ چوڑا - نیچے
زیادہ پتلا ✤ پیشانی - دبی ہوئی ✤ آنکھیں - گھسی
ہوئیں ✤ ناک - اوسط درجہ ✤ منہ - درجہ اوسط

چہرہ - زرد - سفیدی مائل - بگڑا ہوا ، اونچا
بیڈول ✤ گردن - بہت موٹی - سخت -

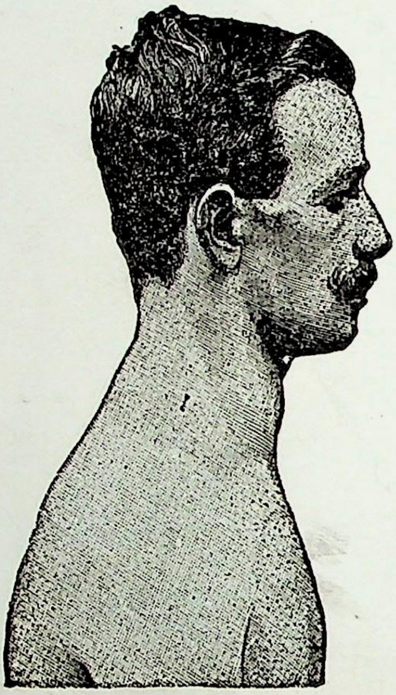

✦ تصویر نمبر ۳۴ - کل جسم کا بار مادہ فاسد ✦

صورت - غیر معمولی - نہایت ڈھلوا کندھو ✦

سر - گوشہ دار - پشتِ سر نہایت بلند

پیشانی - درجہ اوسط

آنکھیں - درجہ اوسط

ناک - درجہ اوسط

منہ - درجہ اوسط

چہرہ - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل صحیح مقام پر -

گردن - بہت فربہ - گری کا خط حد فاصل ندارد -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

﴿تصویر نمبر ا۔ یعنی تندرست شخص کی تصویر﴾

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اعضائے اندرونی کا مرض

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہی سائنس آف فیشل اکسپریشن کو معمولی طبّی ناموں سے کچھ کام نہین ہی - اِس لئے ہر مرض کے واسطے ایک خاص نام تجویز کرنے سے کوئی سروکار نہیں ہی تاہم اوسمین عام طور پر یہ تشخیص کرنے کی قابلیت ہی کہ اعضائے اندرونی مین سے کون کون اعضا (مرض کے) زیادہ زیر اثر آئے ہوئے ہین + اب ہم ذرا تشریح کے ساتھ اون علامات کا بیان کرین گے جو ہماری رہبری کرتی ہین - نیز اُن نتایج کا جو کہ ہم کو نکالنے ہین +

جو کچھ اس کتاب مین ابتک بیان ہو چکا ہی اُس سے معلوم ہوا ہوگا کہ چاہے کسی قسم کا بار مادّہ فاسد کیون نہو آلات الہضم ہمیشہ (اوسکے) زیر اثر آئے ہوئے ہوتے ہین - یہی اعضا ہین جن مین کہ بیماری کی ابتدا ہوتی ہے اور جس حساب سے کہ اونمین مادّہ فاسد سرایت کرتا جاتا ہے اوسی حساب سے اون مین کار منصبی کے انجام دینے کی قابلیت کم ہوتی جاتی ہے + ایسا ممکن ہے کہ شخص معلول کو کچھ محسوس نہو کیونکہ اندرونی اعضا کی مزمن حالت خرابی شاذ ہی درد پیدا کرتی ہے + اعضائے ہضم کو اپنا کام ہمیشہ اس طریق سے انجام دینا چاہیئے کہ ہمکو اونکے وجود کی خبر بھی نہ ہو + لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ حالت شاذ ہی کسی کی ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو اُن لوگون کی ہوتی ہے
جو اپنا زیادہ تر وقت کشادہ ہوا مین گذارتے ہین۔ اکثر آدمی معدہ اور
آنتون کی خفیف تکلیف مین مبتلا رہتے ہین اور اِن معاملات مین اگر زیادہ درد
محسوس نہو تو وے اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت خیال کرتے ہین +

لیکن ایسا کامل طور سے صحیح ہاضمہ جسکا کہ صفحات ۱۹ و ۲۰ پر مین نے ذکر
کیا ہے بار مادّہ فاسد سے بھرے ہوئے کسی شخص مین کبھی نہین ملتا +
اور جہان کہ مادّہ فاسد خشک ہوگیا ہو وہان قدرتًا یہ ہاضمہ زیادہ خراب ہوتا ہے
اور ایسی صورت مین ہم آلات الہضم کو سڑن سے پُرپاتے ہین جس سے
شاید قبض یا ممکن ہی کہ اسہال ہو جاوے + یہ دونون صورتین (یعنی قبض
یا اسہال) اندرونی حرارت سے پیدا ہوتی ہین + آنتون کی لعابدار جھلّی
کے خشک ہونے سے قبض ہوتا ہے تب فضلہ خارج نہین ہوسکتا اور اُسکی
تری جاتی رہتی ہے اور وہ شکل مین ایک سخت چیز (سدہ) ہو جاتا ہے +
اور اسہال اُسوقت وقوع مین آتا ہے جسوقت کہ آنتون مین کافی قوت اس
بات کی باقی ہے کہ اُس فضلہ کو جو کہ اونمین باقی رہگیا ہے خارج کردین
مگر آخرالذکر (فضلہ) قبل اسکے کہ وہ صحیح صورت اختیار کرے خارج کردیا
جاتا ہے + ہر دو صورت مین غذا مناسب طور سے جزو بدن نہین ہوتی
اور پس ادہر تو جسم کی کافی پرورش بھی نہین ہوتی اور اُدہر لگاتار سد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مادہ فاسد کی اوسمین پہونچتی رہتی ہے + جسکا نتیجہ خون کی کمی اور تمام جسم کی حرارت کا زائل ہونا (تپ دق) ہوتا ہے - تپ دق کی علامات روز افزون کمزوری و لاغری ہین اور یہ بھی باوصف استعمال اُس "قوت بخش" غذا کے جس کے استعمال کی کہ ایسی حالتون مین معمولاً سفارش کی جایا کرتی ہے + پس یہ صاف ثبوت اس بات کا ہے کہ آلات الہضم مین اونکے کار منصبی انجام کرنے کی حالت بمقابلہ غذا کے زیادہ ضروری ہے + پس ہاضمہ کی خرابیان بالحاظ اسکے کہ بار مادہ فاسد کس قسم کا ہے فوراً سمجھ لینا چاہئین + بائین طرف بار مادہ فاسد ہونے پر یہ مان لیا جاوے کہ آلات الہضم کے وہ حصص سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہین جو کہ بائین جانب واقع ہین اور اوسی طرف دباؤ اور درد کچھ کچھ عرصہ بعد یا لگاتار معلوم ہوگا - برخلاف اسکے اگر بار مادہ فاسد داہنی طرف ہے تو تکالیف زیادہ تر اوسی جانب معلوم ہونگی + پشت کے بار مادہ فاسد ہونے مین آنتون کے پچھلے حصہ خاصکر مبتلاے مرض ہوتے ہین اور جیسا کہ ذکر کر چکے ہین بواسیر کے مسے عام طور سے ہو جاتے ہین + سامنے کے بار مادہ فاسد ہونے کی حالتمین آلات الہضم بھی بمقابلہ دیگر اقسام بار مادہ فاسد کے کم متاثر ہوتے ہین + گو تکلیف[۱] ویسی ہی زیادتی سے ہو یعنی

نوٹ ۱ یعنی مطلب ہے کہ بار پشین کی حالت مین بھی تکلیف گو ایسی زیادتی سے ہو جیسا کہ دیگر اقسام کے بار مادہ فاسد کی حالتمین ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درد اور بیچینی ویسی ہی ہو - اِلّا ہاضمہ زیادہ خراب نہین ہوئیگا - اور بذریعہ کیوہے ٹیوکراے سس (یعنی اُن واقعات کے ذریعہ سے جنکو جسم خود پیدا کرتا ہے مثلاً اسہال وغیرہ) کے یا میرے طریقہ پر غسل کرنے سے اور ہوشیاری کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے شفا باسانی ہوسکتی ہے +

منجملہ اعضاے ہضم کے ایک عضو جگر ہے کہ جو (جسم مین) داہنی جانب واقع ہے اور جو کہ جسم کے اس جانب[1] کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین قریب قریب ہمیشہ خرابی کے زیر اثر آیا ہوتا ہے اور تب رنگ (جسم کی جلد کا) زرد ہوجاتا ہی کیونکہ جگر صفرا (یعنی پت) کو خون سے علیحدہ کرنے کے قابل نہین رہتا + داہنی جانب کے بار مادّہ فاسد سے جبکہ اوس کے ساتھ ہی جلد بھی زردی مائل ہو عموماً جگر کی بیماری ظاہر ہوتی ہے + جگر کی بیماری کا خاص نشان اور درحقیقت داہنی طرف کے بار مادّہ فاسد کی عام پہچان **پسینہ کا بہت زیادہ آنا ہے** + جملہ اشخاص کو جو کہ اس طریق مین بار مادّہ فاسد کا رکھتے ہین بہت جلد پسینہ آتا ہے اور اس بات سے اونکا ہی فائدہ ہے +

نوٹ [1] یعنی داہنی جانب کے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

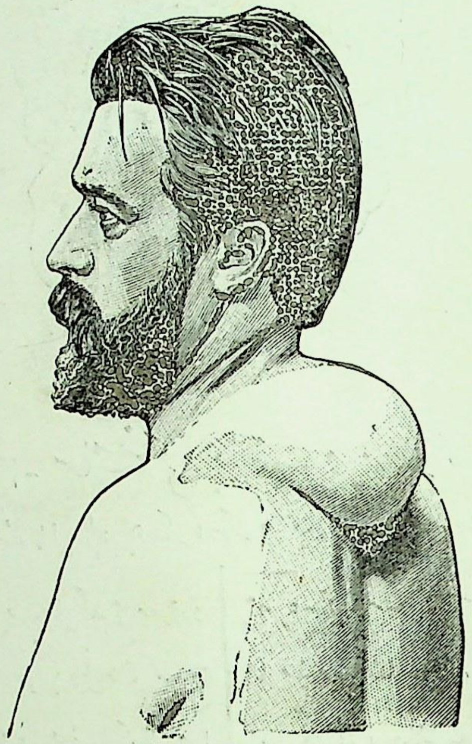

✥ تصویر نمبر ۳۵ - بار مادہ فاسد بجانب پشت ✥

سر - درجہ اوسط

گردن - آگے کی جانب درجہ اوسط۔

پیچھے کی جانب ذرا زیادہ موٹی۔

پشت - پشت پر مادہ فاسد کی تھیلی۔

یہی سبب ہے کہ سر میں بار مادہ فاسد کم ہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٭ تصویر نمبر ۳۶ - سامنے کی جانب و پہلو کا بار مادہ فاسد ٭
گذشتہ حالی بچہ جسکو اسکروفیولا کا مرض ہے

سر بہت بڑا ٭ پیشانی - چربیلی گدی موجود ہے ٭ آنکھیں - دبی ہوئی یا دھسی ہوئی ٭ ناک - زیادہ موٹی ٭ منہ - کشادہ یعنی کھلا ہوا

چہرہ - قریب قریب مربع - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد ٭ گردن - نہایت چھوٹی اور نہایت موٹی -

٭ تصویر نمبر ۳۷ - بار پیشین و بر پہلو ٭
(گذشتہ حالی بچہ جسکو اسکروفیولا کا مرض ہے)

سر - بہت بڑا -
پیشانی - چربیلی گدی موجود ہے -
آنکھیں - قریب قریب درجہ اوسط
ناک - بہت موٹی

منہ کشادہ یعنی کھلا ہوا
چہرہ - قریب قریب مربع - چہرہ و گردن
کا خط حد فاصل ندارد
گردن - نہایت چھوٹی اور نہایت موٹی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❖ تصویر نمبر ۳۸ - سامنے کی جانب کا و پہلو کا بار مادہ فاسد ❖

(مدقوق و مسلول)

سر - جسامت قریب قریب درجہ اوسط
نیچے کا حصہ زیادہ چوڑا -
پیشانی - درجہ اوسط -
آنکھین - درجہ اوسط

ناک - پھولی ہوئی - مزمن طریق مین ورزش لئے ہے
منہ - کھلا ہوا -
چہرہ - مربع - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد ❖ گردن - کندھون سے پرے سخت

❖ تصویر نمبر ۳۹ - کل جسم کا بار مادہ فاسد ❖

(مدقوق و مسلول)

سر - جسامت درجہ اوسط -
پیشانی - درجہ اوسط -
آنکھین - کسیقدر گڑھی ہوئین - سست -
ناک - کسیقدر زیادہ موٹی -

منہ کھلا ہوا
چہرہ - مربع - پھولا ہوا - خط حد فاصل ندارد (یعنی کوئی خط حد فاصل نظر نہین آتا ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

✥ تصویر نمبر ۴۔ کل جسم کا بار مادہ فاسد ✥

(مدقوق و مسلول)

سر۔ جسامت درجہ اوسط

پیشانی۔ چربیلی گدی موجود۔

آنکھیں۔ سست۔

ناک۔ بہت موٹی

منہ۔ کشادہ۔ یعنی کھلا ہوا۔

چہرہ چہرہ و گردن کا خط حدِ فاصل ندارد

گردن۔ سخت زیادہ دراز۔

سینہ۔ گھسا ہوا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جذامیون کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Harid

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسا اوقات وے لوگ پیرون کے پسیجنے مین مبتلا ہوتے ہین اور اگرچہ یہ (پیرون کا پسیجنا) ناگوار معلوم ہووے مگر ایسے لوگون کے لئے اوس وقت تک جب تک کہ خارج ہونے کے لئے مادّہ فاسد موجود ہے نہایت فائدہ بخش ہے + جب کہ یہ مادّہ بالکل خارج ہوجاتا ہے تب پسینہ خود بخود بند ہوجاتا ہے اور اس طور سے پسینہ بند ہونے مین کوئی خطرہ نہین ہوتا - برخلاف اسکے اگر پسینہ ادویات کے ذریعہ سے مصنوعی طور پر روک دیا گیا تو نتائج اوس کے سخت ہونا ممکن ہین کیونکہ مادّہ فاسد جو پسینہ کے ذریعہ سے خارج ہوتا تھا جمع ہونے لگتا ہے اور ممکن ہے کہ وہ اپنے اجتماع کی جگہ کسی عضوِ رئیس مین پسند کرے۔

گُردے بھی آلات الہضم سے علاقہ رکھتے ہین اور جسم مین ہر قسم کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین اونکا بیماری کے زیر اثر آنا ممکن ہے اونکی حالت اوس رطوبت سے جو کہ اون سے خارج ہوتی ہے یعنی پیشاب سے فوراً معلوم کرلی جاسکتی ہے۔

(ملاحظہ فرمائیے صفحہ ۲۰)

اور جب بار مادّہ فاسد پُشت و بائین جانب کا ہوتا ہے تو اونکی حالت نازک ہوجاتی ہے کیونکہ اس صورت مین پسینہ ناکافی ہوتا ہے ایسی حالت مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نرم اور رطوبت سے پُر تھیلیاں آنکھوں کے نیچے پیدا ہو جاتی ہین - یہ یقینی علامت گُردون کے مرض کی موجودگی کی ہے +

اگر آلات ہاضمہ مادّہ سے بہت زیادہ بھر جاتے ہین تو اعضا تناسل بھی (خصوصًا مستورات کی حالت مین) مُبتلا ہو جاتے ہین + لیکن معمولاً ایک معقول ہی عرصہ کے بعد اور اُسی حالت مین جسمین کہ مادّہ فاسد شدید قسم کا ہوتا ہے وے متاثر ہوا کرتے ہین + قدرت کا یہ اُصول صریحًا اس لئے ہے کہ نسل پر بہت جلد اسکا اثر نہ پہونچے + مستورات مین امراض آلات تناسل دو طریقون سے ہوتے ہین - اوّل آنت کی نالی مین بار مادّہ فاسد کے بکثرت ہونے سے رحم دَب جائے یا ایک طرف کو ہٹ جائے جس سے کہ وہ مرض جس کو رحم کا ٹیڑھاپن یا ترچھاپن کہتے ہین پیدا ہو جاتا ہے دوم یا خود اعضا تناسل مین بار مادہ فاسد ہو جاوے + لیکن آخرالذکر حالت فقط پشت کے بار مادّہ فاسد کی حالت مین دیکھنے مین آتی ہے + اس قسم کا بار مادّہ فاسد عورات مین بانجھ پن - تکالیف ایام حمل - اور زائیدگی مین مشکلات کا باعث ہوا کرتا ہے + دُودھ کی پیدائش بھی بار مادّہ فاسد کی مقدار کے لحاظ سے کیا تو بند ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے + اور حسب متذکرہ صدر پشت کا بار مادّہ فاسد آیندہ ترقیِ نسل مین ہارج ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

اگر بار مادّہ فاسد بدن کے حصص بالائی یا زیرین مین ترقی پا جاوے اور اوسکے خارج کرنے کے لئے کافی پسینہ نہ نکلتا ہو تو مرض وجع مفاصل یعنی گٹھیا کا ہو جانا اغلب ہے + ایسا خاصکر اُس حالت مین ہوتا ہے جسمین کہ بائین پہلو کا بار مادّہ فاسد موجود ہے کیونکہ ایسی صورتون مین جسم سے پسینہ خوب اچھی طرح سے نہین نکلتا + پس اگر جسم مین بائین جانب بار مادّہ فاسد کا ہو تو ہمیشہ ہم کو گٹھیا کا اندیشہ ہونا چاہیئے + لیکن یہ حالت جب ہی ہوگی جبکہ مقدار بار مادّہ فاسد کی بہت زیادہ ہو کیونکہ جب تک کہ کل جسم مین اور اوسکے آخری سرون[١] تک مادّہ فاسد سرایت نہ کر جاوے - تب تک وہ دردانگیز علامات جنکو گٹھیا کہتے ہین ظاہر نہین ہوتین + یہ بات معمولاً موسمی حرارت کے دفعتاً کم ہو جانے سے ظہور مین آتی ہی + سردی سے یکبارگی سکڑن پیدا ہوتی ہی پس مادّہ فاسد جبراً واپس کیا جاتا ہے اور (لوٹنے کی حالت مین) وہ جوڑون کے قریب اکٹھا ہو جاتا ہے اور بہت درد پیدا کرتا ہے + وجع مفاصل کے ایسے درد ہمیشہ جوڑ سے علیحدہ ہوا کرتے ہین - جوڑ کے اندر کبھی نہین ہوتے + اگر ایک مقامی اسٹیم باتھ کے ذریعہ سے مقام ماؤف کے

نوٹ ١ ہاتھ و پاؤن اور جسم کی جِلد جسم کے آخری سرے ہین ١٢

مسامات کھولدئے جاوین اور اجتماع مادّہ کو متحرک کردیا جاوے تو جزوی مادّہ فاسد کے خارج ہو جانے سے درد موقوف ہو جائے گا + لیکن اگر مادّہ خارج نہوا تو رفتہ رفتہ وہ سخت ہو جاوے گا اور وہی حالت پیدا ہو جاوے گی جس کو کہ نقرس (گاوٹ) کہتے ہین جو کہ محض نتیجہ ہے ایسی گٹھیا کا جس کو کہ آرام نہین ہوا ہے + یہ مرض اسوقت بھی ہوتا ہے جبکہ گٹھیا گرمی خشک سے دور کی گئی ہو + یہ شفای صادق نہین ہے بلکہ حالت بیماری کا محض دب ہی جانا ہے + قدرتاً نقرس کو بہ مقابلہ وجع مفاصل کے زیادہ دقّت کے ساتھ آرام ہوتا ہی + مثل وجع مفاصل کے اِس سے پہلوے چپ مین بار مادّہ فاسد کا ظاہر ہوتا ہے فی الواقع جب ہم پہلوئے چپ کا بار مادّہ فاسد پاوین تو باطمینان تمام وجع مفاصل اور نقرس کے پیدا ہونے کی پیشین گوئی کرسکتے ہین + نہایت خطرناک حالتین وہ ہین جن مین کہ پشت کا بار مادّہ فاسد بھی ہو اور گردون[له] کا بھی مرض ہو کیونکہ ایسی حالت مین گردے اپنا فرضِ منصبی بطریق مناسب انجام نہین دیسکتے جسکی وجہ ہے کہ مادّہ کی کثیر مقدار جو بصورت دیگر خارج ہوجاتی جسم مین باقی رہجاتی ہے +

نوٹ له یعنی اوس صورت مین کہ گردون کا کوئی مرض نہوتا اور وسے اپنا کار منصبی بخوبی انجام دیتے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پہلوسے جب کے بار مادہ فاسد مین معمولاً دل پر بھی اثر پہونچتا ہے خصوصاً جب کہ اوسمین سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد بھی شامل ہو +

پھیپھڑون کے امراض منجملہ اُن امراض کے ہین جو کہ سب سے زیادہ خوفناک ہین + جب مریض یہ محسوس کرتا ہی کہ پھیپھڑون مین بیماری کا اثر آگیا ہے اور جب کہ حکما معمولی طریقہ سے پھیپھڑے کا کوئی مرض تشخیص کرتے ہین اُس وقت جسم نہایت سخت طریقہ مین مرض[۱] کے زیر اثر آگیا ہوتا ہے مگر سائنس آف فیشل اکسپرشن سے مرض کی تشخیص اس کے بہت پہلے کر لی جاتی ہے اور اگر وقت پر مناسب علاج کیا جاوے تو مثل دیگر قسم کے امراض کے اُس کو بآسانی صحت ہو سکتی ہے۔ اون تشریحات سے جو کہ پیشتر کیجا چکی ہین یہ بات صاف ظاہر ہے کہ پھیپھڑے تنہا کبھی بیمار نہین ہوتے۔ ضرور ہے کہ اولاً تمام جسم مین مادہ فاسد سرایت کر جاوے قبل اس کے کہ پھیپھڑون مین قابل لحاظ درجہ تک اسکا اثر پہونچے + جیسا کہ پیشتر ذکر کر چکے ہین۔ گندی ہوا بھی پھیپھڑون کو بیمار نہین کر سکتی تاوقتیکہ اندرونی جسم مین مادہ

نوٹ [۱] یعنی مادہ فاسد اوس مین شدت کے ساتھ اور خراب حالت مین تمام جسم مین موجود ہوتا ہے کیونکہ مادہ فاسد کی جسم مین موجودگی کو ہی مرض مانا گیا ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاسد کا بار نہ ہوجاوے + یہ اغلب ہے کہ امراض پھیپھڑہ عموماً کسی دوسرے مرض کے علاج بادویات کے نتائج ہین - بالخصوص بعد اس بخار کے پیدا ہوتے ہین جو کہ ادویات کے ذریعہ دبا دیا گیا ہو۔ جس وقت تک کہ حکما لوگ بخار کی اصلیت پہچاننے مین قاصر ہین گے اوسی وقت تک یہ خراب نتائج پیدا کرنے والا غلط طریقہ علاج جاری رہے گا اور نتائج خراب پیدا کرتا رہے گا جنمین سے کہ پھیپھڑون کا مرض ایک بہت معمولی ہی نتیجہ ہے +

پھیپھڑون مین مادّہ فاسد اوپر سے جمع ہوتا ہے یعنی محض سر اور کندہون سے ہی اوتر کر اسوقت آتا ہی جبکہ اونمین مادّہ فاسد کا بار بہت زیادہ ہوجاتا ہے + بعض مرتبہ سر (مادّہ فاسد کے بار سے) محفوظ رہتا ہے اور بار مادّہ فاسد کندہون اور گردن سے ہی ہونا شروع ہوجاتا ہے + (تصویر نمبر ۳۸ ملاحظہ طلب ہے) اس طریق مین مادّہ فاسد نیچے سے اوپر کو اور پھر اوپر سے نیچے کو اندرونی اعضا کی جانب چلتا ہے اور جیسے کہ مادّہ فاسد اوپر سے اوترتا ہے تو معمولاً یہ پھیپھڑون کے بالائی سرے ہی ہوتے ہین جنپر کہ اسکا حملہ ہوا کرتا ہے +

یہ بات معمولاً دیکھنے مین آوے گی کہ اشخاص جن کو کہ مرض ٹی بی یعنی سل ہوجاتی ہے وہ جوانی مین مضبوط اور صاحب تن و توش تھے + اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وقت بھی ہر شخص اُن کے جسم مین مادہ فاسد کا اوپر کی جانب زیادہ دباؤ اور پیڑو مین گڑھون کو دیکھ سکتا رہا ہوگا + چہرہ ضرورت سے زیادہ سُرخ اور چمکدار تھا اور رفتہ رفتہ مربع شکل کا ہوگیا تھا (تصاویر نمبر ۳۷-۳۸-۳۹ ملاحظہ طلب ہین) کچھ زمانہ کے بعد منہ کا بند رہنا خصوصًا سوتے وقت قایم نہین رہتا + یہ بات (منہ کا کھُلنا) ابتدا تو معلوم بھی نہین ہوتی لیکن رفتہ رفتہ ہونٹون کی کشادگی بڑہتی جاتی ہے - اب ناک مین اندر ہی اندر کسیقدر سوزش ہو جاتی ہی اور ناک و ہوا کی نالی مین مزمن سوزش نمودار ہو جاتی ہے + یہ بھی ممکن ہی کہ ناک اندر سے سیاہ پڑ جاوے جس سے کہ مرض کی بڑھی ہوئی حالت ظاہر ہوتی ہے - جب تک جسم فربہ ہی تب تک ناک بڑھتی جائے گی اسکے بعد پتلی پڑنے لگے گی خصوصًا بانسہ پر اسوقت حالت نازک ہونے لگتی ہے + بہت سی حالتون مین سر پر بہت ہی کم اثر ہوتا ہی بوجہ اس کے کہ مادہ فاسد نے گردن مین قیام کرلیا - اور ایسی صورت مین آخرالذکر (یعنی گردن) تو لنبائی مین زیادہ ہو جاتی ہی اور کندھے دب جاتے ہین +

لہذا مین مکرر کہتا ہون کہ وہ شخص جسکی کہ طبیعت کا رجحان امراض پھیپھڑہ کی جانب ہوتا ہے وہ ابتدا مین پھولا ہوا ہوا کرتا ہے جس سے اوپر کیطرف کا دباؤ ظاہر ہوتا ہے + اس حالت مین اب یہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرض ہین اوسکا مقابلہ شروع کر دیا جاے - خصوصاً بچّون کی حالتین + جملہ بڑے سر والے بچّے (تصاویر نمبر ۳۷ - ۳۸ - ۴۹ و ۵۱ ملاحظہ فرمائی) یعنی جملہ کنٹھہ مالی بچّون کے جسم ہین مرض سِل کے انکھوے موجود ہوتے ہین + یہ انکھوے ممکن ہی کہ بار مادّہ فاسد سے بھرے ہوے والدین سے آئے ہون یا ناقص غذا یا ایام زندگی کے ابتدائی مہینے یا سالون ہین ادویات کے استعمال سے پیدا ہوے ہون +

جسم سوبھاوِک طور پر مادّہ فاسد کے خارج کرنے کی کوشش کرتا ہی اور اس وجہ سے اکثر زکام اور کھانسی ہو جاتی ہی - اگر یہ شکایات اکثر اور جلد جلد وقوع مین آوین یا زیادہ وقت تک قایم رہین تو ہمیشہ تپ دق (سِل) کا شبہ کرنا چاہیے - نوجوانون کا جسم بھی مادّہ فاسد کو اسی طور پر خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بار پشین کی حالت ہین بہت زمانہ تک اکثر ایسی کامیابی ہوتی رہتی ہی کہ اس قسم کے مادّہ فاسد رکھنے والے مریض باوجود مدقوق ہونے کے بھی زیادہ عمر پا سکتے ہین + لیکن جہان کہین کہ بار مادّہ فاسد بجانب پہلو ہے اور خاصکر جہان کہ بجانب پشت ہی تو قوتِ حیات جلد ایسی گر جاتی ہے کہ اوس ہین کیورے ٹیوکرای[له] سس کے پیدا کرنے اور اوسکے برداشت کرنے کی قابلیت نہین رہتی + یہ بھی ممکن ہے کہ نظام بدن بذریعہ

نوٹ له وہ نازک اوقات ہین جبکہ مریض کا جسم جانب صحت پلٹا لیتا ہی اور مرض مزمن کو مرض حاد کی حالت ہین کرکے مرض کے خارج کرنے کی کوشش کرتا ہی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھوڑون ناسور و دنبل کے اور کبھی کبھی بذریعہ دنبل پشت و سینہ (اڈیٹھ)
جنکو کاربنکل کہتے ہین مادّہ فاسد خارج کرنے کی کوشش کرے اگر انکا
معالجہ بطریق مناسب ہو تو اسے جسم کو آرام پہونچے گا کیونکہ مادّہ فاسد
کی ایک زیادہ مقدار جسم سے بشکل پیپ خارج ہو جاتی ہے + لیکن جنمین
قوتِ حیات کم ہی انکا مادّہ فاسد سکڑ کر گمڑیون کی صورت اختیار کرلیتا ہے
اور یہ ہی گمڑیان ہین جن سے کہ پھیپھڑون کے اندر سل کے دانہ بنتے ہین +
بس یہ آخر الذکر (سل کے دانے) بغیر پکّی ہوئی پھوڑیان ہی ہین کوئی اور
شئے نہین ہین + اور انکی پیدایش وہین ہوتی ہی جہان کہ قوتِ حیات
گری ہوئی ہوتی ہے +

ایسی گلٹیون مین درد نہین ہوتا پس معمولاً مریض کو مطلق خیال بھی نہین ہوتا
کہ اوسکی حالت کسقدر خطرناک ہی + ہان جسمانی ضعف تو معلوم ہوتا ہے
لیکن چونکہ کوئی جسمانی تکلیف اوسکے باعث نہین ہوتی اِس لیے کوئی یہ خیال
نہین کرتا کہ موت کیسی جلد نزدیک آرہی ہے + دیگر جملہ قسم کے اوبھار بھی
اسی طریقہ سے پیدا ہوتے ہین اونکا نام خواہ کچھ ہی کیون نہو - مثلاً بواسیر
کے مسّے - رسولیان - سرطانی گمڑیان وغیرہ وغیرہ حتّٰی کہ طاعون کی
گلٹیان اور پھوڑے بھی اِس سے مستثنیٰ نہین ہین اِس صورت مین بھی جسم اپنے
تئین سرتاپا صاف کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر اصلی قوت کی کمی کامیاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہونے دیتی پس دُنبل پیدا ہو جاتے ہین۔

خوفناک مرض جذام کی ابتدا بھی اُن نمایان گمڑیون سے جو جسم کے سرون پر پیدا ہو جاتی ہین شناخت مین آتی ہے۔ اُبھار اوّل اوّل اُن حصّون مین نمودار ہوتے ہین جہانکہ جِلد کا پسینہ آنا بند ہوگیا ہے +

خواہ کسی قسم کی گمڑیان کیون نہون وہ ہمیشہ اس بات کی علامت ہین کہ کُل نظامِ بدن کلیتًا ابتر ہو رہا ہے اور قوتِ حیات اسقدر گھٹ گئی ہے کہ جسم کلیتًا یا جزًا پھوڑون یا بہتے ہوے زخمون کے پیدا کرنے کی قابلیت نہین رکھتا +

عمومًا بار مادّہ فاسد بجانب پشت کے بڑھی ہوئی حالتون مین ہی ایسا ہوتا ہے کہ علامات مذکورہ ملتی ہین حالانکہ معمولی بار پشین مین وہ شاذ ہی نظر آتی ہین کیونکہ ایسی حالت مین اصلی قوت پر خراب اثر پڑتا ہے + اب اگر ہم ضروری قوت کے بڑہانے مین کامیاب ہوسکین تو گمڑیان بڑہکر پھوڑے ہو جائین اور تندرستی ترقی پا جائے۔ یا مرض ہی پورا پورا رفع ہو جائے +

ایک شریف آدمی سالہا سال سے آنکھون کے مرض مین مُبتلا تھا اور قریب قریب اندہا ہوگیا تھا اوس کے سر پر کثرت سے گمڑیان تھین جو ہر سال تعداد مین بڑھتی جاتی تھین۔ اوسنے میرے شفاخانہ مین علاج شروع کیا جس سے کہ جسم کی ضروری قوت کو اچھے طور پر بڑہا دیا۔ بڑی بڑی پھوڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Harid...

دو نو رخسارون پر پیدا ہوئے اور اونسے بمقدار معقول مواد خارج ہوا + ساتھ ہی ساتھ آنکھون کی حالت مین بہتری ہوتی گئی اور قلیل زمانہ مین وہ بخوبی دیکھنے لگا حتّٰی کہ کوتاہ نظر بھی نہین ہوا +

ایک بستّ سالہ نوجوان کے ہاتھون اور چہرہ پر کثیر التعداد مسّے تھے چونکہ اوس کو موسم گرما[1] مین کھُلے ہوئے میدان مین رہنے کا زیادہ موقع ملتا تھا۔ لہذا اوسکا جسم مضبوط ہوگیا تھا اسوجہ سے بغیر کسی معالجہ کے کیورے ٹیو کرائی سس وقوع مین آیا۔ یعنی ایک بہت بڑا پھوڑا اوس کے ایک بازو پر نکلا اور کئی ہفتے تک برابر اُس سے مواد جاری رہا۔ مریض اور اوس کے دوستون کو متعجب کرنے کے لئے اوسکے ہاتھون اور چہرہ کے مسّے خودبخود غائب ہوگئے + اس موقعہ پر جسم نے اپنا علاج خودبخود ہی ایسی قوت کے ساتھ کرنا اختیار کیا تھا کہ جو شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آتا ہے +

پھیپھڑون کی تپ دق[2] سے اکثر باتون مین ملتی ہوئی جذام کی بیماری ہے جو گرم ملکون مین بہت زیادتی سے ہوتی ہے۔ یہ بیماری بھی مادّہ فاسد کے زیادہ بار کا نتیجہ ہی اور اکثر کسی دوسرے مرض کا پھل خصوصًا ایسے بخار و آتشک کا پھل ہے جسکا علاج کہ ادویات سے ہوچکا ہو+ جس جگہ آتشک

نوٹ[1] ولایت کا موسم گرما ہی جو کہ ہمارے ملک کے موسم سرما کی برابر ہی ۱۲

نوٹ[2] یعنی پھیپھڑون کے زایل ہونے کا مرض ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معمولی طریقہ سے دبادی گئی وہان صحت شادہی ممکن ہوتی ہے - کیونکہ پارہ جس کا کہ استعمال حکماؤ ڈاکٹر لوگ عام طور پر کرتے ہین جسم کے اندر شفابخشنے والی طاقت کو بدرجہ کمال ضعیف کردیتا ہے - قدرتاً جیسا کہ ذکر ہوچکا ہی جذام کا مرض مثل دیگر امراض کے بخار کی قسم کا ایک مرض ہے اور جسم گمڑوین کو گلانے اور مادۂ فاسد کو خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے - اگر وہ پھوڑون یا ناسورون کے پیدا کرنے مین کامیاب ہوجاتا ہے تو ساتھ ہی گمڑاین نابود ہوجاتی ہین اور کھال جو قبل ازین خشک و چمکدار ہورہی تھی صحیح طور پر نرم ہوجاتی ہے اور اوسکے مسام کھل جاتے ہین - اگر جسم مین ناسور پیدا کرنے کی کافی قوت اصلی نہین ہو تو گمڑاین جسامت مین زیادہ بڑی ہوجاتی ہین یا خشک ہوجاتی ہین اور گلنے لگتی ہین حالانکہ بقیہ جسم زندہ حالت مین قایم رہتا ہے +

تصویر مندرجہ صفحات ۸۹ - ۹۰ - اصل فوٹوگراف سے نقل کی گئی ہی جس سے جذامیون کا ایک مجمع ظاہر ہوتا ہے + اونمین سے بعض جذامیون کے تمام اعضا ابتک صحیح و سالم ہین لیکن وے ایسے لاغر ہین کہ فقط ہڈی پسلی ہی باقی رہ گئی ہین + ایسے لوگون کی صحت پانے کی اکثر امید نہین ہوتی کیونکہ اونمین خودبخود صحت نہین ہوسکتی جیسے کہ خوب پرورش یافتہ جسم کی حالت مین نیز اس جگہ جہان کہ مادۂ فاسد خشک ہونا اور زائل ہونا آغاز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین ہوا ہے ہمیشہ ممکن ہے۔

ڈاکٹر لوگ اس مرض کو بالکل ناقابلِ علاج خیال کرتے ہین لیکن اونکا یہ خیال اس سبب سے ہے کہ وے بخار اور مرض کی ماہیت سے عموماً قطعی ناواقف ہین۔ مرض جذام کی حالت مین وے لوگ ظاہرا شفا بھی نہین دکھلا سکتے کیونکہ کل جسم مادّہ فاسد سے پُر ہوتا ہے اور کوئی حصہ ایسا باقی نہین رہتا جسمین کو کہ مادّہ فاسد منتقل کیا جا سکے+ اس لئے علم طب اپنے اختیارات کو مختلف طریقہ سے کام مین لاتا ہے یعنی وہ جذام کے مریض کو خاندان سے جبراً جدا کر کے کسی ویرانہ جزیرہ مین دیس نکالا کر دیتا ہے۔ لیکن باوصف علیحدہ کرنے مرض کے مقام یا مرکز کے جذام نمودار ہوتا رہتا ہے اور ڈاکٹرون کی تشخیص اوسکے روکنے کے لئے کچھ نہین کر سکتی۔ ایک قسم کی بے سلاتی مرض کا سبب قرار دیگئی ہے مگر جسم کے بار مادّہ فاسد سے پُر ہونے کی حالت کی بابت کچھ بھی علم نہین ہوا۔

سائنس آف فیشل اکسپریشن کا مبتدی بھی آنے والے خطرہ کو فوراً پہچان لیگا اور حقیقت مین جسم کا بار مادّہ فاسد سے زیادہ پُر ہونا جو مرض سے قبل لازمی ہے دیکھ لینا چندان دشوار نہین ہے۔ اس نئے طریقہ تشخیص کا ثمرہ یہ ہے کہ ایک شخص کو یہ موقعہ حاصل ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ وہ مریض کو وقتِ مناسب پر مطلع کرسکے اور کوتاہ اندیشی کے لیت و
لعل اور قطعی لاپروائی کے نتیجہ سے اوسے آگاہ کردے +
اسمین کوئی شک نہین ہی کہ اگر مناسب معالجہ مطابق نیا علم شفابخشی
کے ہوشیاری سے وقت پر شروع کردیا جاوے تو اب بھی اکثر جذامی بچائے
جاسکینگے +
اکثر پادری صاحبان اس معاملہ کو بڑی لیاقت سے اپنے ہاتھ مین لے رہے ہین
اور میرا طریق علاج جذامیون کو بتلا رہے ہین اور چند نہایت تسکین بخش
نتائج بھی حاصل ہوچکے ہین - یہ مرض بھی اوسی طرح سے پیدا ہوتا ہے
جسطرح کہ دیگر امراض اس لئے اونہین طریقون سے اسکی شفا اوسوقت
تک لازمی ہے جب تک کہ حسب متذکرہ بالا جسم مین کافی قوتِ حیات موجود
رہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تشخیص عملی

اب مین نے ناظرین کتاب ہذا کو وہ مختلف علامات تبلا دین جنسے کہ عام طور پر مرض کی اور خصوصیت کے ساتھ مرض کی خاص خاص صورتون کی تشخیص ہو سکتی ہے + آیندہ مین اوس کو اس قابل بنانا چاہتا ہون کہ وہ سائنس آف فیشل ایکسپریشن کو کام مین لانے کی کافی لیاقت حاصل کرلیوین تاکہ عملی طور پر مریضون کے اور خاصکر اپنے اور اپنے کُنبے والون کے مرض کی تشخیص کرنے کے لایق ہو جاوین +

فی الحقیقت مشق ہی (عامل کو) کامل بناتی ہے لیکن تشخیص کی لیاقت بہت جلد بڑہ جاوے گی بشرطیکہ مشاق کی آنکھین تندرست ہین مگر مین اس موقعہ پر امید کرتا ہون کہ ناظرین اُن اشخاص کو جو بخوشی اپنی تشخیص کرانا نہین چاہتے خود بخود معاینہ کرنے سے پرہیز کرین - ایسا چلن سوسائٹی مین عموماً قابلِ اعتراض ہے - اور سائنس آف فیشل ایکسپریشن کو معرض خطر مین لانے سے نہین چوکیگا +

اب مین بالتصریح چند مریضان کا ذکر کرتا ہون جنکی کہ تشخیص مینے اپنے زمانۂ مطب مین کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ نقشہ ویر مندرجہ کتاب ہذا کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حوالہ دیتا جاؤنگا - یہ ضرور ہے کہ تصویر مین خاص نشانات مثلاً زنگ اور تناؤ ظاہر نہین کئے جا سکتے اور کمشر فقط ایک ہی حصّہ کا بار مادّہ سے پُر ہونا دکھایا جا سکتا ہے لیکن جو مشاہدات واقعی کئے ہین جیون کے تیون درج کئے گئے ہین - المختصر ہر معاملہ مین خاص امر نتیجہ کا اخذ کرنا ہے -

(۱) فرض کرو کہ لڑکی مندرجہ تصویر نمبر ۱۱ تشخیص کے واسطے ہمارے پاس آتی ہے اول ہم اوسکے طرز رفتار اور رنگت پر لحاظ کرتے ہین - طرز استادگی اور روش کسی طرح اچھا نہین ہے - سر آگے کو جُھکا ہوا ہے رنگ پیلا ہے + آنکھون کی نیم کشادہ حالت جو کہ اونمین بار مادّہ فاسد کی موجودگی کے باعث ہوئی ہے - ہماری توجہ کو اپنی طرف رجوع کرتی ہے + لڑکی درحقیقت کم وبیش نابینا ہے - ہم فوراً دیکھتے ہین کہ ہماری مریضہ سخت بیمار ہے اور سر مین مادہ فاسد کا پہلے ہی بہت زیادہ بار ہو چکا ہے اب ہم یہ غور کرتے ہین کہ یہ بار مادّہ فاسد کس قسم کا ہے + سر کی طرف ایک نگاہ یہ ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے کہ ہمارے روبرو سخت قسم کے بار پشین کا مریض ہے کیونکہ چہرہ وگردن کا خطِ حد فاصل کان کے پاس آنے صحیح مقام سے بہت پیچھے کو ہٹا ہوا ہے اور چونکہ گدّی وسر کا خطِ حدِ فاصل قریب قریب صحیح ہے لہذا پشت کا بار مادّہ فاسد بہت خفیف ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جبکہ سر صحیح طور سے رکھا جاوے تو یہ حالت اور زیادہ صاف صاف معلوم ہوتی ہے۔ اسکے بعد ہم مریض سے سر اوپر کو اوٹھوا کر زیادہ غور سے جانچ کرتے ہیں تو ایک نمایاں اوبھار اور گردن کا تناؤ نظر آتا ہے اور سر کو ادھر اودھر گھمانے سے خفیف بار پہلو بھی ظاہر ہوتا ہے گر تناؤ بہت خفیف ہی+ آنکھوں کی بیماری بار پشتین سے ہوئی ہے اور ہم یقینی طور پر فوراً کہہ سکتے ہیں کہ جسم کے سامنے کا کل حصہ مادّہ فاسد کا بار لئے ہوئے ہے۔ پیڑو خاصکر زیادہ نکلا ہوا ہے مگر بار پہلو اسقدر زیادہ نمایاں نہیں ہی کہ زیادہ بیچینی کرے+

سر میں مادّہ فاسد کا بار بڑھتے رہنے سے آنکھوں کا مرض پیدا ہوا ہے لیکن خوش قسمتی سے ہم مریضہ کی تشفی یہ کہکر کرسکتے ہیں کہ تیری بیماری کو آسانی سے صحت ہوجائے گی کیونکہ تیرا مرض کلیۃً بار پشتین سے ہی ہوا ہے۔

قدرتاً ہم کو آنکھوں کا مقامی علاج نہیں کرنا چاہیئے جیسا کہ معمولاً[1] لوگ کیا کرتے ہیں بلکہ برعکس اوسکے ہمارا مقصد پیڑو کے اجتماع مادہ فاسد کو دور

[1] معمولاً آنکھوں کا مقامی علاج کرنے کا دستور ہے مگر پیڑو کی طرف توجہ بہت کم کی جاتی ہے+

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے کا ہونا چاہیئے۔ پس ساتھ ہی ساتھ[1] آنکھوں کی حالت مین ترقی ہوتی جاے گی اور وقت مناسب مین مرض دفع ہو جاے گا +

بازو کی بھید بالضرور ناظرین کو حیرت مین ڈالے گی۔ یہ بھید مصنوعی ہے اور ٹیکا لگانے کا نتیجہ ہے + بچہ کا خون ٹیوبرکولن کا ٹیکا لگا کر سراسر زہر آلود کر دیا گیا ہے + فی الواقع امتحان کرنے سے یہ بات تحقیق نہین ہو سکتی لیکن اس واقعہ کی وجہ سے (جس واقعہ کی اطلاع کہ ہم کو مریضہ کی والدہ نے دی ہے) ہم جانتے ہین کہ صحت مین توقف ہوگا +

باوجود اِن سب باتون کے چند ہفتون مین بینائی پھر حاصل ہوگئی کیونکہ اس درمیان مین سر سے مادہ فاسد کا بار تھوڑا کم ہو گیا تھا +

(۲) تصویر نمبر ۳۸ کے لڑکے پر ایک نظر ڈالنے سے ہم کو کوئی بات مرض ظاہر کرنے والی نہین معلوم ہوتی اور واقعی اکثر لوگ اوسکو اچھا تندرست خیال کرینگے۔ اوسکی وضع اچھی ہے اور رنگ زیادہ بیماری کا سا نہین ہے اگرچہ وہ (یعنی اسکارنگ) نوجوانی کی حالت صحت کی

[1] یعنی جیون جیون کہ مادہ فاسد پیڑو سے نکلتا جاے گا آنکھون کے مرض مین کمی ہوتی جاوے گی"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترو تازگی ظاہر نہین کرتا۔ لیکن اگر ہم تندرست شخص کی تصویر کو ذرا خیال مین پھر لاوین تو خفیف جانچ ہم کو یہ ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے کہ سر کا اوپر والا حصہ (تالو) کسیقدر زیادہ بڑا ہے۔

اب ہم بالصراحت تشخیص کرنا شروع کرتے ہین۔ بارشیت تو ہے نہین۔ چہرہ و گردن کا خط حد فاصل درجہ اوسط پر ہے حتی کہ ہر شخص یہی کہنے کو طیار ہوگا کہ سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد بھی نہین ہے+ معائنہ سے گردن کے بائین جانب ہم کو (چھوٹے چھوٹے) اجتماع نظر آتے ہین اور یہ اجتماع زیادہ تر صاف صاف جب معلوم ہوتے ہین جبکہ مریض اپنا سر ایک طرف کو پھیرتا ہے اور اگر وہ سر کو پشت کی طرف جھکاتا ہے تو آگے کی جانب بہت زیادہ تناؤ اور سوجن نظر آتی ہے۔ بدینصورت ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ہمکو بائین پہلو اور حصہ پشین کے بار مادہ فاسد سے سابقہ ہے۔

جسقدر کہ خیال ہم کو ابتدا مین تھا اوس سے کہین زیادہ یہ مریض بار مادہ فاسد سے بھرا ہوا ہے اور مادہ فاسد کا اوپر کی جانب کو صریحًا زیادہ دباؤ اور جسم مین اونچے درجے کی اندرونی حرارت موجود ہے۔ مادہ فاسد کسیقدر پیشانی مین پہونچ گیا ہے اور کسیقدر گردن مین جمع ہوگیا ہے اور گمڑون کی شکل اختیار کرلی ہے+ ہم کو یقین کرلینا چاہیے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ یہ گمڑیان کم وبیش تعداد سے پیڑو مین بھی ہین خصوصًا پیڑو کے بائین جانب مین +

لڑکا خرابی پسینہ سے اور خاصکر دل کی دھڑک سے بلاشبہ تکلیف پا رہا ہے - اور اِس لیئے اوسکا ہاضمہ ضعیف ہی کیونکہ پسینہ کا اثر ہمیشہ ہاضمہ پر پڑتا ہے +

اگر مادّہ فاسد بائین جانب سر کی طرف اور زیادہ چڑھ جائے تو اوسکے سبب سے اوسی جانب مین آدہاسیسی - دردگوش - اور بالون کا گرجانا وقوع مین آئے گا + برسون کے اندر گمڑیان سر پر پیدا ہوسکتی ہین اور چونکہ بار مادّہ فاسد جانب چپ ہی بعد کو گٹھیا کا ہو جانا بھی ممکن ہے + سینہ بھی معرض خطر مین ہی کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ مادّہ فاسد گردن مین اکٹھا ہوا ہے + اس امر کا تصفیہ کہ مادّہ فاسد اوّلا سر کی طرف جائے گا یا سینہ کی طرف اوسوقت تک نہین ہوسکتا جب تک کہ ہم کو کوئی پختہ علامت نہ ملے + مثلاً خشک کھانسی ہو تو ظاہر ہوگا کہ پھیپڑون پر اثر پہونچ چکا ہے +

ہمارا واقعی کام مادّہ فاسد کو ہٹانے کا ہے جو بذریعہ غسلون اور مناسب غذا کے اندرونی حرارت کو کم کرنے سے کیا جاسکتا ہے چونکہ مریض نوعمر ہے اور پشت کا بار مادّہ فاسد سے نہین - لہذا ہم یقین کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ صحت کا وعدہ کر سکتے ہین + مگر چونکہ گڑیان پیدا ہو چکی ہین اور بار پہلو بھی معلوم ہوتا ہے پس صبر کی ضرورت ہوگی۔ اگر مفرد بار پشین ہی ہوتا تو اس سے نصف وقت اور نصف تکلیف کی بھی ضرورت شفا حاصل ہونے مین نہ پڑتی +

(۳) تصویر نمبر ۷ کا شریف آدمی بھی معقول وضع لے کا شخص ہے۔ اوسکا رنگ بہ لحاظ بالائی حصص چہرہ کے معقول درجہ صحت کا رنگ ہے۔ لیکن چہرہ کے نیچے حصّہ کی صورت خاکی رنگ کی ہے اور بھاری بھی ہے + پہلوؤن پر ایک نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کو پھر بار پشین کا مریض ملا ہے کیونکہ چہرہ و گردن کا خط حد فاصل ندارد ہو گیا ہے + اگر سر کو اوپر اوٹھایا جاتا ہے تو گردن پر بہت زیادہ اور ٹھوڑی تک بڑھا ہوا ورم معلوم ہوتا ہے۔ اور گردن کو بائین جانب گھمانے پر اطراف مین تناؤ دکھائی نہین دیتا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونون پہلوؤن مین بار مادّہ فاسد نہین ہی + اور پشت کا بار مادّہ فاسد بھی موجود نہین پایا جاتا +

لہ انگریزی جو لفظ آیا ہے اُس سے مراد ہے اُس طریقہ سے جسمین کوئی شخص اپنے جسم کو رکھا کرتا ہو مثلاً بعض اشخاص جھک کر چلتے ہین۔ بعض گردن زیادہ اوٹھا کر یا زیادہ نیچی کرکے چلتے ہین بعض اپنا دن تا پیچھے کرکے چلتے ہین اور بعض ایک طرف کو گردن یا جسم کو جھکا کر چلتے ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پس مریض خاصکر گردن کی وجہ سے تکلیف مین ہی اور موسمی حرارت کے کم ہونے پر دانتون کے درد سے سخت اذیت پاتا ہے + عمر کے لحاظ سے اغلب ہی کہ اوسکے کئی دانت گر پڑے ہون + مادہ فاسد خاصکر چہرہ کے حصہ زیرین مین اکھٹا ہوا ہے اور کسیقدر بالائی حصہ مین بھی پہونچا ہے جس سے کہ بال گر گئے ہین - اور کسیقدر یہ بھی خطرہ ہے کہ جلد یا بدیر آنکھون پر بھی اثر پڑ جاوے +

مگر چونکہ فقط بار پشین ہی موجود ہے اس لئے ہپ فرکشن بٹز باتھ کے ذریعہ سے جلد صحت ہونے کی امید مریض کو دلائی جا سکتی ہی اور وہ معمولی حالات مین زیادہ عمر تک زندہ رہنے کی بھی امید کر سکتا ہے +

(۴) وہ نوجوان عورت جو کہ تصویر نمبر ۱۶ مین دکھائی گئی ہے اپنا سر بائین جانب کو جھکا ہوا رکھتی ہے - اِس سے ہم فوراً یہ نتیجہ نکال لیتے ہین کہ اوس کو داہنے پہلو کا بار مادہ فاسد رہے اور بغور جانچ کرنے سے یہ بات واقعی معلوم ہوتی ہے + (چنانچہ) چہرے کی داہنی جانب بمقابلہ بائین کے زیادہ چوڑی اور لمبی ہے + داہنی جانب کی کھال چمکدار معلوم ہوتی ہے اور دوسری طرف کی جلد صحیح رنگت کی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سر گھمانے پر تحقیق ہوتا ہے کہ بار مادہ فاسد کا فقط داہنی طرف ہے اور خفیف سا سامنے کی جانب +

پس ہم باطمینان یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ بیڑو کے داہنی جانب اوسکے ملایم حصص مین مادہ فاسد کے کئی بڑے بڑے اجتماع موجود ہین اور داہنی جانب دباؤ ڈال رہے ہین + اسی طور سے داہنی جانب کے جملہ اعضا بھی مؤثر ہو جاوینگے۔ پس یہان[1] پر درد دندان۔ ورم چشم آدہا سیسی ہونے کی امید ہم کو کرنا چاہیئے + جملہ امراض حاد کی حالتین۔ مثلاً جیسا کہ سوزش حلق مین سب سے پہلے داہنی جانب ضرور موثر رہی ہوگی + لیکن چونکہ پسینہ بھی درجہ اوسط کا ہوتا ہے مریضہ کو سخت قسم کے زکام کی تکلیف شاذ ہی ہوگی۔

(۵) مشاق عامل فوراً دیکھ لیگا کہ جو شخص تصویر نمبر ۱ مین دکھلایا گیا ہے اوسکی طرز رفتار صحیح نہین ہے چنانچہ بایان کندہا داہنے سے اونچا ہے ہم یہ بھی دیکھتے ہین کہ سر بجائے جسم کے خط مرکزی مین ہونے کے داہنی طرف بہت زیادہ ہٹا ہوا ہے اور نصف جسم کے بائین جانب کا کل حصہ داہنے حصۂ جسم سے زیادہ چوڑا و فربہ ہے اور یہ بات باوصف

نوٹ [1] یعنے داہنی جانب مین ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پوشاک جسم پر ہونے کے بھی نظر آتی ہے + جلد کا رنگ زرد ہے اور مریض کی اوداسی و مایوس صورت ظاہر کرتی ہے کہ وہ مادّہ فاسد کے بار سے نہایت زیادہ لدا ہوا ہے +

غور کی جانچ سے جانب چپ کا نہایت سخت بار مادّہ فاسد عیان ہوتا ہے۔ بار پیشین خفیف ہی حالانکہ پشت بدرجۂ غایت متاثر ہو چکی ہے جانب راست بار مادّہ فاسد سے پاک ہے +

ایسے نمایان بار پہلو سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیڑو کا بار مادّہ فاسد بیحد بڑھا ہوا ہے + اور بالضرور اوسمین (پیڑومین) بڑے بڑے ورم خصوصاً جانب چپ موجود ہونگے جسمین کہ سب قسم کی خرابیون کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے + تصویر سے اس امر کی بخوبی تصدیق ہوتی ہے +

بے شک و شبہ مریض کو دل کی بیماری ہی۔ اوسکا رجحان وجع مفاصل کی طرف ہی۔ اور چونکہ بار مادّہ فاسد نہایت زیادہ ہی مرض فالج کے حملہ کا اندیشہ ہے جو کہ داہنی جانب واقعہ ہوگا +

ایسی بڑھی ہوئی حالت بار مادّہ فاسد مین کامل صحت شاذ ہی ممکن ہے البتہ حالت مین کسیقدر صرف بہتری ہو جانے کی امید کیجا سکتی ہے +

(۶) تصویر نمبر ۲۰ ایک آدمی کی شبیہ ہی جسکے کہ جسم کی پرورش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوب ہوئی ہے اور گہ مضبوط معلوم ہوتا ہے + لیکن ہم دیکھتے ہین کہ وہ جسم کو مستقیم نہین رکھتا ہے - کیونکہ وہ اپنا سر کسیقدر آگے کو جھکا چلتا ہے یہ تو آسانی معلوم ہوتا ہے کہ وہ فربہ ہے اور اوسکے جسم کی پرورش ضرورت سے زیادہ کی گئی ہے + اوسکا چہرہ سُرخ ہے اور علامات جوش کی ظاہر کرتا ہے + پیشانی پر واضح طریقہ مین چربیلی گدّی موجود ہے +

ہم اسوقت ہی دیکھ سکتے ہین کہ یہ شخص پُشت کے بار مادّہ فاسد کا مریض ہے + غور کی جانچ سے ظاہر ہوتا ہے کہ گردن کی گوڑ یا مادّہ فاسد سے خوب پُری - پس گردن کو جانبین[1] مین گھمانا غیر ممکن ہے + جب ہم اُس سے گردن گھمانے کو کہتے ہین تو وہ ایسا کرنے مین کُل جسم کو گھوما دیتا ہے + بار پہلو کا ہر دو طرف نشان ملتا ہے اور یہ بات گردن کے ہر دو اطراف کے سخت ورم سے صاف صاف ظاہر ہوتی ہے + اسمین بار پشت مین کچھ بھی نہین ہے +

یہ ہمارا مریض بے حد گھبرانے والا ہے اور غالبًا دماغی محنت یا زیادہ دیر تک جسمانی محنت کرنے کے قابل اب نہین ہے - مثلاً

نوٹ [1] یعنے داہنے و بائین جانب +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ اپنے خیالات کو اسقدر جمع نہین کر سکتا ہے کہ کسی لکچر کو کافی طور سے سمجھ سکے - اور نہ وہ تھیٹر یا ناچ مین اخیر تک خاموشی سے بیٹھہ سکتا ہے اور نہ وہ ایک کمرہ مین زیادہ دیر تک ٹھیر سکتا ہے اس مریض کے دماغ مین خرابی آجانے کا بڑا اندیشہ ہے +

وہ بواسیر کے مسّون کی تکلیف مین بھی مُبتلا ہے جنمین سے کہ مادّہ فاسد پُشت کو جاتا ہے +

یہ مریض میرے طریقے پر سالہا سال معالجہ کرنے کے بعد ہی کامل صحت کی امید کر سکتا ہے + لیکن چونکہ اجتماع مادہ فاسد ہنوز زیادہ سخت نہین ہوئے ہین - افاقہ کی امید چند ہفتون مین کیجا سکتی ہے جیون ہی کہ سر سے کچھ مادہ فاسد دُور ہو جاوے + کامل صحت کے واسطے پُشت اور ہر دو پہلوؤن کا کُل مادّہ فاسد بالضرور خارج ہونا چاہیئے +

(۷) تصویر نمبر ۲ مین جو شریف آدمی کہ دکھایا گیا ہے وہ فربہ اندام ہے اور ہماری طرف وہ آہستہ آہستہ اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھکر آتا ہے + اوسکی وضع خراب نہین ہے لیکن رنگت جسم سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض کی جڑ گہری ہو پنچ گئی ہی کیونکہ جلد بہت سرخ ہے اور اوسکی چمک (بلحاظ دیگر باتون کے) زیادہ نمایان ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسکی نمایان فربہی ہم کو فوراً تبلاتی ہے کہ وہ مادّہ فاسد سے بہت زیادہ بھرا ہوا ہے۔ پیشانی پر چربی کے مادّہ کی گدّی موجود ہے جو آنکھون پر ایسا دباوُ ڈالتا ہی کہ وے چھوٹی چھوٹی معلوم ہوتی ہین اور دشواری سے ہی کہولی جاسکتی ہین + ہم کو فوراً بار پشت نظر آتا ہی اور اوسکا دباوُ پیشانی سے نیچے کی طرف کو ہے یعنے پشت کی جانب[1] سے - پلپلے اور لٹکے ہوے رخسارے ظاہر کرتے ہین کہ مادّہ فاسد سر مین پیوست ہو گیا ہے + مریض کے بدحواسانہ طریقہ مین ادہر اودہر دیکھنے سے ہمکو اندیشہ ہوتا ہے کہ دماغی ابتری کا آغاز ہو چلا ہی +

اب ہم زیادہ غور سے جانچ کرتے ہین۔ گردن قریب قریب سر کے برابر ایسی ہوئی ہے کہ اوسکی تمیز[2] نہین ہو سکتی + وہ چارون طرف سوجی ہوئی اور بالکل سخت ہے اِس لئے سر ایک طرف سے دوسری طرف کو نہین پھر سکتا اور اوپر کو بہت تھوڑا اوٹھ سکتا ہی + جابڑہ کے قریب کا اور نیز گدّی کے خطوط حدِ فاصل قطعی نہین رہے ہین +

نوٹ [1] مطلب ہے کہ مادہ پشت کی جانب سے آکر پیشانی پر پہونچ کر آنکھون پر دباوُ ڈالتا ہوا نیچے کو رجوع ہوتا ہے ۱۲

نوٹ [2] یعنی سر اور گردن ایک ہی معلوم ہوتا ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہم دیکھتے ہین کہ یہ معاملہ کل جسم کے بار مادّہ فاسد سے بھرجانے کی ایک بڑھی ہوئی حالت کا واقعہ ہے لیکن فی زمانہ نیچرل صورت سے ایسی عدم واقفیت ہوگئی ہے کہ (باوجود ان سب باتون کے) اکثر اشخاص اس مریض کو ایک مضبوط اور تندرست آدمی سمجھین گے +

صاف ظاہر ہے کہ مریض نے مدت دراز تک طبیعت کی پراگندگی اور اعصابی بے چینی سے اذیّت پائی ہے + نوعمری سے بعض خصوصاً قبض مین مبتلا رہا ہے + بلاشبہ بواسیر کے مسّے بھی اوس کو تکلیف دیتے ہین - اور یقیناً اوسنے گہری اور سکھ کی نیند کا لطف کبھی نہین اوٹھایا ہے اور نیند نہ آنے کی شکایت غالباً اوسے برسون سے رہی ہے + گو کہ دماغ کی قوت اوسکی بالکل جاتی رہی ہے اوس کو کہین بھی آرام نہین ملتا ہے کیونکہ مادّہ فاسد کا دباؤ اوپر کی طرف کو زیادہ ہے جسکے ساتھ مین کہ اونچے درجہ کی حرارت اندرونی موجود ہے + چونکہ بائین طرف بھی مادّہ فاسد کا بار ہے کافی پسینہ نہین نکلتا اور اسکی وجہ سے مادّہ فاسد کا دباؤ اوپر کو بڑہتا جاتا ہے - یہ شخص گو کہ اسوقت نوعمر ہے مگر کوئی کام بھی مناسب طور سے نہین کرسکتا + مدّت دراز سے نامرد ہوگیا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

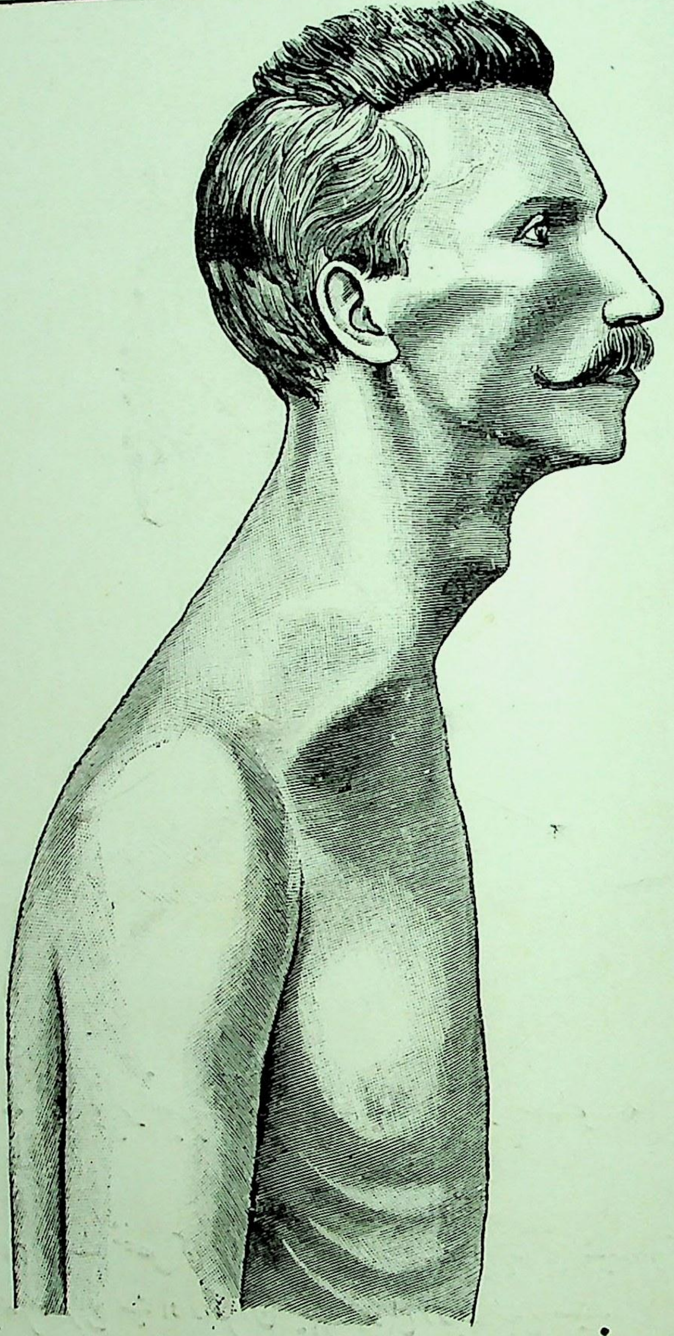

✧ تصویر نمبر ۴۱ - بارپیشین و بارپہلو (مدقوق) ✧

قامت - لاغر - سر آگے کو جھکا ہوا۔
سر - جسامت درجہ اوسط۔
پیشانی - اوسط
آنکھیں - سست
ناک - صحیح شکل کی - اندر سے سرخ و سوجی ہوئی۔
منہ - کھلا ہوا۔

چہرہ - نہایت دبلا - رنگ خاکی - چہرہ و گردن کا خط حد فاصل صحیح مقام پر۔
گردن - نہایت دراز - سخت - جس پر کہ اجتماع مادہ فاسد موجود - گدی کا خط حد فاصل صحیح مقام پر۔
سینہ - خالی یعنی اندر کو دبا ہوا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

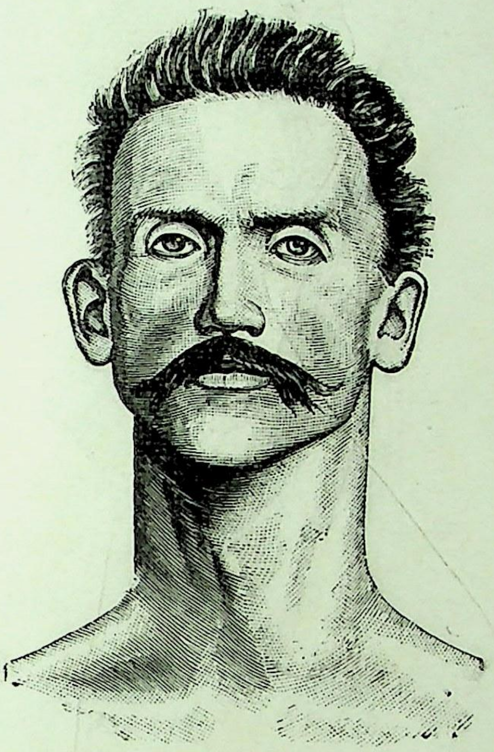

❖ تصویر نمبر ۴۲ - بار پیشین و بار پہلو ❖

تصویر نمبر ۴۱ والے شخص کی سامنے کی جانب سے لی ہوئی شبیہ۔ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ چہرہ مربع ہے اور گردن غیر معمولی درجہ لمبی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسے شخص کو ہر طرح کی بیماری ہونا ممکن ہے + اگر فوراً علاج شروع نکر دیا جاوے تو یقیناً دماغ بالکل خراب ہوجاوے گا + اس موقعہ پر کامل صحت مشکل سے ممکن ہے خصوصًا اس وجہ سے کہ مریض مین کام کرنے کی ہمت نہین رہی ہے + اگر صحت مین ترقی ہوجاوے توبھی عظیم کامیابی سمجھنا چاہیئے +

(۸) تصویر نمبر ۴۱ - ایک ۳۰ سالہ آدمی کی شبیہ ہی - سر آگے کو جھکا ہوا اور سینہ خالی ہے - رنگ زرد - سُست اور پژمردہ ہے + چہرہ بہت دُبلا اور رخسارہ کی ہڈیان اوبھری ہوی ہین +

یہ علامات ہمسے کہتی ہین کہ مریض کی غذا کی حالت بدرجہ کمال خراب ہی - اوسکا جسم غذا کو جزو بدن نہین کرسکتا اور زائل ہوتا جاتا ہے +

غور کی جانچ سے گردن کا غیر معمولی درجہ دراز ہونا - اور اوپر مادّہ فاسد کے اجتماع کا موجود ہونا ظاہر ہوتا ہے (تصویر نمبر ۴۲ سے اس مریض کا سامنا معلوم ہوتا ہے) + اِس جگہ بار مادّہ فاسد سامنے کی جانب ہی گو کہ چہرہ و گردن کا خط حدِ فاصل مادّہ فاسد کے خشک ہوجانے اور پٹھون کے زائل ہوجانے کی وجہ سے پھر صحیح مقام پر ہوگیا ہے - لیکن اوپر کو سر اوٹھانے پر ہم تناؤ صاف صاف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھتے ہین اور گمڑیان ایسی صاف نظر آتی ہین کہ اس امر مین ذرا بھی شک باقی نہین رہتا کہ اس شخص مین بار مادّہ فاسد سامنے کی جانب ہے + گردن داہنے و بائین جانب بھی مادّہ فاسد سے بہت زیادہ بھری ہوئی ہے کیونکہ زیادہ سُوجی ہوئی ہے اور اِس موقعہ[ل] پر تناو ظاہر کرتی ہے + اور یہ بات قابل لحاظ ہے کہ بار مادّہ فاسد بہت زیادہ اوپر کو نہین پہونچا ہے کیونکہ پیشانی مادّہ سے صاف ہے اور بال تندرست اور گنجان ہین +

(اس موقعہ پر) پشت کی جانب کا بار مادہ فاسد نہین ہی - مادّہ فاسد نے گردن مین قیام کرلیا ہے اور اوس کے اندر سامنے کی جانب اور ہر دو اطراف مین بخوبی سرایت کرگیا ہے + مادّہ فاسد نیچے کو بھی آیا ہی اور پھیپڑون مین داخل ہوا ہے جسکی وجہ سے کہ سینہ خالی اور کندھے نیچے کو دب گئے ہین +

چونکہ پشت کی جانب بار مادّہ فاسد نہین ہی مریض کی دماغی حالت صحیح ہے اور مرض فرمن ہونے کی وجہ سے کچھ درد محسوس نہین ہوتا اور چہرہ مطمئن ہے + یہ شخص منجملہ اُن مریضون کے ہے جو کہ دم آخر تک تندرست ہو جانے کی امید رکھا کرتے ہین + ہم اوسکی امید اوس سے

نوٹ [ل] دونو داہنے اور بائین جانب گردن سے مراد ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھین لینا نہین چاہین گے - لیکن ہم یہ جانتے ہین کہ صحت پانیکا موقع بہت کم ہے - مگر اوسکی حالت مین بہتری کی امید یقیناً کیجا سکتی ہے +

یہ بدقسمتی کی بات ہی کہ مریض کی حالت بیشتر سے شناخت نہین کیگئی ایک دو برس قبل اغلب ہی کہ اوس کو شفا ہونا بالکل ممکنات سے ہوا ہوتا +

(۹) جبکہ تصاویر نمبر ۵۰ و ۵۱ والا لڑکا ہماری طرف کو آتا ہے تو ہم فوراً دیکھتے ہین کہ اوس کا سر معمول سے بڑا اور آگے کو جھکا ہوا اور چہرہ سُرخ ہے + گردن صاف معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹی ہے + کامل جانچ سے معلوم ہوتا ہے کہ کل جسم کا بار مادہ فاسد موجود ہے اور سب طرف سے آنکھون کی جانب رجوع ہوا ہے اور پیڑو بھی جیسا کہ تصاویر سے ظاہر ہی بہت زیادہ بڑا ہے + بہت سے لوگ اوسکو خاص طرح پر عمدہ طیار جسم کا بچہ خیال کرینگے لیکن ہم جانتے ہین کہ وہ بیماری سے سر بسر پر ہی + یہ بات بآسانی دیکھ سکتے ہین کہ آنکھون پر زیادہ اثر پہونچا ہے + واقعی امر یہ ہے کہ یہ بچہ جب میرے پاس آیا تھا تب قریب قریب اندھا تھا + اور تصویرین اوسکی صورت بعد معالجہ ایک ماہ کے دکھائی گئی ہے - اوسکا پیڑو شروع مین اسوقت سے زیادہ اوٹھا ہوا تھا اور مادہ کا دباؤ آنکھون کی طرف ایسا زیادہ بڑھا ہوا تھا کہ فوٹوگراف کی تصویر نہین لیجا سکتی تھی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اخراج بار مادّہ فاسد

بار مادّہ فاسد کا دور کرنا یعنی مادّہ غیر کا جسم سے خارج کرنا۔ بس صرف یہی ایک معقول طریقہ بیماری کے علاج کا ہے + اور مادّہ فاسد کا جسم کے ایک حصّہ سے دوسرے حصّہ مین منتقل کرنا۔ اوسکو محدود کردینا اور اوسکو خشک ہو جانے دینا۔ یہ سب باتین صحت ہونا نہین ہین بلکہ مرض کی علامات کو دبا دینا ہی ہے +

یہی آخرالذکر طریقہ علاج ہے جسکو کہ مستند اطبّا نے اختیار کیا ہی جیسا کہ مین بار بار ذکر کر بھی چکا ہون۔ دیگر طریقہاے علاج کم و بیش (بعض اوقات نادانستہ) واقعی مرض کا سبب دُور کرنے کی طرف رجوع کئے جاتے ہین مگر کامیابی جو حاصل ہوتی ہی وہ بہت مختلف ہوتی ہی+ سب سے زیادہ موثر طریقۂ علاج مین نے اپنی بغیر ادویات و بغیر عمل جراحی کی کتاب نیا علم شفا بخشی مین بالصراحت بیان کیا ہے اور اسی کتاب کی طرف مین ناظرین کو مفصل واقفیت کے لئے رجوع کرتا ہون +

مگر جو کچھ کہ مین اس جگہ لکھونگا وہ اوّلاً اس بات کا ثابت کرنا ہوگا کہ شفا اور مادّہ فاسد کے بار کا جسم سے دُور ہونا ہمیشہ ایک ہی بات ہی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❖ تصویر نمبر ۴۳-(تصویر نمبر ۴۴ ملاحظہ ہو) ❖

❖ تصویر نمبر ۴۴-بار پیشین و پہلو ❖

(یہ تصویر اوسی شخص کی ہے جسکی تصویر نمبر ۴۳ ہے)

سر-اوسط جسامت کا
پیشانی-اوسط درجہ تندرست
آنکھیں-اوسط درجہ تندرست
ناک-درجہ اوسط
منہ-کھلاہوا

چہرہ نہایت لاغر-چہرہ وگردن کا خط
حدِ فاصل جاتا رہا ہے
گردن-بڑی بڑی گمٹر-اون سے پُر-گدی کا
خط حدِ فاصل معمولی مقام پر-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❖ تصویر نمبر ۴۵ - تندرست شبیہ ❖

یہ تصویر اوسی شخص کی بعد معالجہ ڈھائی برس کے ہے جسکی کہ شبیہ تصاویر نمبر ۴۳ و ۴۴ مین دی گئی ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۴۶ - کل جسم کا بار - مادہ فاسد

سر - بہت بڑا۔
پیشانی - جربیلی گدی موجود ہے۔
آنکھیں - مندی ہوئی۔
ناک - بہت موٹی

منہ - کھلا ہوا۔
چہرہ - چہرہ و گردن کا خط ارتفاع مل جاتا ہے
گردن - نہایت موٹی۔
کندھے - ڈھلے ہوئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تصویر نمبر ۴۷۔

(تصویر اوس شخص کی بعد معالجہ ۳½ سال کے ہے جو کہ تصویر نمبر ۴۶ میں دکھلایا گیا ہے)
(صراحت کے واسطے خود اوسکا بیان صفحہ ۱۳۱ لغایت ۱۳۶ پر ملاحظہ فرمائے)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ سچ ہے کہ قبل اسکے کہ مادّہ فاسد کا کُل بار دُور ہو جاوے صحت ہو جانے کا خیال عموماً پیدا ہو جاتا ہے - تاہم جیسا مشاہدات سے ظاہر ہے یہ صحت کا خیال کلیتہً مادّہ فاسد کی کمی ہونے پر منحصر ہی + سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ذریعہ سے ہم اطمینان کر سکتے ہین کہ آیا صحت پورے طور سے ہو گئی ہی یا محض ایک معقول درجہ کی ترقی ہی صحت مین حاصل ہوئی ہے +

تصاویر نمبر ۴۳ و ۴۴ - ایک ایسی عورت کی تصاویر ہین جو کہ بار مادّہ پشین و بار پہلو مین مبتلا تھی + اوسنے دس برس تک گردن کی رسولیون کے دُور کرنے کے لئے ہر قسم کے علاج کی آزمایش کری تھی - آخر کار اوسنے میرے طریقہ علاج کی آزمایش کرنے کا فیصلہ کیا اور ڈہائی برس کے معالجہ کے بعد اپنا مقصد پورا کر لینے کا اطمینان اوسے حاصل ہو گیا + تصویر نمبر ۴۵ - اوسکے اس معالجہ کے بعد کی شبیہ ہی - اور محض رسولی ہی دُور نہین ہوئی ہین بلکہ دیگر علامات مرض بھی رفع ہو گئی ہین - چہرہ کی متفکرانہ شکل اب نہین رہی - رخسارے بمقابلہ پیشتر کے زیادہ بھر گئے - مُنہ جسکو کہ مریضہ عادتاً کھلا ہوا رکھا کرتی تھی اب بند ہو گیا اور گردن صحیح درجہ گول اور چکنی ہو گئی ہے + رنگت جو قبل ازین زرد تھی اب تر و تازہ ہی + معالجہ کے وقت تک اوسکا ہاضمہ ہمیشہ ناقص

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہتا تھا اب اوسمین کچھ کسر نہین ہے - زندگی بجاے وبالِ جان ہونے کے خوش معلوم ہونے لگی اور خط وخال نہایت خوبصورت ہوگئے +

سطح پر فقط وہی علامات جنکے دُور کرنے کے لئے کہ معالجہ شروع کیا گیا تھا دُور نہین ہوتین بلکہ جملہ دیگر نشانات بھی زائل ہوگئے اور واقعی اوسکے خلاف ہو بھی کیسے سکتا تھا جبکہ مادّہ فاسد ایکبار جسم سے خارج کردیا گیا +

تصاویر نمبر ۴۶ و ۴۷ سے بھی ایک تعجّب خیز تبدیلی جو کہ ایک مریض نے میرے طریق علاج کی پیروی کرنے سے حاصل کی تھی ظاہر ہوتی ہے + اس شریف آدمی کی چٹھی مین ذیل مین طبع کرتا ہون + لیکن مین یہ ذکر کرنا اوّلاً مناسب سمجھتا ہون کہ تصویر نمبر ۴۶ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مریض کل جسم کے بار مادّہ فاسد مین مبتلا ہے + ایسی حالت مین وہ سخت اعصابی تکلیف مین مُبتلا ہو رہا تھا اور اس بات کا خطرہ اوس کے لئے موجود تھا کہ کسی نہ کسی دن مرض حاد کا شکار نہ بن جاوے +

تصویر نمبر ۴۷ سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکا بار مادّہ فاسد بہت کم ہوگیا ہے فی الحال وہ کسیقدر زیادہ لاغر ہے لیکن کچھ وقت گذرنے پر باوجود اوسکی زیادہ عمر کے بھی اوسکا جسم بیشک ضرور ہی گولائی حاصل کرلے گا اور بجاے مریض اور بدنما ڈھیلے مادّہ کے اوس کے جسم مین تندرست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گوشت آجاوے گا +

مین یہ بھی ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہون کہ معالجہ مندرجہ چٹھی خاص میرا تبلایا ہوا نہ تہا بلکہ مریض نے میری کتاب[۱] مذکورہ کو پڑہکر خود اپنی سمجھ سے ہی علاج کرنا شروع کر دیا تھا + اسقدر زیادہ عمر کے مریض کے واسطے ایسا معالجہ مین ضرور سخت خیال کرتا۔ مگر بہر حال یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکا جسم جملہ کرائی سس یعنی نازک حالتون سے باکامیابی نکل آیا ہے +

یہ شریف آدمی یُون تحریر فرماتا ہے کہ

پیارے مسٹر کوہنی !

ہفتون۔ مہینون اور ماہیون سے میری اونگلیان آپ کو خط لکھنے کے لئے کھجلا رہی ہین لیکن بوجہ کرنے متواتر معالجہ اور شغل غسلون اور عمدگی موسم کے مین اتنک ایسا نکرسکا۔ مگر اب میری تصویر فوٹو نے ایک دوسرا اور عملی سبب پیدا کر دیا کہ اب مین کیون آپ کو تحریر کرون۔ لہذا اب مین زیادہ توقف نہ کرونگا۔

لیکن قبل مشرح حال لکھنے کے دو امور کا ذکر کرتا ہون ورنہ شاید آپ میری یاد نہ آسکے گی۔

نوٹ [۱] مطلب ہی کتاب نیو سائنس آف ہیلینگ سے یعنی کتاب نیا علم شفا بخشی سے۔ جس کا نوٹس کتاب ہذا کے آخر مین ملاحظہ فرمائے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) آپ کے پاس مین فروری ۱۸۹۰ء کے وسط مین حاضر ہوا تھا۔

(۲) اوسوقت داڑھی میری پوری تھی۔ بمقابلہ اب کے تب مَین ضرور اور ہی شخص معلوم ہوتا تھا۔

مین نہایت خوشی سے دو فوٹوگراف خدمت شریف مین بھیجتا ہون جنمین سے کسی کو بھی اس احتیاط کو مد نظر رکھکر کہ خال وخط مین کچھ فرق نہو جاے نیگیٹیو[۱] یا پازیٹیو[۲] کی حالت مین قلم بھی نہین لگایا گیا ہے۔ پہلا فوٹوگراف آخر ۱۸۹۰ء مین فوراً اوس کے بعد ہی لیا گیا تہا جبکہ مین ڈاکٹر ک کے ایلوپیتھک شفاخانہ واقع ن سے چار مہینے تک ناقابل بیان علاج کرنے کے بعد صحت یافتہ قرار پاکر رخصت کیا گیا تہا۔ لیکن اس فوٹوگراف کو دیکھکر بجز پاگل کے مجھے کون تندرست مان سکتا ہی؟ اگر میرا معاملہ رونے کے واسطے کافی پر غم نہوتا تو یہ فوٹو ہر شخص کے لئے قہقہہ لگانے کو کافی تھی + اور دوسرا فوٹوگراف **کوھنی** طریقے پر ٹھیک ساڑھے تین (۳½) برس تک معالجہ کرنے اور اوس کے موافق غذا کا استعمال کرنے کے بعد لیا گیا تہا۔ اگر کوئی ایسا شخص ہی جسنے کہ **کوھنی** کے طریقہ علاج و غذا کی پوری پوری پیروی کری ہی تو وہ شخص مَین ہون اور جو نتیجہ کہ حاصل ہوا ہے اوسپر مَین اپنا پورا پورا اطمینان ظاہر کرتا ہون۔ ہر دو تصاویر فوٹو سے

نوٹ ۱ و ۲ فوٹوگراف مین جب کہ اولاً تصویر آئینہ پر لیجاتی ہے تو اولٹی آتی ہے اسکو نیگیٹیو کہتے ہین۔ اور آئینہ سے جب کہ کاغذ پر اوتارتے ہین تو سیدہی آجاتی ہی اوسکو پازیٹیو کہتے ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو بڑی بڑی تبدیلیاں اور اختلاف ظاہر ہوتے ہین وے بمشکل یقین مین آئین گے۔
یہ دونون آپ کے اختیار مین ہین اور اگر انکو آپ کسی رسالہ مین مشتہر کرنا چاہین یا
کسی اپنی کتاب کی آیندہ طبع مین چھاپنا چاہین تو اس کے لئے بھی مین اپنی پوری
رضامندی دیتا ہون اور نہایت خوشی سے صحیح اور مکمل رپورٹ بابت کوھنی
کے معالجہ و غذا کے جو مین نے اختیار کی ارسال کرونگا (غذا بالکل مطابق اوسی طریقہ
کے تھی جو آپ کی دستی کتاب[1] مین درج ہی) کیونکہ مین نے اول سے آخر تک
بے کم و کاست روزنامچہ لکھا ہے۔ مین اب بھی تین فرکشن سٹز باتھ ۳۰-۴۰
منٹ کے روزانہ لیتا ہون یعنے اول باتھ قریب ۶ بجے صبح کے + صبح کے ۸ بجے
سے ۱۰ بجے تک حتی الامکان برہنہ یا ہواخوری کرتا ہون اور اسی درمیان مین
شریبر[2] کے قاعدہ کے مطابق فقط کرتہ اور پاجامہ پہنکر دھوپ دار جنگل مین
کسرت کرتا ہون۔ اور ۹ بجے یا ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک کھلی ہوئی کھڑکی کے
پاس بیٹھ کر سبق پڑھاتا ہون یا سواری مین چڑھکر میدان مین ہوا کھاتا ہون +
۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک فرکشن سٹز باتھ لیتا ہون اور ۱۲ بجے سے ایک بجے تک
کھانا (ڈنر) کھاتا ہون اور ایک بجے سے دو بجے تک باغ مین آرام کرتا ہون
اور ۲ بجے سے ۴ یا ۵ بجے تک تعلیم دینا یا سوار ہوکر باہر جاتا ہون + اور ۵ بجے سے

نوٹ [1] مراد ہے کتاب نیا علم شفابخشی سے۔ ۱۲
نوٹ [2] ایک شخص کا نام ہی جسنے کہ ایک طریقہ ورزش کا نکالا ہی۔ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ یا ۷ بجے تک دوسری مرتبہ پیدل ہوا خوری کرتا ہون اور ۷ بجے فرکشن سٹز
باتھ لیتا ہون اور ۹ بجے سوتا ہون + اور منگل اور بدھ کو ۷½ بجے شام سے
۹½ بجے تک ڈرائنگ سکھاتا ہون۔ ان دونون دن ڈرائنگ سکھانے
کے اول و آخر مین نصف نصف گھنٹہ کا سٹز باتھ لیا کرتا ہون +

جنوری سنہ ۱۸۹۰ء سے یکم اگست سنہ ۱۸۹۲ء تک غذا تین وقت روزانہ۔

صبح و شام بغیر چوکر نکلے ہوئے موٹے آٹے کی روٹی۔ ثابت غلّہ یا بغیر چوکر
نکلا ہوا آٹا۔ اور پھل زیادہ تر سیب و انگور۔

ڈنر (یعنی قبل از دوپہر یا دوپہر کا کھانا) ترکاریان۔ اجناس غلّہ سے بنی ہوئی
اغذیہ اور پھل مثل صبح کے۔ پھل مین نے ہمیشہ خام بغیر ابالے ہوے کھائے۔
یکم اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے اسی کے مطابق تین مرتبہ ہر روز کھانا کھایا۔ الا سب غذائین
خام یعنی بغیر پکائی ہوئی استعمال کرین۔ یعنی صبح و شام اوسیطرح سے جیسے کہ پیشتر +
دوپہر ہر قسم کی ترکاریان بلا پکائے ہوے سوائے آلو کے جو ادھ پکے رکھے
جاتے تھے اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے لیمون کے عرق سے ذائقہ دار بنائے جاتے تھے
اور بغیر چوکر نکلے ہوئے آٹے کی روٹی کی بجائے بغیر چوکر نکلا ہوا آٹا +
یکم جنوری سنہ ۱۸۹۳ء سے یکم اگست سنہ ۱۸۹۳ء تک غذا دو وقت روزانہ کھائی ہیں یعنی
صبح کچھ نہین (کیونکہ مین کام کم کرتا تھا)۔ دوپہر خام ترکاریان عرق لیمون کے
ہمراہ۔ ثابت یا دلا ہوا کچا غلّہ۔ یا بوجہ اسکے کہ میرے دانت گاہے گاہے اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کام کو بخوبی انجام نہین دیسکتے تھے - بغیر چوکر نکلے ہوئے آٹے کی روٹی یا چپاتی - اور خام پھل - **شام** - بغیر چوکر نکلا ہوا آٹا یا دلیہ و پھل خام حالت مین +

اور یکم اگست ۱۸۹۳ع سے تاریخ امروزہ تک مین دو مرتبہ روز کھانا کھاتا ہون یعنے

صبح - بغیر چوکر نکلا ہوا آٹا یا دلیہ اور پھل یا بغیر چوکر نکلے ہوئے آٹے کی روٹی اور پھل -

دوپہر - بشرح صدر (یعنی مثل صبح کے) یعنی خام ترکاریان اور پھل یا بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی اور پھل -

شام - کچھ نہین -

اس معالجہ کا نتیجہ اوس تصویر فوٹو سے جو کہ مین اسی لفافہ مین بھیجتا ہون معلوم ہو سکتا ہے + اس سے زیادہ مین اور کچھ نہین لکھتا - کیونکہ میری تصویر اپنا حال خود کہیگی - کہ مین سابق مین معقول درجہ گنجا تھا - پر اب بال جم نکلے ہین جو کہ بیشتر گنج کے مقام کو خوب گھیرے ہوئے ہین + میرا جسم اسقدر بدل گیا ہی کہ ۳½ سال کے دوران مین پانچ پوشاکین ٹوپی سے لیکر جوتی تک تبدیل کرنا پڑین + اور ایک بات جو نا قابل یقین معلوم ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ پچپن ۵۵ برس کی عمر مین سب سے پہلی نئی داڑھ پیدا ہو گئی ہے + اگرچہ زیادہ مدت تک قایم نہین رہی - مگر وہ بلا کسی تکلیف کے تقریبًا بعد از یکسال کے نکل آئی - بہرحال وہ جمی تو جو کہ بغیر معالجہ و غذا مجوزہ کوہنی صاحب کے ہونا ہرگز ممکن نہ ہوا ہوتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایام تعطیل مین اس مقام ن[1] مین دہوپ - ہوا - اور روشنی[2] کا باتھ (غسل)
ہر دن جبکہ مطلع صاف ہوتا ہی لیتا ہون اور یہ مجھے بہت نفع بخشتا ہے + بدقسمتی سے
مین اوس کو مکان پر نہین لے سکتا کیونکہ میرے روزگار کے فرائض ہارج ہوتے ہین +
اب مین مکرر یہ لکھکر ختم کرتا ہون کہ تصاویر فوٹو ملفوفہ کو بالکل آپکے اختیار مین
چھوڑتا ہون (یعنی جس طرح چاہیئے کام مین لایئے) اور اگر اس طریقہ علاج کی بابت جو
مینے اختیار کیا ہے کچھ زائد دریافت فرمائین تو اوس کے متعلق جناب کو مطلع کرنے
مین مجھے بہت ہی خوشی حاصل ہوگی + آپکے اس علاج کے لئے شکر گزاری کرتا
ہوا اور آپ کو اور آپ کے کٹمب کو عزت و محبت کے ساتھ دیکھتا ہوا مین ہون

آپ کا صادق

ن

نوٹ [1] کسی مقام کے نام کا اول حرف ہی - ۱۲

نوٹ [2] مراد ہے سن باتھ سے جسکا مفصل ذکر کتاب نیا علم شفا بخشی مین غسلون
کے باب مین آیا ہے - ۱۲

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قوتِ حیات کا بڑھانا

نظام بدن مین تندرستی واپس لانیوالی ضروری قوت کے حاصل کرنے کے لئے یہ لازمی ہے کہ ہر ایک ایسے امر سے فائدہ اُٹھایا جاوے جو کہ ہمارا مقصد حاصل کرنے مین ہم کو امداد پہونچاتا ہو + ہر قسم کے طریقہ علاج مین جس کا مقصد کہ بدن سے مادّہ فاسد کا خارج کرنا ہوتا ہے ایک خاص مقدار قوتِ حیات کی ضرورت ہوتی ہے - اور میرا طریقہ علاج اِس قاعدہ سے مستثنیٰ نہیں ہے + جس حالت مین کہ بدن مین اجتماع مادّہ فاسدہ گوھڑون کی صورت مین پایا جاوے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ قوتِ حیات بہت زیادہ کم ہو چلی ہے ورنہ مادہ اِس طرح پر سخت نہ ہوگیا ہوتا - معالجہ کرنے کے وقت ہم کو حتی الامکان ہر طرح سے کوشش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس گری ہوئی قوّتِ حیات کے بڑہانے کی کرنا چاہیئے اور ساتھ
ہی ساتھ ایسی ہر بات سے پرہیز چاہیئے جو اوس کے گھٹانے
کی طرف مائل ہو +

اس موقعہ پر مین قوتِ حیات کی خاصیت کی بابت صراحت
نہین کرسکتا جو کچھ کہ یہان پر غور طلب ہی وہ یہ سوال ہے کہ اوسکو[۱]
ہم کس طرح قایم رکھ سکتے ہین یا کس طور سے پھر حاصل کرسکتے ہین[۲] +

جو غذا کہ ہم کہاتے ہین (اور اسمین بالضرور وہ ہوا بھی شامل ہی
جو کہ ہم بذریعہ سانس اندر پہونچاتے ہین) اُس سے ہم روزانہ
جدید اصلی قوت پیدا کرتے ہین +

پس غذا قوّتِ حیات کے قایم رکھنے یا اوسکے بڑہانے
مین سب سے زیادہ ایک ضروری شئے ہے اِس لئے کہانا کہانے
مین ہم کو ہر امر پر جو اپنا اثر قوتِ حیات پر ڈالتا ہو توجہ کرنا
واجب ہے +

پس جسم کو غذائیت پہونچانے کے سوال کو مین خوب اچھی
طرح پر (یعنی منحصتم طور پر) بحث مندرجہ ذیل چار سوالات کے

نوٹ ۱؎ یعنی موجودہ قوت حیات کو ۱۲
نوٹ ۲؎ یعنی گئی ہوئی کو پھر اصلی حالت پر لاسکتے ہین ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوابات دینے کے ذریعہ سے کرونگا۔

(۱) کسطورسی ہماری غذا جزو بدن ہونی چاہیے ؟

(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیئے ؟

(۳) ہمکو کہان کھانا چاہیئے ؟

(۴) ہمکو کب کھانا چاہیئے ؟

(۱) کس طورسی ہماری غذا جزوِ بدن ہونی چاہیے ؟

جسم کھائی ہوئی غذا سے وہ اجزا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہی جوکہ نظام بدن کی تعمیر اور جسمانی حس و حرکت کی معاونت کے لئے ضروری ہین + عمل ہاضمہ کے ذریعہ سے اِس قسم کا مادّہ غذا سے حاصل ہوتا ہے اور جزو بدن کیا جاتا ہے + ہمارے لئے یہ ضروری نہین ہی کہ ہم عمل ہاضمہ کی جدا جدا کارروائیون پر غور کرین۔ کیونکہ ہم کو اوسے بہیئت مجموعی عمل واحد ماننا ہے + یہ عمل ہشتیک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسوقت تک جب تک کہ جسم مین ہضم ہونے کے واسطے
کچھ نہ کچھ موجود ہے لگاتار جاری رہتا ہے + اوسکا آغاز اوسی
وقت سے ہوجاتا ہے جبکہ ہم غذا کو مُنہ مین لیکر چبانا شروع
کرتے ہین اور جہانتک کہ غذا کے ایک جزو سے تعلّق ہے۔
براز کی قسم کی شئے کے خارج ہونے پر ختم ہوجاتا ہے اور
جو حصّہ کہ جسم مین باقی رہ جاتا ہے وہ شریان۔ پھیپڑون اور
جگر وغیرہ کے ذریعہ پھر جزو بدن ہوتا ہے اور اوسکے آخری
اجزا کھال اور گُردون کے ذریعہ سے خارج ہوتے ہین + جسم کو
اپنی حس و حرکت کو خود ہی ترتیب دینا چاہیئے اور اگر ایسا نہین ہوتا
ہے تو کسی خاص حصّے جسم کے فعل کو اُس سے خود ہی اوس کی
حرکت کو مؤثر کرانا غلط ہی + جسمانی حرکت ایک شئے واحد ہے اور
اوس مین کسی قسم کی ابتری کے واقع ہونے سے کُل کارروائی کی
بے ترتیبی ظاہر ہوتی ہے + اور پھر ہم یہی کہین گے کہ ہاضمہ کی کارروائی
مین خرابی۔ مثل دیگر کسی قسم کی خرابی کے۔ یہ بات بتلاتی ہے کہ
کُل جسم مین ابتری ہوگئی ہے +
اس طور سے جسم جملہ اُن اجزا کو جو تندرستی کے لئے ضروری
ہین عمل ہاضمہ کے ذریعے سے جزو بدن کرلیتا ہے + یہ عمل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گویا کشید لے کا عمل ہی جسکے ذریعہ سے کہ ست حاصل کیئے جاتے ہین + اور کوئی دوسرا عمل ایسا نہین ہے جس کو واقعی طور پر کہہ سکین کہ ویسا ہی ہے جیسا کہ عمل ہاضمہ + جملہ قسم کی تشبیہات کم و بیش ناکمل ہین - عمل ہاضمہ ایک سب سے زیادہ وسیع طریقہ ہے +

اعضاے ہضم کو اونکے کسی حصہ کام سے بچانے کی کوشش کرنا ایک بڑی بھاری غلطی ہی - ایسا کرنا اونکو ضعیف کرنا ہے - اور سواے اسکے انسانی تدبیر اسوقت تک عمل ہاضمہ کے مصنوعی طریقے ہین نقل اوتارنے مین کامیاب نہ ہوئی اور نہ کبھی ہوگی +

اگر ہاضمہ ضعیف ہوگیا ہی تو ہمارا کام فقط یہ ہونا چاہیئے کہ وہ اسباب مہیّا کرین جو کہ عمل ہاضمہ کے درست کرلینے کے لئے سب سے زیادہ موافق مراد ہون - اور اُس سے زیادہ غذا معدہ کو کبھی نہین دینا چاہیئے جسقدر کہ وہ باسانی ہضم کرسکے + اگر ہم ہاضمہ کو قدرتی طور سے باقاعدہ ٹھیک کرتے ہین تو کچھ عرصہ مین ہم جسم کو قوت پہونچا سکین گے - اور ساتھ ہی ساتھ قوت حیات بڑھ جاے گی + اب مین اُن شرائط کی تشریح کرتا ہون جنپر کہ لحاظ ہونا چاہیئے +

نوٹ لے جیسے کسی شی کا عرق کھینچنے کا عمل - یا کسی چیز کے جوہر نکالنے کا طریقہ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) ہمکو کیا کھانا چاہئے ؟

اِس سوال پر بحث کسیقدر صراحت سے مینے اپنی کتاب نیا علم شفابخشی مین کی ہی لیکن اس جگہ بھی چند خاص باتون پر مکرّر توجہ دلاتا ہون۔

جو غذا ہم کھاتے ہین وہ ہی ہونا چاہیئے جسکو ہماری (سرشت) مانگتی ہے۔ اور جو غیر قدرتی غذا ہے اُس سے سخت پرہیز لازم ہے۔ اس لئے مین نباتاتی غذا کا جانب دار ہون کیونکہ گوشت خوری غیر قدرتی ہے۔ (کتاب نیا علم شفابخشی بزبان اُردو طبع اول کے صفحہ ۱۱۹ و صفحات مابعد ملاحظہ فرمایئے)

غذا چبانے کے لئے دانتون کا موجود ہونا ثابت کرتا ہے کہ ہماری خوراک مین خاصکر منجمد غذا ہونا متناسب ہی (اگرچہ مین کسی طرح پر "خشک غذا" کی سفارش نہین کرتا ہون)۔ اور جو لوگ بدہضمی سے تکلیف اوٹھا رہے ہین اونکو اسکا خیال کرنا بہتر ہے +کیونکہ ضعیف المعدہ وہ ہی شخص ہین جو رقیق غذا کو بخوبی ہضم نہین کرسکتے اور یہ یقین کرنا اونکے لئے غلطی ہے کہ شوربہ۔ دُودہ۔ قہوہ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاء - کوکو - شراب - بیر شراب - وغیرہ اونکو نفع بخشینگی + کثیر التعداد ضعف معدہ کے مریضون کے دورانِ معالجہ مین مجکو بہت قیمتی تجربہ حاصل ہوا ہے جسکو کہ مین یہان درج کرتا ہون +

پکی ہوئی غذا کا بمقابلہ خام غذا کے ہضم کرنا ہمیشہ زیادہ دشوار ہے + وہ اشیاء غذا جو کہ پورے طور پر پختہ نہین ہوئی ہین بہت آسانی کے ساتھ ہضم ہو جاتی ہین اور جو کہ پختہ ہو گئی ہین یا جو پختہ ہو کر سڑنے کے قریب ہین اونکا ہضم کرنا زیادہ تر مشکل ہی + پس کچے پھل اور تازہ پتّون کو ضعف معدہ والے کمال آسانی اور سُرعت سے ہضم کرلیوین گے + ایسی غذا بہت زیادہ نہین کھائی جاسکتی اور جب کافی مقدار کھا لیجاتی ہے تو جسم فوراً ابتلا دیتا ہی کہ اب کھانا بند کردینا واجب ہی -

اوّل اوّل کچے پھل سے اسہال کا احتمال ہے کیونکہ سریع الہضم ہونے کے سبب سے وہ دوسری چیزون کو بھی جو معدہ مین ہون خارج کردیتا ہے + لیکن یہ شکایت جلد گذر جائے گی اور تب بھی پھل ہاضمہ کی درستی مین کافی امداد پہونچائین گے +

نوٹ - مراد ہے اسہال سے جو کہ پھلون کے استعمال سے ابتدا مین لاحق ہو جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کچّا پھل درخت سے فوراً توڑا ہوا عمدہ ملتا ہے ورنہ رکھے رہنے سے اوسکی خوبی مین کمی آجاتی ہے اس لئے دیسی پھلون کو غیر ملک کے پھلون پر ترجیح دینا چاہیئے۔ کیونکہ آخرالذکر کی قابلیتِ ہضم دُور دراز بحری مسافت کی وجہ سے کم ہوجاتی ہی +

عام طور پر ہم کہہ سکتے ہین کہ نیچر مناسب ترین غذا اوسی مقام مین پیدا کرتی ہے جہان کہ انسان سکونت رکھتے ہین مثلاً کوشش کی گئی تھی کہ ممالک جنوب سے غذا بہم پہونچائی جائے تاکہ اسکیمو[1] لوگونکی عام حالت اور اوسی کے ساتھ اونکی تندرستی ترقی کرجائے الّا یہ بات جلد ثابت ہوگئی کہ باہر سے لائی ہوئی غذا نے اونکی تندرستی کی اور بھی زیادہ بیخکنی کردی +

اگر زمین کے کسی حصّہ مین انسان کے لایق غذا پیدا نہین ہوتی تو یہ علامت اس بات کی ہی کہ وہ جگہ انسانی بود و باش کے قابل نہین ہے + چنانچہ مقامات موقوعہ منطقہ بارده[2] کو ایسا ہی سمجھنا چاہیئے چنانچہ فی الواقع کوئی اسکیمو کبھی واقعی تندرست نہین ہوتا اور نہ کبھی بڑی عمر کو پہونچتا ہی +

نوٹ [1] ملک گرین لینڈ کے رہنے والے لوگون کو کہتے ہین +

نوٹ [2] اس حصۂ زمین سے مراد ہی جس جگہ قریب قریب ہمیشہ برف آسمانی موجود رہتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر اسکیمو لوگوں کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ سچ ہے کہ اسکیمو لوگون کی جماعت مندرجہ صفحہ ۱۴۵ کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وے لوگ خوب تن و توش کے آدمی ہین لیکن حقیقتاً وے سب کے سب بار مادّہ فاسد سے بہت بھرے ہوئے ہین + بدقسمتی سے یہ بات تصویر سے جو ایک شوقین فوٹو گرافر کی کشید کی ہوئی ہے بخوبی ظاہر نہین ہوسکتی + اسکیمو لوگون کی قوتِ حیات بہت گرے ہوئے درجہ کی ہوتی ہی اور وہ زمانہ دُور نہین ہی جبکہ غالبًا وے لوگ معدوم ہوجاوینگے + اور اسکے خلاف ہو بھی کیا سکتا ہے ؟ اُن لوگون کو مجبورًا قریب قریب بالکل گوشت پر ہی بسر کرنا پڑتا ہے + یہ سچ ہے کہ وہ لوگ ہر ایک قسم کے تازہ نکلے ہوئے پودھون کو جو کہ اُس قلیل عرصہ مین جبکہ زمین پر برف نہین ہوتا ہے پیدا ہوتے ہین - بکمال رغبت کھاتے ہین - لیکن یہ پودھے اُس نقصان کو جو کہ غیر قدرتی غذا کے استعمال سے پہونچ چکا ہے دُور کرنے کے لئے کافی نہین ہوتے گو کہ کسیقدر حالت مین بہتری پیدا کرنے مین امداد پہونچاوین + اُن اسکیمو لوگون مین جو کہ کنارۂ سمندر پر بود و باش رکھتے ہین اور مچھلیان زیادہ کھاتے ہین مادّہ فاسد کا بار کم درجہ پر ہوتا ہے - اوسکی وجہ یہ ہے کہ اوبالی ہوئی مچھلی بمقابلہ گوشت کے اور خصوصًا پالتو مویشی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گوشت کے کم ضرر رسان ہوتی ہے +

کرّہ معتدلہ[1] کے باشندے زیادہ خوش قسمت ہیں اور ہمارا موسم بہار تازہ ساگ پات وپھل کو بہم پہونچاکر ہم کو اس امر کا موقعہ بخشتا ہی کہ ہم اونکو کھاکر اپنی قوت ہاضمہ اور قوتِ حیات کو بڑہاوین + اس قسم کی اغذیہ بنی نوع انسان کے لئے معمولاً[2] بے قیمت خیال کیجاتی ہین لیکن یہ خیال ضرور قوانین زندگی سے قطعًا واقفیت نہ حاصل ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے + مجکو ایک شی کا خاصکر ذکر کرنا لازمی ہے جو ظاہر ظہور جسم انسان کے واسطے مطلوب ہے اور وہ ایسی شی ہے جو (بظاہر) نظام بدن کے لئے بالکل بیکار سی معلوم ہوتی ہے۔ تاہم وہ بے شک وشبہ ہاضمہ کی امداد کرتی ہے + یہ شی رینگ ہے + غذا کی قدرتی حالت مین رینگ ایک خاص مقدار مین اُس سے لگی ہوئی رہتی ہے اور باوجود خوب دہوئے جانے کے پھر اُس سے پورے طور سے دُور نہین ہو جاتی + اشیاء کا دُھویا جانا

نوٹ [1] اس کُرّہ زمین سی مراد ہی جہان کہ موسم نہ زیادہ گرم نہ زیادہ سرد ہوتا ہی اور بس اُس خطّہ زمین مین ہر قسم کے نباتات پھل اور پودے پیدا ہوتے ہین۔

نوٹ [2] یعنی آجکل بہت سے لوگ ایسا خیال کرتے ہین کہ نباتات ساگ پات انسان کے لئے کچھ مفید نہین ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت سی باتون مین مفید ہی لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم کو ایک ایسی شی سے محروم کردیتا ہے جو کہ جسم کے واسطے ازبس ضروری ہے + حیوانات مطلق سبھاوک گیان سے ریگ کھاتے ہین اور اگر یہ اونکو نہ ملے تو بیمار ہو جاتے ہین۔ ہمارے واسطے مُرغیون اور جزیرہ کناری کے پرندون وغیرہ کی مثال موجود ہی جنکو اگر ریگ نہین ملتی تو اونکے پر میلے اور کھُردرے ہو جاتے ہین۔ شترمرغ جسکے پر کہ ایسے خوشنما ہوتے ہین ریگستان مین رہتا ہے اور جب پالتو ہو کر باڑہ مین رہتا ہے جہان کہ ریگ اس کثرت سے نہین ہوتا تو اوسکے پرون کی خوشنمائی زائل ہو جاتی ہی۔ خواہ کیسی ہی غذا عمدہ کیون نہ دیجائے مگر بغیر ریگ کے اونکے پرون کی حالت مین ترقی نہین ہو سکتی + اسی طرح انسان کے واسطے بھی ایک خاص مقدار ریگ کی ضروری معلوم ہوتی ہے + اِس لئے بغیر چوکر نکلا ہوا آٹا اور اوسی کی بنی ہوئی روٹی کھانا بمقابلہ بار یک میدہ اور غلہ کے گودے کے آٹے کی روٹی کے ضرور بہتر ہوتی ہی۔

نوٹ ملہ انگریزی مین جو الفاظ مستعمل ہوئی ہین اونکے لفظی معنی سفید روٹی کے ہوتے ہین جس کی مراد ہی اُس روٹی سے جو کہ غلہ کے چھلکے کو علیحدہ کر کے اوسکے گودے کے آٹے سے بنتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ دانہ غلّہ کے بالائی خول (جوکر) مین ریگ کے باریک ذرات ہمیشہ چسپان رہتے ہین +

باحتیاط تمام جانورون کا معائنہ کرنے کے بعد مینے یہ معلوم کرنے کے لئے کہ قلیل مقدار ریگ کے کھانے سے انسان پر کیا اثر ہوتا ہے مسلسل تجربات شروع کردئے اور نتائج ایسے اطمینان بخش ہوئے کہ اونکا اعلان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے + اوّلاً مین نے صاف ریگ منتخب کیا یعنی سمندر کا ریگ - اگرچہ غالباً عمدہ دریائی ریگ سے بھی یکسان مطلب برآمد ہوجاتا + اور ریگ بحر جرمن کے کنارہ سے لیا جو ایسا باریک تھا کہ بغیر دشواری کے نگلا جاسکتا تھا - یہ جاننا لُطف کی بات ہے کہ ایسا ریگ غلاظت کو صاف کرنے کا اثر رکھتا ہے + اسکی سچّائی ثابت کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تجربہ کیا جانا چاہیئے -

ایک کمرہ جسکی کہ ہوا روئی یا دُودھ کے جلنے سے گندی ہوچکی ہو اوسمین چند مٹھی سمندری ریگ لیکر خوب آگ سے سُرخ کئے ہوئے تَوے پر گرم کرو - تعجّب معلوم ہوگا کہ کیسی جلدی بُو رفع ہوجاتی ہے - دورانِ تجربہ مین کھڑکیان بند رکھنا چاہئین تاکہ ریگ کا پُورا پُورا اثر معلوم ہو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ریگستانی ملکون مین ہوا ہمیشہ پاک وصاف ہوتی ہے کیونکہ ریگ
قدرت کی بنائی ہوئی صاف کرنے والی شئی ہے۔ اگر ریگ مین کچھ بھی
چکنی مٹی شامل کردیجاویگی تو ایسا بڑا اثر اوسکا نہ ہوگا +

اب ہم یہ سوال کرتے ہین کہ کیا ریگ اسی طرح کا اثر جسم کے اندر کی
ناقص ہوا اور ناقص مادّہ کو عام طور پر غارت کرنے مین نہین کریگا؟
یا بطور استعارہ (یُون کہو کہ) کیا وہ اُس دلدل کو خشک نہین کریگا
جسمین خوفناک بے سلائی ترقی پاتے ہین + ؟

ریگ کے اثر کو تصدیق کرنے کے لئے بے شمار تجربات جو مین نے
کئے وے سب اوسکی اعلےٰ قدر و منزلت ظاہر کرتے ہین چنانچہ
اس جگہ پر ایک تعجب انگیز مثال پیش کرتا ہون +

ایک عورت نوعمری سے قبض مین مُبتلا تھی اور بغیر کسی اثر پیدا کرنے
مختلف ادویات کا استعمال ہوچکا تھا + جب وہ پچاس برس کی ہوئی تو
اوسکا قبض ایسا تکلیف دہ ہوگیا کہ اوسکی حالت واقعی خطرناک ہوگئی +
کوئی مُسہل کچھ کام نہین دیتا تھا اور بعض مرتبہ ہفتون تک (وہ کہتی تھی کہ
ایک مرتبہ پانچ ہفتہ تک) آنتین اپنا کام کرنے سے قاصر رہین +
جب وہ میرے پاس آئی تو مین نے ۴ - ۵ فرکشن[لہ] اور ہپ باتھ روزانہ

نوٹ لہ مراد ہی فرکشن سٹز باتھ سے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور غذا مین بغیر چوکر نکلا ہوا آٹا اور ترش پھل استعمال کرنے بتلائے۔
یہ علاج قبض مین شاذ ہی قاصر ہوتا ہے لیکن اس موقع پر ناکافی ہوا
اِس لئے مینے دِن مین دو تین مرتبہ ایک ایک چُٹکی سمندر کے ریگ
کو عین بعد کھانا تناول کرنے کے استعمال کراکر تجربہ کیا + نتیجہ امید سے
کہین زیادہ جلدی اور کامیابی کا ہوا۔ حتی کہ دوسرے روز ہی دست
آیا۔ اول پاخانہ سیاہ۔سخت۔سدّہ دار ہوا مگر کچھ عرصہ مین بالکل
ٹھیک ہوگیا۔ بتلائے ہوئے غُسلون اور خوراک پر بھی پُورا پُورا عملدرآمد
ہوا تھا +

اس موقعہ پر ہم دیکھتے ہین کہ ریگ نے ایک بہت قابل اطمینان
اثر دکھایا اور فی الواقع ایک یہ قدرتی طریقہ ہاضمہ کے قایم رکھنے یا
اوسکی درستی مین امداد کرنے کا ہے +

مُستند اطبّا بالضرور اس بات سے مُنکر ہونگے کہ ریگ مین کسی قسم کا
اثر ہے۔ اور چونکہ وہ گھُلنے والی شی نہین ہی اوس کے بہت ہی باریک اجزا
جزو بدن ہونے کے قابل ہونگے + وہ کیمسٹری کے امداد سے صیح صیح
اجزا کو جو تعمیر جسم کے لئے ضروری ہین دریافت کرنے کی کوشش کریگا
وہ آخر کار مختلف اجزاء جسم کو معہ اونکی مقدار و وزن کے تبلاوے گا اور
اونین سے ہر ایک کی ٹھیک مقدار کہ کسقدر روزانہ کھانا چاہیے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تجویز کرنا پسند کرے گا + افسوس ہی اُس شخص پر جو اپنے آپ کو ایسی غذا کے استعمال پر جسکی بنیاد اِس طرح کے قیاس پر ہی چھوڑ دے + یہ کوشش بھی کی گئی ہی کہ غذا مین سے پرورش کرنے والے اجزا جہانتک ممکن ہو صاف حالت مین حاصل کئے جاوین یعنی جوہر کی صورت مین نظام بدن کے لئے مہیّا کئے جائین + یہ سخت غلطی ہے - جسم فقط غذا ہی نہین چاہتا بلکہ اوس کے اعضاء کو کام بھی کرنا لازمی ہے - کیونکہ یہ بات کام کرنے کے ہی باعث ہی کہ وے تندرست بن سکتے ہین اور ٹھیک رہ سکتے ہین + اعضائے ہضم کو بالضرور غذا سے خود ہی جوہر حاصل کرنا چاہیئے جس سے کہ خون - گوشت - ہڈی - نسین - بال وغیرہ نیز ہاضمہ کرنے والا عرق مثلاً تیزاب اور شراب الکوہل + قدرتی غذا مین جملہ ضروری اجزا کافی مقدار سے موجود ہین - جسم مین فقط مطلوبہ قوت اُن سے عرق کشید کرنے کی ہونا چاہیئے اور جسم کو ہواؤنکا پیدا کرنا بھی غذا کی حرکت کو قایم رکھنے اور اُس کو نیچے لیجانے کے واسطے ضروری ہے + اگر کافی پیدائیش ہواؤن کی نہ ہو تو رکاوٹین واقع ہو جاوینگی اور آنتین بالکل بیکار ہو جاوینگی اور تب غالبًا مادّہ فاسد سر کی طرف جاے گا اور درد ہاے سر پیدا ہو جاوین گے + لیکن ایسی بے ترتیبیان صرف جب ہی واقع ہو سکتی ہین جب کہ جسم مادّہ فاسد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے بھرا ہو۔ یا غیر قدرتی غذا کھائی گئی ہو+

مجکو کچھ تذکرہ بچّون کی غذا کا بھی کرنا لازم ہی۔ بچّون کے واسطے
قدرتی غذا والدہ کا دُودھ ہی اور جن بچّون کو یہ نہین ملتا وے بچے
بڑا نقصان اوٹھاتے ہین اور یقینًا اونمین مادّہ فاسد کا بار ہو جاویگا+
تصویر ۴۸- ایک ایسے بچّہ کی تصویر ہی جسکو اوسکی والدہ نے اپنا
دُودہ پلاکر پالا تھا+ اس بچّہ سے تصاویر نمبر ۴۹- ۵۰ والے بچہ کا
مقابلہ کیجئے جنکی پرورش مصنوعی طریقے سے ہوئی ہے۔ دونون کے
سر بہت بڑے اور پیر وآگے کو بہت زیادہ نکلے ہوئے ہین۔
ایسے بچے قریب قریب ہمیشہ تمیز دار ہو جاتے ہین+ زمانہ کی یہ خاص
بات ہے کہ اب بکثرت بچے عجیب وغریب ہوتے ہین یعنی نہایت
کم عمری مین تعجب انگیز دماغی قابلیت ظاہر کرتے ہین+ یہ بیچارے
بچے بہت قابل رحم ہین۔ کچھ مدت تک تو اونکا تماشہ بناکر دکھلایا
جاتا ہے اور ڈہوکے مین آئے ہوئے والدین معمولًا اونپر فخر کرتے
ہین۔ لیکن کوئی ایسا بچّہ اُن اعلیٰ امیدون کو جو اونمین قایم کیجاتی ہین
پورا نہین کرتا کیونکہ قبل از وقت عقل کی پختگی خراب علامت ہے+
قبل از وقت عقل کا پختہ ہونا اوسوقت ظاہر ہوتا ہے جبکہ بے حد
دباؤ دماغ پر پڑنے کی وجہ سے دماغ اعتدال سے زائد ترقی پا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

✤ تصویر نمبر ۴۸ - تندرست بچہ کی تصویر ✤

صورت اعضا کے بڑھنے مین تناسب قایم رہا ہے۔

سر - بلحاظ عمر کے صحیح قد کا ہے - دیگر حصص بھی اوسی طرح صحیح قد و قامت کے ہین خصوصاً چہرہ کی صحیح جسامت کو دیکھئے. اس بچہ کی پرورش والدہ نے (اپنے دودہ سے) کی تھی اور وہ نو مہینے کی عمر مین پیدل چلنے لگا تھا - وقت تصویر اترنے کے وہ ایک سال کا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

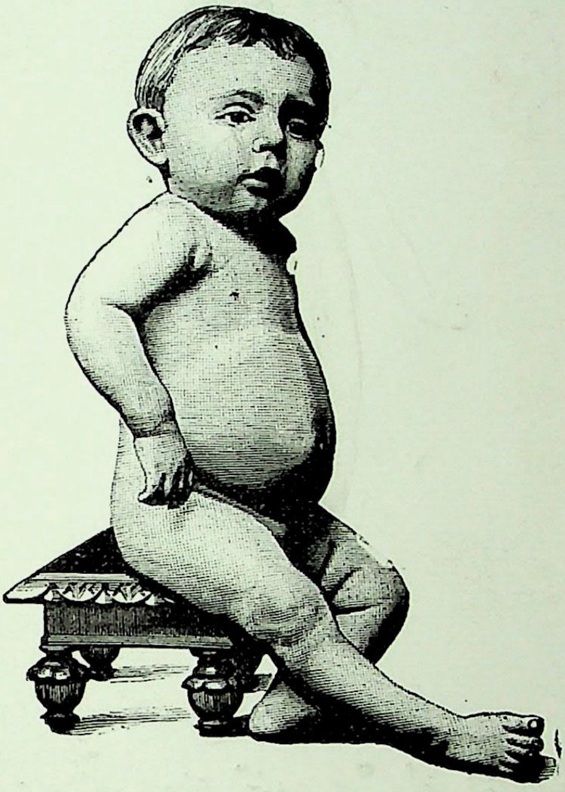

تصویر نمبر ۴۹ - کل جسم کا بار مادہ فاسد

صورت - موٹی اور بھدی -

سر - بہت بڑا -

پیشانی - اسپر جربیلی گدی موجود ہے -

ناک - بہت موٹی -

منہ - کھلا ہوا -

گردن - بہت موٹی - اور چھوٹی - گردن پر خط حد فاصل نمودار -

سینہ - بہت زیادہ ابھرا ہوا -

بازو - اور ٹانگیں - خوب پھولے ہوئے -

یہ بچہ طریقہ خاص میں پکائے ہوئے دودھ سے پالا گیا تھا اور ایک برس نو مہینے کی عمر میں خود مشکل سے بیٹھ سکتا تھا -

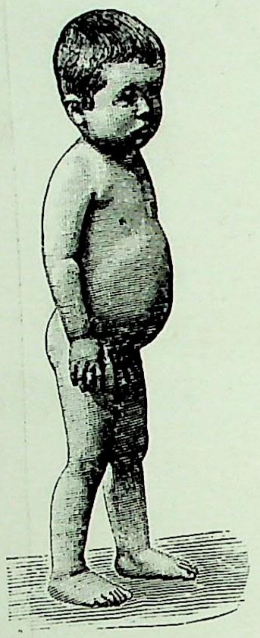

تصویر نمبر ۵۰

تصویر نمبر ۵۱

٭ کل جسم کا بار مادہ فاسد ٭

(ایک سہ سالہ بچہ ہے جو کہ سامنے سے اور پہلو سے دکھایا گیا ہے)

صورت- بھاری اور ٹیڑھی بگڑی-

سر- زیادہ بڑا-

پیشانی- اسپر بہت زیادہ چربیلی گدی موجود ہے-

آنکھیں- زیادہ گہری ہوئیں - قریب قریب اندھا

گردن- خط حدِ فاصل ندارد- سر بمشکل گھمانیکے قابل

پیٹ و- نیچے کو لٹکا ہوا- اور مادہ فاسد سے بھرا ہوا-

بازو و ٹانگیں- موٹی لیکن سخت اور بے لچک-

یہ بچہ بھی خاص طریقہ مین پکائے ہوئے دودھ سے پرورش کیا گیا تھا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۵۲ - بار پہلو و بار پیشین

شکل و صورت - تندرست۔
سر - اوپر زیادہ چوڑا۔
پیشانی - نکلی ہوئی۔

آنکھیں چمکدار۔
ناک - درجہ اوسط۔
منہ درجہ اوسط۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر یہ یا وہ (یعنی کوئی) حصّہ مادّہ فاسدہ سے پُر ہوجاتا ہی تو ایسا حصّہ حسّیت وچالاک ہو جاتا ہی + فری نالوجسٹ[1] بھی اس جزوی ترقی کا ذکر کرتے ہین لیکن وے یہ نہین پہچان سکتے - کہ یہ بات بُری ہی کیونکہ وہ سبب سے ناواقف ہین +

مین نے ایسے بچّے دیکھے ہین جو سات برس کی عمر مین بیس برس کی عمر کے تمیزدار لڑکے سے گفتگو کرنے کی قابلیت رکھتے تھے لیکن ایسے بچے بیس سال کی عُمر مین معمولاً اپنے دیگر ہمعمرون سے بہت پیچھے رہ جاتے ہین + یہ ہی حال رقص و سرود مین معجزہ دکھانے والے بچّون کا ہے جو اوّلاً کمال حیرت اور تعجّب کا سبب ہوتے ہین لیکن کچھ برسون کے گذرنے پر لوگ اونکو بھول جاتے ہین کیونکہ اونمین سچّے ہنرمند ہونے کی ضروری قابلیت موجود نہین ہوتی ہی +

تصویر نمبر ۵۲ ایک لڑکے مسمّی پوہلر کی ہی جو آجکل ملک[2] کے بڑے بڑے شہرون مین عوام کے روبرو پیش کیا جارہا ہے + بلحاظ عمر کے اس بچّہ کا جسم خوب موٹا تازہ معلوم ہوتا ہے پس

نوٹ [1] یعنی فری نالوجی کا جاننے والا - فری نالوجی اُس علم کو کہتے ہین جسکے ذریعہ سے کہ محض سر کی شکل کو دیکھ کر انسان کی دماغی قوتون کا اور اسکے دل او طبیعت کے حال کا اندازہ کیا جاسکتا ہے ۱۲ [2] ملک جرمنی سے مراد ہے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈاکٹر لوگ اوسکی جسمانی حالت مین کوئی نئی بات نہین پاتے اور اسکو عجیب و غریب سمجھتے ہین + لیکن اس موقعہ پر بھی سائنس آف فیشل اکسپریشن ڈاکٹرون پر سبقت لیگیا ہے + اگرچہ یہ تصویر ہماری ہی غرض کے واسطے تیار نہین کیگئی ہی تاہم اوس کی محراب دار پیشانی نظر آتی ہی جوکہ مادّہ فاسد کا ٹراد باو آنکھون کیطرف کو ظاہر کرتی ہی۔ اور آنکھین شیشہ کی طرح چمکدار نظر آتی ہین + پس اس لڑکے کا ہاضمہ صریحًا نادرست ہی + اوسمین بیشک سامنے کی جانب اور پہلوؤن کی جانب مادّہ فاسد کا بارہی۔ اگرچہ یہ بات ہم تصویر سے معلوم نہین کرسکتے ہین + سر تالو پر بہت چوڑا ہی اور دماغ بلحاظ اس بچّہ کی عمر کے غیر معمولی طور سے بڑھ گیا ہے۔

(۲) ہمکو کہان کھانا چاہیے ؟

یہ سوال گو فضول معلوم ہوتا ہو لیکن درحقیقت فضول نہین ہی + حسب متذکرہ صدر پھیپڑون کی مناسب غذا (یعنی ہوا) پر بہت کچھ منحصر ہی۔ اچھی اور صاف ہوا قوت حیات بڑہانے کے لئے اور زندگی کے لئے اتنا ہی ضروری ہی جتنا کہ عمدہ غذا + کھانا کھانے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے وقت ہم خود بخود گہری سانس لیا کرتے ہین - اور (اسطرح پر) پھیپڑون مین زیادہ ہوا پہونچتی ہی - نیز ہوا نگلی جا کر معدہ مین پہونچائی جاتی ہے - پس اب کسی طرح پر یہ معاملہ لاپروائی کا نہین ہی کہ یہ ہوا اچھی ہے یا خراب + اِس لئے مکان سے باہر کہانا کھانا سب سے عمدہ ہے بشرطیکہ موسم اجازت دیوے - بہرحال کھانا کھانے کا مکان روشن - دہوپ دار اور خوب ہوا دار ہونا چاہئیے +

یہ بات نازک حالت کے مریضون کے واسطے جو کہ اپنی گری ہوئی قوتِ حیات بڑہانے کی کوشش کر رہے ہین خاصکر بہت ضروری ہے +

(۴) ہمکو کب کھانا چاہیئے ؟

اس سوال کا جواب بالتفصیل بیان ہونا واجب ہی - عام طور پر ہم کہہ سکتے ہین کہ جب بھونک لگے تب کھانا چاہیئے لیکن یہ بات ہمارے اختیار مین ہی کہ ہم اپنے طریق بسر اوقات کو اِس طور پر

نوٹ سلہ یعنی جسمین بیٹھہ کر ہم کھانا کھادین + ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترتیب دیوین کہ گویا بھونک کا بھی وقت تبدیل کرسکین - اگر لوگ ایسے بے قاعدہ طریقے مین بسراوقات کرتے ہین کہ اونکو بے وقت بھونک لگتی ہے اور وہ اوسوقت صبح یعنی تندرستی کی بھونک نہین ہوتی - اگر ہم جانورون پر غور کرین تو معلوم ہوتا ہے کہ وے قریب قریب سب صبح کے وقت اشتہا کے علامات ظاہر کرتے ہین اور اوسی وقت پوری غذا کھاتے ہین + اس بات کا ایک نہایت معقول سبب ہی جسکا سلسلہ کہ آفتاب کے اثر سے ملایا جاتا ہے +

دن دو حصونمین منقسم ہی (۱) وقت نمو (۲) وقت سکون -

وقتِ نمو طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے جو آفتاب کہ کل نیچر (سرشتی) کو از سرِ نو کام کرنے کے لئے بیدار کرتا ہے + صبح کے آفتاب کا اثر جو کہ درختون پر پڑتا ہے اوسکی قدر باغبان اور کسان لوگ بخوبی جانتے ہین + جن درختون کو صبح کی دھوپ نہین ملتی وے یا تو بالکل نہین پھلتے یا کم پھلتے ہین - اور اگر کسی درخت کے بعض حصون مین دھوپ لگتی ہے تو معمولاً یہی پایا جاے گا کہ پھل بھی اونھین حصون مین پیدا ہوتے ہین + اسی طرح انسان خواہ وہ کوشش بھی کرے اپنے آپکو آفتاب کے اثر سے علیحدہ نہین کرسکتا - اور اگر نیچر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے اور سویرے اوٹھکر جلد کشادہ ہوا مین نکل جاتا ہے تو وہ فوراً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شعاع آفتاب کے فائدہ مند اور جانفزا اثر کو محسوس کریگا +

انسان کو قدرتاً اس امر پر کہ وقتِ سکون کیا ہدایت کرتا ہی غور کرنا لازم ہے ۔ وقتِ سکون کا آغاز اوسی لمحہ شروع ہوتا ہی جبکہ آفتاب کا ڈھلنا شروع ہوتا ہے ۔ یعنی دوپہر سے + اس زمانہ[1] کا اثر یہ ہے کہ جیتنا کو بتدریج گھٹاوے اور ضعیف کرے حتّٰی کہ آخر کار غروب ہوتا ہوا آفتاب آرام اور سکوت کی حالت پیدا کر دیتا ہے ۔ اور اُس وقت مین انسان بھی مثل دیگر حیوانات کے خواب (نیند) کا از بس خواہش مند ہو جاتا ہے +

پس دوران زمانہ نمو مین ہمارے کام کرنے کی قوت کو تحریک ہوتی ہی اور جسم کو مضبوطی و تازگی آتی ہے + زمانہ سکون ڈھیلاپن پیدا کرتا ہے اور جسم کو تکان ہو جاتا ہے اور آرام کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے ۔ یہی کیفیت آلات الہضم مین بھی واقع ہو جاتی ہی + بوقت صبح بمقابلہ دوپہر کے ہاضمہ بہتر ہوتا ہے ۔ اور شام کے قریب ہاضمہ اور بھی کمزور ہو جاتا ہے + اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خاصکر صبح کو اور ابتدائی حصہ دن مین غذا کھانا چاہیئے اور دوپہر کے بعد صرف قلیل مقدار مین کھانا چاہیئے + بہت کمزور مریضون کو خاص طور پر اس بات پر لحاظ کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ اس

نوٹ[1] یعنی زمانہ سکون کا ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طریقہ مین اونکو حتی الامکان اپنی قوتِ حیات سے کام لینے اور اوسکو پھر صحیح حالت پر لانے کا ذریعہ موجود ہے۔

یہ اعتراض ہوسکتا ہی کہ اُن اشخاص کو جو کہ بیمار ہوتے ہین صبح کے وقت شاذ ہی بھوک لگتی ہی اور یہ کہ بغیر بھوک کے اونسے امید نہین کیجا سکتی کہ وہ کھانا کھاوینگے + لیکن صبح کے وقت بھوک کا نہ لگنا اس بات کی یقینی علامت ہے کہ یا تو آلات الہضم نہایت کمزور ہین یا غلط وقت پر کام کرنے کے لئے مجبور کئے گئے ہین + ہمارے جدید موجودہ طریقہاے روشنی نے ایسا کر رکھا ہے کہ ہم اکثر راتکو دن بنا لیتے ہین + تہذیب کے ایسے بڑے محاصل کو ہم بہت زیادہ اوقات اپنے نقصان کے واسطے استعمال کرتے ہین + پس اگر کمزوری اعصاب کا مرض زیادہ ہوگیا ہے جسکی وجہ سے کہ اس زمانہ کو "زمانہ کمزوری اعصاب" کہتے ہین تو اسمین تعجب ہی کیا ہے + لیکن یہ زمانہ کا قصور نہین ہی کہ جس سے نیورس تھینیا ظہور مین آتا ہے بلکہ یہ ہمارا طریقۂ زندگی ایسا ہے جو کہ پُشت کی جانب کا بار مادّہ فاسد پیدا کرنے مین خصوصًا ممد ہے +

کھانے بہت دیر سے کھائے جاتے ہین اور واقعی اکثر گھرون مین شام کا کھانا (بیالو) ایسے وقت پر کھایا جاتا ہے کہ جس وقت انسان کو درحقیقت بہت عرصہ قبل سو جانا چاہیئے تھا۔ اسقدر توقف سے کھایا ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھانا بخوبی ہضم نہین ہوسکتا اور آلات الہضم پر اسدرجہ بار ڈالتا ہے کہ وہ صبح تک بحال نہین ہونے پاتے جسکی وجہ سے کہ اوسوقت ذرا بھی بھوک نہین لگتی + ماسوائے اسکے جسم کو پورا پورا آرام بھی نہین ملے گا کیونکہ غیر منہضم غذا اوسکو کام کرنے کے لئے تحریک کرتی ہے جسکی وجہ سے صبح کے وقت اُس سے زیادہ تھکاوٹ معلوم ہوتی ہے جسقدر کہ شب گزشتہ مین محسوس ہوئی تھی +

اِن سب باتون کے تبدیل کرنے کے لئے صرف تھوڑے اراد ے کی ضرورت ہے اور جو لوگ کہ بیمار ہین اونکو اگر وہ صحت کے خواہان ہین تو اس قسم کی قوت پیدا کرنی چاہیئے +

کسی شخص کو ایک شب بغیر کھائے یا بہر نوع بہت کم کھا کر سو جانے کی کوشش کرنے دیجئے تو صبح کو اوسے یقیناً بھوک معلوم ہوگی + فی الحقیقت یہ ضرور ہوگا کہ اس تدبیر پر عمل کرنے مین زندگی بسر کرنے کا کل طریقہ تبدیل کرنا ہوگا اور ممکن ہے کہ اکثرون کو جلد سونے کی عادت ڈالنا ایک امر دشوار معلوم ہو لیکن یہ سب عادت کے متعلق بات ہے کسی قسم کی تکان سے ہرگز نہ رکو اور سویرے اوٹھو۔ (پس) شام کو بالیقین جلد آرام کرنے کی خواہش پیدا ہوگی اور جسم قدرتی طریقے مین رہنے کا عادی۔ بخلاف امید جلد تر ہو جاویگا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جہانتک ممکن ہو ہمکو چاہیئے کہ حُبابہ کاموں کو عہدِ نمو مین کرنے کا
بندوبست کرین- یہی زمانہ محنت کے لئے رکھا گیا ہی نہ کہ عہدِ سکون +
اور فقط اول الذکر ہی عہد مین وہ کام کرنا واجب ہے جو نسلِ انسانی
کے لئے بہت ضروری ہے یعنی تولید نسل کا فعل- اُس وقت کا حمل
خوب مکمل ہوگا اور خود بچّہ پر اچھا اثر پڑے گا- اور جب انسان یہ
خیال کرے کہ یہ معاملہ بہتر اور زیادہ تندرست نسل کی پیدائش سے
تعلق رکھتا ہے تو ہر فرد بشر کی کوشش عمدہ ترین حالات کے بہم
پہونچانے کی ہونا چاہیئے + اکثر ایسا ہوا ہے کہ جو لوگ اپنے آپ کو اوجہ
سے نامرد سمجھتے تھے کہ عہدِ سکون مین اونکا جسم حمل قایم کرنے کی ضروری
قوت نہین رکھتا تھا اونکو معلوم ہوا ہے کہ عہدِ نمو مین اونمین اولاد پیدا
کرنے کی صحیح قوت موجود ہے + اصل تفاوت مابین ہر دو اوقات
کے اس جگہ صاف صاف نظر آتا ہے + الا صحیح صحیح تندرست آدمیون
کو بھی فہمائش کیجاتی ہے کہ شب مین جماع کرنے سے پرہیز کرین- کیونکہ
اُس وقت کی مباشرت جسم کو ضعیف کرتی ہے- اور تفکراتِ کاروبار
پریشانی- اور بے قاعدہ زندگی بسر کرنا- یہ سب باتین جنین پر ناموافق
اثر ڈالتی ہین + اور کون شخص ہی جو کہ تمام ایسی باتون سے پرہیز نکرے گا
جو کہ اوسکی اولاد کے لئے مضر ہون ؟ اگر وے اشخاص جو خلاف قانون

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قدرت اپنی زندگی بسر کرتے ہین صرف بوقت سحر ہی مجامعت کرین تو اونکے غلط طریق پر زندگی بسر کرنے کے نتایج اسقدر[1] براہ راست ناکمل بچہ مین منتقل نہونے پاوینگے - کیونکہ شب مین جسم اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو کسیقدر پھر حاصل کرلیتا ہے - مثلاً شراب کے نشہ کی خراب تاثیرات کو خیال مین لائیے - نیم نشہ کی حالت مین کہ جس بچہ کی بنیاد قایم کیجاویگی وہ تقریباً ہمیشہ ذہن کا کُند ثابت ہوگا اور ممکن ہی کہ بالکل بے عقل اور نامرد بھی ہو جائے + دیگر امور مین نیچر کی خلاف ورزیان ممکن ہے کہ شاید کم بربادی کے نتایج پیدا کرین لیکن اونکے ساتھ ایک نہ ایک قسم کی خرابی ہمیشہ لگی رہتی ہے +

پس مین مکرر کہتا ہون کہ اگر ہم زمانہ نمو اور زمانہ سکون کا لحاظ رکھین تو قوتِ حیات زیادہ مدت تک قایم رہ سکتی ہے اور پھر جلد تر حاصل ہوسکتی ہے - ہمکو اپنی زندگی کے اوقات اسطرح سے ترتیب دینا چاہئین کہ صبح کے وقت ہم سب ضروری فرائض ادا کرسکین اور اوسی وقت بڑی حاضری کھاوین تاکہ دوپہر کے بعد ہم اپنے جسم کے اندر کام کرنے کی قوت کو رفتہ رفتہ ڈھیلا کردیوین - اور شام کے وقت جلد سو جائین +

نوٹ [1] یعنی اسقدر براہ راست نہین جسقدر کہ شب کے وقت کی مجامعت کی حالت مین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حاد امراض زمانہ سکون مین زیادہ تر تکلیف دہ ہوتے ہین کیونکہ جسم اوسوقت اونسے ایسا زیادہ (جیسا کہ زمانہ نمو مین) مقابلہ نہین کر سکتا چنانچہ کس نے اس امر کا لحاظ نکیا ہوگا کہ بخار ہمیشہ شام کے قریب ترقی پذیر ہوتا ہے؟ یہ اسوجہ سے ہوتا ہے کہ اسوقت مین جسم کے دیگر عمل کمزور ہو جاتے ہین +

لیکن پورے سال مین بھی نمو اور سکون کا زمانہ ہوتا ہے۔

اوّل الذکر اوسوقت شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب راس السرطان[1] کے قریب پہونچتا ہے اور مختلف اقوام کا یہ سچا وک خیال ہوا ہے کہ وے اس موقعہ کی یادگار مین کوئی بڑا تیوہار مناتے ہین +

برف و سردی کے زمانہ مین بھی نمو کا اثر محسوس ہوتا ہی چنانچہ موسم بہار وہ وقت ہے جبکہ نمو کا زور ہر جگہ صاف صاف تجربہ مین آتا ہے + اور اسکا اثر درختون پر بآسانی نظر پڑتا ہے + اگر موسم خزان مین عمارتی لکڑی کے درخت کاٹے جاتے ہین تو اونکی لکڑی عمدہ اور مضبوط ہو جاتی ہے لیکن اگر فروری یا اوس کے کچھ بعد تک نہین کاٹے جاتے تو اونکی لکڑی دیرپا نہین ہوتی اور اُسکو کیڑے جلد خراب کر دیتے ہین (یعنی گھُن جاتی ہی)۔

---

[1] یہ وہ وقت ہی جبکہ موسم گرما کا وسط قریب ہوتا ہی ولایت مین یہ زمانہ ۲۱ جون کے قبل شروع ہوتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دورانِ زمانہ نمو مین ہم نیچر کے اندر ہر جگہ تیزی کی علامات دیکھتے ہین۔ حیوانات مین زندہ دلی اور چستی آجاتی ہے اور اسی زمانہ مین اونکے بچے پیدا ہونے کا وقت واقع ہوتا ہے۔ درختون مین کلیان نکلتی ہین اور درخت زور شور سے بڑھتے ہین۔ غرضکہ زمانہ نمو پیدایش اور ترقی کا زمانہ ہے +

اسوقت پر پھولون مین بھی برخلاف عہد سکون کے ایک بالکل مختلف قسم کی بو ہوتی ہے اور بعض درخت مثلاً گلاب موسم گرما کے آخر مین اور موسم خزان مین ایسے اعلے خوشبودار پھول کبھی پیدا نہین کرتے جیسے کہ موسم بہار اور ابتداء گرما مین (پیدا کرتے ہین)

جبکہ آفتاب سب سے بلند نقطہ[1] پر پہونچکر اوترنا شروع ہوتا ہے اوسی وقت سے زمانہ سکون فوراً شروع ہوجاتا ہے۔ حیوانات مین تیزی کم ہوجاتی ہی اور نباتاتی دنیا مین قوت نامیہ بھی اوس قدر زیادہ نہین رہتی اور عام بات یہ ہے کہ اسوقت وہی پھل پکتے ہین جو اس سے قبل کے زمانہ مین لگے تھے +

اسی زمانہ سکون کے دوران مین وبائی امراض بمقابلہ زمانہ نمو کے

---

[1] مراد اوس مقام سے ہے جبکہ آفتاب خط استواء سے سب سے دوری پر پہونچکر پھر اوترنا شروع ہوتا ہے؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زیادہ نمودار ہوتے ہین۔ کیونکہ جسم اب بخار کا مثل[1] روزانہ عہد سکون کے کم کم مقابلہ کرتا ہے۔

اُن حیوانات مین جو کہ اپنی قدرتی حالت مین رہتے ہین اُسوقت[2] مین غذا کی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ اور موسم سرما کی آمد پر ایسے کمزور ہو جاتے ہین کہ معمولاً وہی بہت تھوڑی غذا جو کہ اُسوقت میسّر ہو سکتی ہی اونکے جسم قایم رکھنے کے لئے کافی ہوتی ہے + چونکہ قوت ہاضمہ زمانہ سکون مین رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے اس لئے انسان کو بھی کم غذا کھانی چاہیئے۔ اور اس اصُول پر موسم سرما مین برت رکھنا بہت درست ہی + لیکن بدبختی سے ہم بالکل اولٹے طور سے عمل کرتے ہین۔ یعنی ہم موسم سرما مین ہر قسم کے تیوہار مناتے ہین اور ڈاکٹر و حکما لوگ بھی ہم کو اسی موسم مین زیادہ غذا کھانے کی فہمایش کرتے ہین تاکہ ہم سردی کو جھیل سکین۔ یہ ایک ایسی غلطی ہے جسکے نتایج کہ بہت خراب ہوتے ہین + قدرتی طریقے مین رہنے والے جانورون پر ایک نظر ڈالنا ہی ہر شخص کی آنکھین کھولنی کے لئے کافی ہے + چنانچہ جانورون کے پلنے والے اور جنگلون کے

[1] صفحہ ۱۶۷ مین وہ مقام ملاحظہ فرماتے جہان کہ تحریر ہی کہ بخار بعد دوپہر کے یعنی شام کے وقت ترقی پذیر ہوتا ہے کیونکہ اسوقت مین جسم کے دیگر عمل کمزور ہو جاتے ہین - ۱۲

[2] یعنی موسمِ سکون کے آغاز مین ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محافظ اِس بات سے واقف ہین کہ موسم سرما مین اگر جانورون کو تندرست رکھنا منظور ہے تو اونکو زیادہ غذا نہین دینا چاہیئے +

منطقہ حارّہ مین جہان کہ بہ نسبت دیگر منطقات کے مقام قیامِ آفتاب مین بہت خفیف تبدیلی ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ماہتاب کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔ وہان ایک ماہ مین زمانہ نمو و زمانۂ سکون باہم یکے بعد دیگرے دو مرتبہ تبادلہ کرتے ہین۔ مگر روزمرّہ کی تبدیلی[1] قدرتاً وہی رہتی ہی جیسے کہ ہمارے منطقہ کی ہے + منطقہ حارہ مین یہ دیکھا گیا ہے کہ جو عمارتی لکڑی چڑھتے ہوئے چاند کے ایام مین کاٹی جاتی ہے وہ دیرپا نہین ہوتی اور جو کہ گھٹتے ہوئے چاند کے ایام مین کاٹی جاتی ہی وہ بہت زیادہ دیرپا ہوتی ہے۔ پس یہان[2] پر ہم کو وہی قدرتی وقوعہ نظر آتا ہے جو کہ دوران سال کے متعلق نظر آتا تھا۔

ان واقعات طبعی کی وجہ کیا ہوسکتی ہی؟ مین نے ایک وجہ خیال کی ہی لیکن یہ امر درست ہے یا نادرست تصفیہ طلب ہے۔ اوسکو اس جگہ پر مین فقط بطور قیاس کے لکھتا ہون۔ اور اس لئے مین تاکید کہتا ہون کہ

[1] یعنی زمانۂ سکون و نمو کی تبدیلی روزانہ +

[2] یعنی جیسے کہ زمانہ نمو و سکون کا دور سال کے اندر ہوتا ہی اوس طور سے ہر ماہ مین بھی واقع ہوتا ہے اور روزانہ بھی ہوتا رہتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذیل کی تحریر فقط بطور قیاسی اصول کے ہے جسکا تعلق کتاب ہذا سے لازمی نہین ہی۔ مگر مین اس کو اپنے ناظرین کتاب ہذا سے مخفی رکھنا نہین چاہتا۔

زمانہ نمو اور زمانہ سکون کے واقعہ کا سبب بالضرور وہی ہونا چاہیے جو رات اور دن اور گرمی و سردی ہونے کا سبب ہے۔ ہر شخص اس امر سے واقف ہی کہ ان باتون کا انحصار آفتاب اور زمین کی گردش پر ہے۔ ہم سب اس خیال کے عادی ہو گئے ہین کہ آفتاب روشنی و گرمی براہ راست عطا کرتا ہے۔ یہ خیال میری راے مین غلط ہی۔ غالبًا زمین خود اپنی محوری گردش سے روشنی و گرمی پیدا کرتی ہے۔ فطرتًا آفتاب ایک قسم کا اثر ڈالتا ہے۔ غالبًا وہ کسی نہ کسی طرح کی مقناطیسی کرنون کو ہمارے پاس پہونچاتا ہے۔ اور یہ بات ان کرنون اور زمین کے باہم سخت رگڑ کھانے سے ہے کہ روشنی اور گرمی پیدا ہوتی ہین جو کہ پھر زمین کے باہر نکلتی ہین + یہ بات بخوبی معلوم ہے کہ ہم جسقدر بلند ہوا مین چڑھتے ہین اوسی قدر روشنی اور گرمی دونون جلد جلد کم ہوتی جاتی ہین۔ اگر روشنی و گرمی کی کرنین براہ راست آفتاب سے آتی ہوتین تو وے بلندی پر بھی اپنا اثر دکھاتین۔ خاصکر اوس وقت جبکہ ٹھوس جسم اونکے جذب کرنے کے لئے موجود ہو + زمین مین ہوا کو جلد گرم کرنے کی قابلیت ہی۔ آفتاب بھی اوسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طرح (ہوا کو) گرم کرنے کے قابل کیوں نہیں ہے۔ اگر واقعی زمین سے گرمی واقعی نکلتی ہے؟

خلاف اسکے اگر خود زمین ہی روشنی و گرمی پیدا کرتی ہے تو یہ صاف ظاہر ہے کہ جس جگہ گردش اور بوجہ گردش کے رگڑ زیادہ ہوگی وہاں یہ دونوں[1] بہت شدت سے ہونا چاہئیں یعنی منطقہ حارّہ میں۔ قطبین پر گردش در اصل مثل صفر کے ہے۔ پس ہم وہاں سردی اور بھی پاتے ہیں۔ (وہاں) سردی اور بھی زیادہ ہوتی اگر ہوا کے ذریعہ سے گرمی دیگر گرم مقامات ارضی سے منتقل نہ ہوا کرتی۔ اِس دلیل سے یہ بات بھی صاف ہو جاتی ہے کہ کیوں ایک ہی منطقہ حارّہ اور دو دو منطقات معتدلہ اور باردہ ہیں +

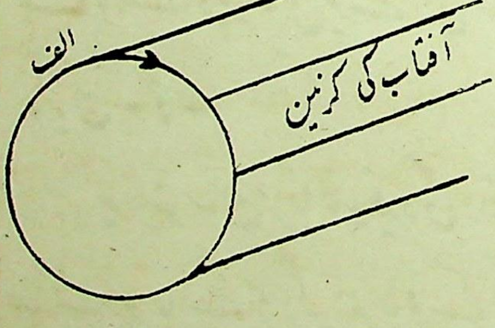

تصویر نمبر ۵۳

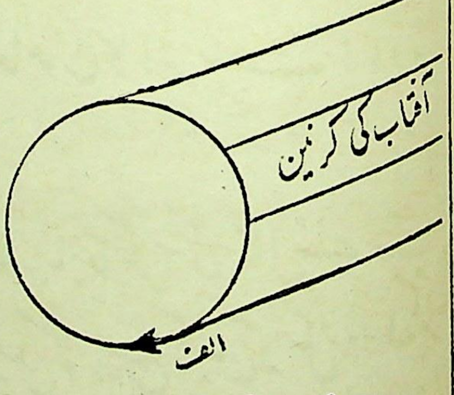

تصویر نمبر ۵۴

[1] یعنی گرمی و روشنی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصاویر نمبر ۵۳ و ۵۴ سے مراد کرہ زمین ہے اور نشان تیر سے گردش زمین کی سمت ظاہر ہوتی ہے اور حرف الف ہمارا مقام نظارہ ہے شعاع آفتاب ہمیشہ ایک ہی سمت مین ایک دوسرے کے متوازی سفر کرتی ہین لیکن زمین اپنی جگہ بدل دیتی ہے۔ تصویر نمبر ۵۳ زمین کی وہ حالت ظاہر کرتی ہی جبکہ آفتاب نکلا ہی ہے (جو ہمارے حساب سے الف پر ہے) اور تصویر نمبر ۵۴ سے زمین کی وہ حالت ظاہر ہوتی ہی جبکہ آفتاب غروب ہو رہا ہے +

اس بات کا دیکھنا آسان ہی کہ مقناطیسی شعاعون کے ساتھ رگڑ بوقت سحر جبکہ شعاعین ہمارے مقابل پڑتی ہین۔ بمقابلہ بعد دوپہر کی رگڑ کے۔ جبکہ کرنین ہمارے پس پشت ہوتی ہین۔ قوی تر ہونا چاہیئے+ اسلئے ہمارے اوپر مقابل پڑنے والی شعاعون کا اثر بہت زیادہ نمایان ہوگا+

یہ اثر سان (چاقو وغیرہ کی دھار بنانیکا چکر) کی مثال سے خوب صاف ہو جائے گا۔ اگر ہم چاقو کے پھل کو اسطرح رکھین کہ اُسکی دھار سان کی گردش کے مقابل مین ہو تو سان کا اثر بمقابلہ اوسکے کہ جب ہم چاقو کی دھار گردش کی سمت مین رکھین بہت زیادہ ہوگا۔

بلحاظ اوسکی حرکت کے زمین کو تشبیہ بجلی پیدا کرنیوالی ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت بڑی کل[1] سے بھی دی جا سکتی ہے جس کا کہ چکر کھانیوالا حصہ اُن سوئیون سے رگڑ کھاتا ہے جنکو کہ اصطلاح مین برش کہتے ہین اور جنکے ذریعہ سے کہ برقی قوت عمدہ عمدہ کام کرنے کے لئے منتقل کیجاتی ہے

شاید کوئی معترض ہو کہ گرمی بمقابلہ صبح کے دوپہر کو معمولاً بہت زیادہ ہوتی ہے - اسکی وجہ فقط یہ ہے کہ جو گرمی ایک دفعہ پیدا ہوئی وہ جمع ہوجاتی ہے - اور نئی گرمی جو کہ آیندہ پیدا ہونی رہتی ہی اُس سے ملکر بڑھتی رہتی ہے + لیکن یہ ترقی بحالت سکوت ہوا بمقابلہ صبح کے بعد دوپہر بہت کم ہوگی ممکن ہی کہ ہوا کے گرم یا سرد جھونکے دیگر مقامات سے پہونچکر حالت کو تبدیل کردیوین لہذا جن ایام مین ہوا بند ہو تب تجربات کرنا واجب ہین + زمین کی گردش کا زور بھی اپنا اثر دکھاتا ہے - چنانچہ عہد نمو مین جس وقت سے کہ مقناطیسی شعاعین ہم پر پڑتی ہین وے بمقابلہ عہد سکون کے زیادہ تر موثر ہوتی ہین اور ہماری قوت عملی کو تیز کرتی ہین - پس ہم کو اپنی بسر اوقات کے قواعد بھی اوسی کے مطابق رکھنا لازم ہین -

یہ اثر ہمارے ساتھ بھی وقت معین تک رہتا ہے اور بعد دوپہر تک

نوٹ [1] اسکے لئے انگریزی مین لفظ ڈائی نیمو آیا ہے جو کہ بجلی پیدا کرنے والی کل کا نام ہی - جن اصحاب نے کہ اسکو دیکھا ہی اور اوسکے اصول سے واقف ہین وہ اس تشبیہ کو بخوبی سمجھ سکینگے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمکو معلوم بھی نہین ہوتا کہ ہماری قوت عملی مین رفتہ رفتہ کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔

بہرکیف اگر ہم اپنے ہنگام سحر کے چیتنتا کا مقابلہ دوپہر بعد کی قابلیت کام سے کرین تو تعجب خیز تفاوت نظر آتا ہے۔ صبح کے چیتنتا کا باعث فقط آسایش شب ہی نہین ہی کہ جو ہم کو ہر قسم کے دماغی اور جسمانی محنتون کو بآسانی کرنے کے قابل بناتی ہے + اگر یہ بات ٹھیک ہوتی تو دوپہر کا خوب سونا بھی ویسا ہی اثر رکھتا مگر ایسا کبھی نہین ہوتا۔ میری راے مین یہ بات بیشک اوسی طاقت کے باعث حاصل ہوتی ہے جو کہ روشنی وگرمی پیدا کرتی ہے اور پس مصنوعی وسائل سے بے زبان قانونِ قدرت سے جنگ وجدل کرنا بڑی سخت غلطی ہے +

مگر مین ایکبار پھر کہتا ہون کہ مذکورہ بالا تحریر فقط بطور ایک اصول کے بدین غرض کہ اوقات نمو وسکون کے سبب کی تشریح کیجاوے پیش کی گئی ہے۔ ممکن ہی کہ ناظرین شاید اس معاملہ پر غور کرین اور اسکی تصدیق یا تکذیب کے دلائل تلاش کرین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سائنس آف فیشل اکسپریشن
سے
فرینالوجی کا تعلّق

چونکہ فرینالوجی بھی انسان کے سر کی شکل سے تعلّق رکھتی ہی اسلئے اس جگہ چند باتین اس بارے مین کہ سائنس آف فیشل اکسپریشن سے اسکا کیا تعلّق ہے اضافہ کرتا ہون۔

فرینالوجی اس بات کو اول فرض کرتی ہے کہ دماغ کا ہر حصّہ کسی خاص قوت دماغی کا جاے قیام ہی پس اگر اوسکا کوئی حصّہ خلاف معمول ابھرا ہوا ہے تو وہ قوت دماغی بھی جو اُس حصّہ مین قیام رکھتی ہی اوسی ابھار کے مطابق بڑھی ہوئی سمجھ لیجاتی ہے۔

اس سوال پر کہ آیا فرینالوجی ہر امر مین واقعات پر مبنی ہے یا نہین بحث کرنے کے بغیر۔ اسقدر بلا کسی پس و پیش کے کہہ سکتے ہین کہ سر کے کسی خاص شکل قبول کرنے پر ممکن ہے کہ دماغی قوتین کوئی اور طرز اختیار کرین + صحیح دماغ ایسے طور پر بنایا گیا ہے کہ کوئی خاص واحد قوت درجہ تناسب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تجاوز نہین کرتی اور کسی خاص قوت کا تجاوز کرنا اوسی وقت واقع ہوتا ہے جبکہ سر مین بارمادّہ فاسد پیدا ہو جاتا ہے + ہر بارمادّہ کا ہمیشہ اولاً ایک قسم کی تیزی پیدا کرتا ہے جیساکہ اُن بچّون کی حالت مین دیکھا جا سکتا ہے جو کہ بلحاظ عمر زیادہ ذہین ہوتے ہین۔ لیکن بعد کو وہ تیزی بارمادّہ فاسد کی وجہ سے رُک جاتی ہے +

واقعات کے لحاظ سے یہ امر قابل تحریر ہے کہ اکثر اشخاص جو کہ بار پشیین مین مبتلا ہوتے ہین اونہین خیراندیشی۔ توقیر۔ ایمان اور امید وغیرہ وغیرہ جنکا جاے قیام بقول فرنیالوجسٹ[1] کے دماغ کا اگلا حصّہ ہی۔ نمایان طریق مین بڑھی ہوتی ہین + جن اشخاص مین کہ بارمادّہ فاسد بالکل سامنے کی جانب ہوتا ہے اونہین فراست اور سوسایٹی مین ملنے کا شوق بھی ضرور ہوتا ہے اور برعکس اس کے جو لوگ پُشت کے بارمادّہ فاسد مین مبتلا ہوتے ہین وے ہر ایسے پیشہ سے دبکتے ہین جسمین دوسرون سے زیادہ ملنا جلنا پڑتا ہے اور اگر ایسا پیشہ بدرجہ مجبوری کرنا پڑے تو اونکو مایوسی نصیب ہوتی ہی +

فرنیالوجسٹ نے ایک طرفہ دماغی قوت کے وقوع مین آنیکو خیال کیا ہے لیکن وہ اس بات کا سبب نہین سمجھتا۔ مگر سائنس آف

نوٹ[1] علم فرنیالوجی کے واقفکار کو کہتے ہین +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فیشل اکسپریشن اُس کو بہر حال کچھ نہ کچھ بتلا سکتا ہے + دماغ کا کم و بیش نشو و نما پانا کسی قسم کے بار مادّہ فاسد سے پیدا ہوتا ہے۔ اس سے نتیجہ یہ ہی نکلتا ہے کہ مادّہ فاسد کے بار رفع کرنے سے دماغ کی غیر صحیح حالت پھر صحیح کیجا سکتی ہے۔ اور یہ بات (مادّہ کا اخراج) اُس موقع کے لئے کمال ضروری ہے جہان کہ خطرناک جوش یا میلانِ طبع مثلاً غصہ۔ پژمردگی۔ خیال خودکشی۔ پست ہمتی دماغی بالیدگی کے بے قاعدہ ہونے سے پیدا ہو گئے ہون + اکثر یہ خیال کیا گیا ہے کہ یہ باتین محض اُس زمانہ کے باعث سے ہین جسمین کہ ہم واقع ہوئے ہین۔ اور یہ افسوس کی بات ہی کہ یہ باتین بچّون مین بھی پائی جاتی ہین[1] لیکن یہ خیال غلط ہی بلکہ اسکا سبب اُس بیمار حالتِ جسمانی مین موجود ہے جو کہ ہر جگہ نظر پڑتی ہے اور جس کو بدقسمتی سے اُن لوگون نے جو کہ عوام کی توجہ پر قابو رکھتے ہین ابھی تک کافی طور سے شناخت نہین کیا ہے +

نوٹ [1] یعنی کہ زمانہ ہی اس کا باعث ہے۔ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نتیجہ

بہت سے ناظرین شاید یہ بات خیال کرین کہ اس کتاب مین جو تشریحات کی گئی ہین وہ کافی طور سے سائنٹفک (علمی) نہین ہین + لیکن میرا مقصد یہ ہی رہا ہے کہ جو بات کہی جاوے وہ صاف صاف کہی جاوے اور بطریق عاملانہ کہی جاوے تاکہ میری بات کو سب لوگ سمجھ سکین - پس ایسا کرنے سے مضمون (جسپر کہ بحث کی گئی ہی) بے علمی کا مضمون نہین بن جاتا +

لیکن درحقیقت سائنس کیا ہے ؟ صرف ایک مجموعہ تجربات کا ہی جس کو لوگون نے ترتیب دے لیا ہے اور صاف بنیاد پر قایم کرلیا ہی اور ہر شخص خواہ وہ کسی خاص فرقہ سے تعلّق رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اس امر مین آزاد ہے کہ تجربہ اپنا بڑھاوے + درحقیقت یہ بات اکثر نظر آتی ہی کہ اُس شخص نے جس کو مبتدی اور گنوار کہتے ہین بمقابلہ اِسپشل اِسٹ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایک مختلف طریقہ مین غور کیا ہے۔ اور سچ بات تک پہونچنے مین
اوسنے نئے نئے راستے نکالے ہین + برعکس اوسکے پیشہ ور
شخص جسکو کہ مقررہ اصولون پر تعلیم دی گئی ہے قدیم اور جانے ہوے
راستون پر چلا جاتا ہے + یہ کتاب تیس ۳۰ سال کے غور و فکر کا نتیجہ
ہے اور جو نتایج کہ نکالے گئے ہین ہزارون موقعون پر صحیح ثابت کیے
گئے ہین + مین اس کہنے سے بہت دور ہون کہ مین درجۂ کمال کو
پہونچ گیا ہون لیکن بہرکیف مین اپنے سچے ایمان سے کہہ سکتا ہون
کہ جو کچھہ مین پیش کرتا ہون اوسکی آزمایش بخوبی کرلی گئی ہے اور وہ
امتحان مین پوری اُتری ہے +

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کتاب موسومہ نیا علم شفابخشی بزبان اُردو

(یا)

امراض کے متحد الاصل ہونیکا مسئلہ جسکی بنا پر بغیر ادویات و بغیر اعمال جراحی بر اثر شفا پایا جاتا ہے

آئی ہین - انگریزی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" مصنفہ جرمن عالم مسٹر لوئی کوہنی صاحب کا ترجمہ اردو
تندرست اور بیمار کا معلم اور مشیر - جسمین کہ زائد از ۲۶۰ صفحہ عمدہ کاغذ کے ہین اور بہت سی تصاویر مضمون سمجھانیکے لئے دیگئی ہین
انگریزی کتاب سے ترجمہ کی گئی ہے + ذیل کی فہرست مضامین کتاب مذکورہ سے کتاب کی خوبی کا اندازہ ہوسکتا ہے -

فہرست مضامین

اس نئے علم شفابخشی کے دریافت کی جانب مجھے کس چیز نے مائل کیا؟
مرض کیسے پیدا ہوتا ہے - بخار کیا چیز ہے - ؟
مادۂ فاسد کے جمع ہو جانے سے جسم کی شکل مین تبدیلی -
چہرہ اور گردن کو دیکھکر امراض کے معلوم کرنیکا بیان معہ تصاویر -
میرے علاج کے طریقے (مختلف قسم کے غسل)
ہم کیا کہاتے اور ہم کیا پیتے ہین ؟ گرم ملکون مین غذا کا استعمال +
قدرتی غذا کے انتخاب مناسب کے لئے چند ہدایتین و ضروری اشارے
بچون کی بیماریان (یعنی خسرہ - سرخ بخار - ڈفتھیریا - چیچک سیتلا -
کالی کہانسی خنازیر (یعنی کنٹھ مالا وغیرہ) کیا ہین اور کیسے پیدا
ہوتی ہین - کیا اونکی غرض اور کیا اونکا علاج ہے اور ان سب کا متحد ہونا
سر مین گرمی - سرد ہاتھ اور پاؤن کا سبب اور علاج -
جملہ قسم کے اعصابی امراض و نیند کے نہ آنیکا سبب اور علاج -
دماغی امراض کا سبب اور علاج -
عورتون کی بیماریان (زچہ پن کا بخار - تھنیلہ - بانجھپن - غذا کا
جسم کو نہ لگنا - امراض رحم - بے قاعدہ حیض) اور انکا علاج -
آسانی سے اور بے خطر زائیدگی کیسے ہوسکتی ہے -
شیر خوار بچون کی پرورش - دیگر بچون کی پرورش اور اونکی تعلیم -
زخمون کا علاج - جملہ قسم کے زخم کیسے اچھے ہوسکتے ہین - کٹے ہوئے
زخم - چھدے ہوئے زخم - چرے ہوئے زخم - اندرونی ضربات -
آگ مین جلنے سے زخم - شکستگی استخوان - کشادہ اور بہتے ہوئے زخم
بغیر بیرونی ضربات کے وغیرہ وغیرہ -
نیش دار جانورونکا ڈنک مارنا - کتے اور سانپ کا کاٹنا -
خون مین زہر پہیل جانا وغیرہ اور ان سب کا علاج -
سرطان - ناسوری زخم - ان سب کی اصلیت اور انکا علاج -

امراض پہیپڑہ - ناسوری زخم - ان سب کی اصلیت اور اونکا علاج
امراض پہیپڑہ - سوزش پہیپڑہ - دمہ سل - یعنی چہپے روگ
اور ناک کا مرض - اونکی اصلیت اور صحیح علاج -
ذات الجنب - اوسکی اصلیت اور علاج -
کمی خون - کلوروسس کی اصلیت اور قدرتی علاج -
دل کا مرض اور استسقا کی اصلیت اور خاصیت و علاج -
جذام اور اسی قسم کے امراض کی اصلیت اور اونکا قدرتی علاج -
ترائین کا بخار - صفراوی بخار - موسمی بخار - زرد بخار اور گرم ملکون کا
جاڑہ بخار اور اونکا علاج -
ٹائیفائڈ بخار - ہیضہ - پیچش کی خاصیت اور علاج -
اعضائے تناسل کے جملہ امراض کی اصلیت اور علاج -
امراض مثانہ (سلسل البول - سوزش مثانہ وغیرہ) کی اصلیت و علاج
امراض جگر و صفراوی امراض - یرقان یعنی کنول باؤ کی اصلیت و علاج
ذیابیطس - سنگ مثانہ - تلوؤنکا پسیجنا - اونکی اصلیت و علاج -
جلدی بیماریان و مرض کبری کا علاج -
امراض گوش و چشم کی اصلیت وغیرہ و علاج -
امراض حلق - زکام - انفلوئنزا کی اصلیت اور علاج -
مرگی کے دورے اور ہاتھ پاؤن کا اینٹھنا - اونکی اصلیت و علاج
اعضا کا پہٹ جانا - اگورے فوبیا کی اصلیت اور علاج -
مختلف دیگر باتین اور دیگر امراض کے متعلق بحث جنکا کہ ابتک
ذکر نہین ہوا ہے - اور اونکا علاج -
اصلی چٹھیات شکریہ - رپورٹ ہائے شفایابی جو کہ اس قدرتی
طریق علاج کے ذریعہ سے بغیر ادویات اور بغیر اعمال جراحی
ہر مرض مین حاصل ہوئی ہین - +

کتاب مذکورہ بزبان اردو مترجمہ سیرو تریہ کرشن سروپ
وکیل مرادآباد کو تحریر کرنے سے بقیمت تین روپیہ علاوہ محصولڈاک
ملسکتی ہے اسکا ترجمہ ہندی بھی عنقریب ختم ہوکر شائع ہونیوالا ہے جن صاحب کو
ہندی کتاب کی خواہش ہو وہ مترجم کو تحریر کرین - وقت
طیاری روانہ خدمت کیجائے گی +

کتاب مذکورہ **بزبان انگریزی** بقیمت سات تلنگا یعنی چہ روپیہ
علاوہ محصولڈاک - مقامات ذیل سے بہ پتہ ذیل ہندوستان مین ملسکتی ہے
(۱) راولا بائی آتمارام ساگون - کالکا دیوی روڈ بمبئی - (۲) جی ایم
منشی اینڈ سنز بمبئی - (۳) آر ڈی - چتری - اینڈ کو آگرہ -
(۴) مترسین اینڈ کو شملہ سہارنپور (۵) محمد امیر مرزا دہلی (۶) بی بی

یہ کتاب نیچر شرما پریس سول لائین مرادآباد کو بھی تحریر کرنے سے ملسکتی ہے - :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Louis Kuhne, Leipsic.

International Establishment

for the Science of Healing without Drugs and without Operations.

15-17 and 23-24 Flossplatz, **Leipzic,** Flossplatz 15-17 and 23-24.

ESTABLISHED OCTOBER 10TH 1883, ENLARGED 1892, 1901 AND 1904.

Consultation hours : Only 9—11 a. m. Sundays 9—10 a. m.

SPECIAL ADVICE AND INFORMATION IN ALL CASES OF SICKNESS, ALSO BY LETTER AS WELL AS POSSIBLE.

PHOTOGRAPH SHOULD BE SENT.

FEE FOR ADVICE AND CONSULTATION BY LETTER—12 s. 6 d.

Great success without drugs and **without operations,** also in the case of internal malignant growths, tumors and ulcers, and external gangrenous inflammation.

A new and reliable Method of Diagnosis, both for actual disease and for predisposition to disease, by means of the Science of Facial Expression. without local examination, particularly in female and abdominal diseases.

No Enemas ! No Packs !!

Detailed prospectuses, containing reports of cures, gratis.

References in all parts of the World.

Wholesale, Retail and Export Warehouse

for all apparatus requisite in treatment according to the principles of my New Science of Healing without Drugs and without Operations. Specialties :—

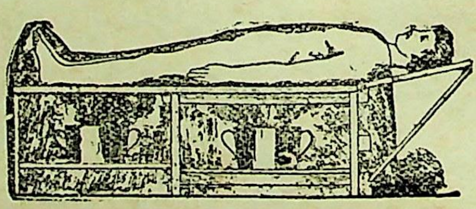

Bathing appliances, complete, or parts separately: **Steam bathing apparatus hip and sitzbaths, woollen blankets, camel's hair blankets, steam-pots, abdominal bandages, bath thermometers, friction towels, india rubber cushions;** also **hand-mills** for grinding wheat etc, for screwing to wall, prices N.0, 9s.,

No. 1, 12 s., No. 2, 14 s. (most convenient size for families), No. 3, 20 s.

DETAILED PROSPECTUSES OF ABOVE GRATIS.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اطلاع

جو صاحب کہ ٹب اور بھاپ لینے کا آلہ و بھاپ کے برتن معہ اسپرٹ لیمپ و حرارت پانی کے تھرمامیٹر اور بخار کے تھرمامیٹر اور کمبل اور دیگر سامان متعلق غسل خریدنا چاہیں تو وہ مشتہر کو تحریر کرنے سے مناسب قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت حسب ذیل ہے

بھاپ دینے کا آلہ نمونہ جرمن ...... لعہ لغایت عہ

پیتل کے قلعی دار برتن معہ اسپرٹ لیمپ نمونہ جرمن مگر مراد آباد کے بنے ہوئے قلعی دار۔ تین برتن کا ایک سیٹ } مہ

ٹب برائے ہپ باتھ عہ اوسط درجہ۔ موٹے آدمی کے لئے بڑا للعہ اور اس سے بھی زیادہ

ٹب برائے ستز باتھ سے اسٹول برائے ستز باتھ.... عہ

پانی کی حرارت کے ناپنے کا آلہ (تھرمامیٹر) ۸ لغایت..... عہ

بخار ناپنے کا تھرمامیٹر عہ اور اس سے زائد لغایت..... ۵

جو صاحب کہ اس پانی کے علاج کو عملی طریق پر سیکھنا چاہیں یا کسی مریض کے بارہ میں مشورہ لینا چاہیں وہ بھی بندہ سے بذریعہ خط و کتابت یا بلا کر یا مریض کو دکھلا کر حاصل کر سکتے ہیں فیس مشورہ وغیرہ بذریعہ خط دریافت فرمائی جا سکتی ہے۔

اس علاج کے متعلق انگریزی کتب بھی مشتہر کے پاس سے مل سکتی ہیں +

انگریزی نیو سائنس آف ہیلنگ للعہ

انگریزی سائنس آف فیشل ایکسپریشن للعہ

علاوہ محصول

المشتہر

رام چرن لال پرائیوٹ ماسٹر بجنور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

16-3-93

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri